بدھوار

18 دسمبر 2024

WEDNESDAY
18-DECEMBER-2024

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

صفحہ 08 جڈیجہ کے بعد آکاش دیپ کی دلیرانہ اننگ

صفحہ 08 ہیزل ووڈ تیسرے ٹیسٹ سے باہر



The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol:14 | No:287 | Pages:08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 287 ■ جلد: 14 ■


### جموں وکشمیر میں سال رواں کے دوران بیک ٹو بیک الیکشن کی وجہ سے

# ترقی کچھ حد تک متاثر ہوئی: وزیر اعلیٰ

## افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ باقی مالی سال کے ساڑھے تین ماہ میں کاموں کو تیز کریں

سرینگر/17 دسمبر//

جموں وکشمیر میں سال رواں کے دوران بیک ٹو بیک الیکشن کی وجہ سے ترقی کچھ حد تک متاثر ہوئی ہے لیکن اب افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ باقی مالی سال کے ساڑھے تین ماہ میں کاموں کو تیز کریں کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ زمینی سطح پر ترقیاتی کاموں کو موثر انداز میں انجام دینے کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ کاموں کو تسلی بخش طریقے سے مکمل کرنے کی بھی کوشش ہونی چاہیے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے سانبہ ضلع میں جائزہ میٹنگ کی صدارت کرنے کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے مختصر بات چیت میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس سال دو انتخابات کی وجہ سے ترقیاتی کاموں کو تھوڑا سا نقصان پہنچا جس کیلئے ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ نافذ کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا "اب ہم نے افسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس مہینے کے نصف اور اگلے مالی سال کے تین مہینوں میں ترقی کو تیز کریں"۔ انہوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ زمینی سطح پر ترقیاتی کاموں کو موثر انداز میں انجام دینے کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ کاموں کو تسلی بخش طریقے سے مکمل کرنے کی بھی کوشش ہونی چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے دوران حکومت کے کام کرنے اور ان کی سربراہی میں موجودہ حکومت کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ ایک بڑا سوال ہے اور اس کا جواب یہاں نہیں دیا جا سکتا۔ عمر نے طبلہ ساز ذاکر حسین کو خراج عقیدت پیش کیا جو گزشتہ رات امریکہ کے سان فرانسسکو ہسپتال میں انتقال کر گئے تھے اور کہا کہ ان کی موت سے ثقافتی خلا پیدا ہو گیا ہے جسے پر کرنا مشکل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ذاکر گرمی اور تمام پدم ایوارڈز کے فاتح تھے اور انہوں نے بلندیوں کو چھو لیا ہے۔ عمر نے 2018 کے بعد ممبر اسمبلی کی واپسی کے اثرات کو نوٹ کرتے ہوئے کہا کہ ان کی واپسی سے عوامی توقعات اور دباؤ میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے لیے لوگوں کے مطالبات کو موثر طریقے سے حل کرنے کے لیے۔۔۔101

# ایک ملک ایک انتخاب بل پر جامع بحث لازمی

## وزیر اعظم بل کو جے پی سی کے پاس بھیجنے کے حامی: امیت شاہ

سری نگر: 17، دسمبر //

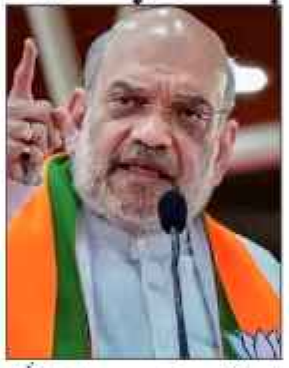

وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک ملک، ایک انتخاب بل پر ہر سطح پر تفصیلی بحث کی حمایت کی اور چاہتے ہیں کہ اسے پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کے پاس بھیج دیا جائے۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے یہ ریمارکس لوک سبھا میں اس وقت دیے، جب ایوان آئین (129 ویں ترمیم) بل کے تعارف پر اعتراضات کی سماعت کر رہا تھا جس میں ایوان زیریں اور ریاستی اسمبلیوں میں بیک وقت انتخابات کرانے کی کوشش کی گئی تھی۔ امت شاہ نے کہا کہا کہ جب ایک ملک، ایک انتخاب کا بل کابینہ میں آیا، تو وزیر اعظم مودی نے کہا کہ انہیں پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کے پاس بھیج دیا جانا چاہیے۔ اس پر ہر سطح پر تفصیلی بحث ہونی چاہیے۔ وزیر۔۔۔102

### چنار کی شاخ گر آنے کے بعد 22 سالہ نوجوان لقمہ اجل

سرینگر/17 دسمبر//

وسطی ضلع گاندربل کے پتی رام پورہ میں اس وقت کہرام مچ گئی جب چنار کے درخت کی شاخ گر جانے کے باعث 22 سالہ نوجوان لقمہ اجل بن گیا۔ سی این آئی کے مطابق گاندربل کے رام پورہ علاقے میں 22 سالہ نوجوان چنار کے درخت کی شاخ گرنے سے لقمہ اجل بن گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق عمر احمد گنائی ساکنہ صفا پورہ گاندربل نامی نوجوان علاقے سے گزر رہا تھا اس۔۔۔103

# اپوزیشن ارکان کی ہنگامہ آرائی کے بیچ ایک ملک ایک الیکشن سے متعلق 2 بل لوک سبھا میں پیش

## 269 ارکان حامی، 198 ارکان مخالف: بل جانچ کے لئے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو بھیج دیا گیا

سری نگر: 17، دسمبر //

مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے منگل کو لوک سبھا میں 2 بل پیش کئے جو ملک میں بیک وقت انتخابات کرانے کا طریقہ کار وضع کرتے ہیں۔ اپوزیشن نے مسودہ قانون کو بنیادی ڈھانچے پر حملہ قرار دیا۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے آئین (129 ویں ترمیم) بل 2024 لوک سبھا میں پیش کیا، جسے "ایک قوم، ایک انتخاب" سے متعلق بل کے طور پر جانا جاتا ہے اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے قوانین (ترمیمی) بل 2024، جو مرکز کے زیر انتظام علاقوں جموں و کشمیر، پڈوچیری اور دہلی کے این سی ٹی کے انتخابات ہم آہنگ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے۔۔۔104

# وزیر اعلیٰ کی آج نئی دہلی میں امیت شاہ سے ملاقات متوقع

## ریاستی حیثیت کی بحالی اور دوہری حکمرانی کے معاملے پر ممکنہ تبادلہ خیال

سری نگر: 17، دسمبر //

سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی بدھ کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات متوقع ہے جس میں ریاستی حیثیت کی جلد بحالی سمیت کئی اہم امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی زیر انتظام علاقہ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد عمر عبداللہ کی مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے یہ دوسری ملاقات ہوگی۔ ایک میڈیا رپورٹ میں سرکاری ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جنہیں مرکزی وزیر۔۔۔105

# رشوت خور ملازمین کیخلاف کارروائی تیز

## سوپور میں کلرک 5 ہزار روپے کی رشوت طلب کرنے پر گرفتار

سرینگر/17 دسمبر//

رشوت خور ملازمین کیخلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے اینٹی کورپشن بیورو نے سوپور میں محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے کلرک این او سی جاری کرنے کیلئے 5000 روپے کی رشوت طلب کرنے پر گرفتار کیا۔ سی این آئی کے مطابق اینٹی کورپشن بیورو نے سوپور میں تعینات فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے کلرک کو لکڑی کی فروخت کا ڈپو کھولنے کیلئے این او سی جاری کرنے کیلئے 5000 روپے کی رشوت طلب کرنے پر گرفتار کیا۔ اے سی بی کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق ایک شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ وہ بارہمولہ میں لکڑی کا سیل ڈپو کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کیلئے اس نے لائسنس کے حصول کیلئے محکمہ جنگلات میں آن لائن درخواست دی تھی اور چیک لسٹ کے مطابق اس نے فائر سروس محکمہ کے این او سی کے علاوہ۔۔۔106

# کانگریس کبھی بھی پانی کے مسائل کو کم نہیں کرنا چاہتی

## ہماری ندیوں کا پانی سرحدوں کے پار بہتا تھا لیکن کسانوں کو اس کا فائدہ نہیں ملا

سرینگر/17 دسمبر//

وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ کسانوں کے نام پر بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں لیکن نہ تو ان کے لیے کچھ کرتے ہیں اور نہ ہی دوسروں کو کرنے دیتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جے پور کے ڈڈیا میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کانگریس نے ریاستوں کے درمیان پانی کے تنازعات کو بڑھاوا دیا اور کسانوں کیلئے کبھی کچھ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مشرقی راجستھان کینال پروجیکٹ میں تاخیر کانگریس کی نیت کا براہ راست ثبوت ہے۔ وزیر اعظم نے کہا "مشرقی راجستھان کینال پروجیکٹ میں کانگریس نے اتنی دیر تک تاخیر کی، یہ بھی کانگریس کے ارادوں کا سیدھا ثبوت ہے۔ وہ کسانوں کے نام پر بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں لیکن نہ تو خود کسانوں کے لیے کچھ کرتے ہیں۔۔۔107

# جموں میں کچھ وکلاء کیساتھ مبینہ بداخلاقی کا معاملہ

## شکایت پر ٹریفک پولیس کا ASI معطل

سری نگر: 17، دسمبر //

جموں میں ہائی کورٹ ٹرننگ پر تعینات ٹریفک پولیس کے ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر کو بداخلاقی اور بدسلوکی کے الزامات کے بعد معطل کر دیا گیا۔ ینگ لائرز ایسوسی ایشن جموں سمیت دیگر کی شکایت کے بعد یہ کارروائی عمل میں لائی گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ معاملہ اس وقت بڑھ گیا جب ینگ لائرز ایسوسی ایشن جموں کے ارکان نے جموں کے جانی پور روڈ پر احتجاج کیا۔ ینگ لائرز ایسوسی ایشن جموں کے صدر ایڈوکیٹ روہت شرما کی قیادت میں مشتعل وکلاء نے دعویٰ کیا کہ مبینہ طور پر شراب کے نشے میں دھت ایک ٹریفک پولیس اہلکار نے ان کے ایک ساتھی ایڈوکیٹ شرما۔۔۔108

### ایل او سی کے قریب جنگلات میں آتشزدگی لگاتار خشک سالی کا نتیجہ

سرینگر/17 دسمبر//

پونچھ کے مینڈھر سرحدی علاقے میں وسیع جنگلات میں بھیانک آگ بھڑک اٹھی ہے جس کے نتیجے میں سینکڑوں درختاں آگ کی لپیٹ میں آچکے ہیں۔ اس بیچ محکمہ جنگلات نے بتایا ہے کہ مسلسل خشک سالی کے نتیجے میں جنگلات۔۔۔109

# پورے کشمیر میں سردی کی لہر شدت اختیار کر گئی

## اننت ناگ، شوپیان، کونہ بل، پانپور، کگرناگ اور پلوامہ سرد ترین مقامات

سری نگر: 17، دسمبر //

سردی کی شدت برقرار رہنے کے بیچ پوری کشمیر وادی میں رات کے درجہ حرارت میں ریکارڈ کمی درج ہوئی جبکہ پیر اور منگل کی درمیانی رات سردی کی شدت میں تیزی آنے کے باعث جھیل ڈل سمیت کئی آبی ذخائر اور سری نگر سمیت کئی علاقوں میں پانی کی سپلائی لائنیں منجمد ہو گئیں۔ اس دوران منفی 9.8، منفی 8.8 اور منفی 8.5 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت کیساتھ۔۔۔۔110

# ہمارا آئین جمہوریت کی روح: فاروق عبداللہ

## ملک کا آئین غلطیوں کو سدھارنے کا متقاضی

سرینگر/17 دسمبر//

ملک کے آئین کے 75 ویں سال پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ آئین کا دن منانے کا سب سے بڑی اخلاقی ذمہ داری کیساتھ ساتھ بحیثیت ملک کے محب وطن جمہوریت اور آئین کی بالادستی مقدم سمجھ کر اس کی حفاظت اور اس آئین کے ایک ایک لفظ پر عمل پیرا ہونا سب سے بڑی ضرورت ہے۔ سی این آئی کے مطابق انہوں نے کہا کہ ہمارا آئین جمہوریت کی روح ہے اور اس آئین پر سارے اقوام اور قوم فخر کرتے آئے ہیں جس کے تحت ملک بھی لوگوں کو یکساں حقوق، مذہبی اور پریس پلیٹ فارم کی آزادی نصیب ہوئی ہے۔ میری یہی گذارش ہے کہ اس آئین کی اب تک جو بیخ کنی کی گئی اس کی۔۔۔111

# دفعہ 370 کو منسوخ کرکے جموں وکشمیر کو بھارت کا

## ناقابل تقسیم حصہ بنانے پر نریندر مودی کی کوشش قابل تعریف: جے پی نڈا

سرینگر/17 دسمبر//

ملک کے آئین کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے پارلیمنٹ کے ایوان بالا میں بی جے پی کے قومی صدر اور راجیہ سبھا میں قائد ایوان جے پی نڈا نے ایمرجنسی کے دور پر تنقید کی اور کانگریس پارٹی کو دعوت دی کہ اگر وہ واقعی اس دور پر افسوس کرتے ہیں تو وہ "جمہوریت مخالف دن" منانے میں شامل ہوں۔ انہوں نے 5 اگست 2019 کو دفعہ 370 کو منسوخ کرنے اور جموں وکشمیر کو بھارت کا ناقابل تقسیم حصہ بنانے پر نریندر مودی حکومت کی تعریف کی۔ سی این آئی کے مطابق پارلیمنٹ کے ایوان بالا میں بی جے پی کے قومی صدر اور راجیہ سبھا میں قائد ایوان جے پی نڈا نے ایمرجنسی کے دور پر تنقید کی بحث۔۔۔112

# وادی میں شدید ٹھنڈ کے بیچ کشمیر یونیورسٹی میں

## یکم جنوری سے 23 فروری تک سرمائی تعطیلات کا امکان

سرینگر/17 دسمبر//

وادی کشمیر میں شدید ٹھنڈ کے بیچ کشمیر یونیورسٹی میں یکم جنوری سے 23 فروری تک سرمائی تعطیلات ہونے کا امکان ہے۔ سی این آئی کے مطابق کشمیر یونیورسٹی میں یکم جنوری سے سرمائی تعطیلات ہونے کا امکان ہے۔ یونیورسٹی کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے بتایا کہ کشمیر یونیورسٹی میں یکم جنوری سے 23 فروری تک موسم سرما کی تعطیلات کا اعلان کرنے کا امکان ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یکم جنوری 2025 تعطیلات شروع ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر یونیورسٹی میں زیادہ سے زیادہ، ہم فروری 23 تک چھٹیوں کا اعلان کریں گے تاہم اس سلسلے میں باضابطہ احکامات جاری ہونا باقی ہیں۔ خیال رہے کہ وادی کشمیر میں ان دنوں سردی کی لہر میں کافی اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔

# ون نیشن ون الیکشن بل ہندوستان کی وفاقیت کے خلاف

## یہ ہماری قوم کی وفاقیت کے خلاف ہے، ہم بل کی مخالفت کر رہے ہیں: پرینکا گاندھی

سرینگر/17 دسمبر//

کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے "ون نیشن، ون الیکشن" بل پر تنقید کرتے ہوئے اسے ہندوستان کی وفاقیت کے خلاف "آئین مخالف بل" قرار دیا۔ سی این آئی کے مطابق کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے ون نیشن، ون الیکشن بل پر تنقید کرتے ہوئے اسے ہندوستان کی وفاقیت کے خلاف "آئین مخالف بل" قرار دیا۔ گاندھی نے بل کی مخالفت کرنے کے کانگریس کے موجودہ موقف کو دہرایا اور کہا "آئین مخالف بل۔ یہ ہماری قوم کی وفاقیت کے خلاف ہے۔ ہم بل کی مخالفت کر رہے ہیں"۔ انہوں نے کہا "حکومت بل کو جے پی سی کو بھیجنا چاہتی ہے۔ ہم بل کے مکمل خلاف ہیں اور ہمارا مطالبہ تھا کہ بل واپس۔۔۔113

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن

# خواتین تھکن کو نظر انداز نہ کریں

ماہرین طب ونفسیات کا کہنا ہے کہ ہمارے ہاں ہر چار عورتوں میں سے ایک عورت تھکن کا شکار ہے جس کی ایک سے زیادہ وجوہ ہیں جن میں سرفہرست خون کی کمی ہے جو خواتین میں عام طور سے پائی جاتی ہے۔ خواتین میں تھکن کی ایک اور وجہ نیند کی کمی ہے۔ خواتین ہاؤس وائف ہوں یا ورکنگ وومن اپنے گھروں اور ملازمت کی جگہوں پر جس قسم کے سخت اور مشقت طلب کام انجام دیتی ہیں، ان کا تقاضا ہے کہ وہ کم سے کم 8 یا 9 گھنٹے کی گہری نیند ضرور لیں ورنہ نیند کی کمی سے پیدا ہونے والے نقصانات جمع ہوتے رہتے ہیں جو بعد میں بڑی مشکلات پیدا کر دیتے ہیں۔ چناں چہ لازم ہے کہ ایک رات کی بے خوابی کا اثر زائل کرنے کے لیے اگلی راتوں میں اپنی نیند ضرور پوری کر لیں۔ نیند کے دوران اس میں خلل پڑنا بھی لازم ہے جس سے چھٹکارا ممکن نہیں۔ چھوٹے بچے کا رونا، بھوک لگنا، فیڈ کرانا، نیپی وغیرہ بدلوانا، اور لوڈ شیڈنگ سے بھی نیند میں خلل پڑتا ہے جس کے نتیجے میں دوسرے دن آپ تھکن محسوس کریں گی اور ایسے میں اگر دفتر جانا پڑے تو وہاں کا کام اس تھکن کو مزید بڑھا دے گا۔ تھکن کا ایک سبب تھائیرائیڈ گلینڈز کی سست روی ہے۔ اس مرض کی دیگر علامات میں جلد میں خشکی اور تناؤ کا پیدا ہونا، بالوں کا پتلا اور بے لچک ہو جانا، مخصوص ایام میں بے قاعدگی کا پیدا ہو جانا بھی شامل ہے۔ اگر اس کا بروقت اور صحیح علاج نہ کرایا جائے تو رات کو نہ صرف نیند میں خلل واقع ہوتا ہے، بلکہ متاثرہ خاتون بہت جلد تھکن محسوس کرنے لگتی ہیں، خاص طور پر درمیانی عمر کی خواتین میں اس بیماری کو زیادہ بڑھتے دیکھا گیا ہے۔ پھر بے توجہی، بے پروائی اور علاج نہ کرانے یا بے احتیاطی سے یہ بیماری زور پکڑتی ہے اور خاتون بہت تھوڑا سا کام کرکے بھی بہت جلد خود کو زیادہ تھکا تھکا محسوس کرنے لگتی ہیں لہٰذا اس تھکن کو نظر انداز نہ کریں بلکہ فوراً اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں، تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ اس تھکن کا اصل سبب کیا ہے اور اس کا سدباب کس طرح ممکن ہے۔ تھکن کو کام کی زیادتی اور بے آرامی کے زمرے میں ڈال کر مطمئن نہ ہو جائیں، بلکہ وجہ جاننا بے حد ضروری ہے۔

# کیا ذیابیطس کے مریضوں کے لیے انڈے نقصان ہوتے ہیں

انڈے غذائی کولیسٹرول سے بھرپور ہوتے ہیں تو کیا یہ ذیابیطس ٹائپ ٹو کے شکار افراد کھا سکتے ہیں۔ درحقیقت عام طور پر غذائی کولیسٹرول سے بھرپور غذائیں جیسے انڈوں کے بارے میں ذیابیطس کے مریضوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ انہیں کھانے سے گریز کریں۔ تاہم کچھ عرصے قبل طبی جریدے امریکن جرنل آف کلینیکل نیوٹریشن میں شائع ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ذیابیطس کے مریض کسی خوف کے بغیر انڈے کھا سکتے ہیں۔ درحقیقت ہفتہ بھر میں 12 انڈے کھانے سے بھی ذیابیطس ٹائپ ٹو یا پری ڈائیبیٹس کے مریضوں میں خون کی شریانوں سے جڑے امراض جیسے امراض قلب یا فالج وغیرہ کا خطرہ نہیں بڑھتا۔ ذیابیطس کے شکار افراد میں صحت کے لیے نقصان دہ کولیسٹرول ایل ڈی ایل کی سطح میں اضافہ کا خطرہ ہوتا ہے جو کہ امراض قلب کا باعث بن سکتا ہے۔ اب نئی تحقیق میں بتایا گیا کہ انڈوں کا استعمال ذیابیطس کے شکار افراد کے خون میں موجود کولیسٹرول کی سطح پر کچھ زیادہ اثرات،

# ریشوں سے بھرپور گوبھی صحت کے لیے انتہائی مفید

کراچی: ماہرین گوبھی کو برسلز اسپراؤٹس کی طرح سپر فوڈ قرار دینے پر غور کر رہے ہیں کیونکہ ہر ماہ اس کے نئے فوائد سامنے آ رہے، اس میں کینسر سے لڑنے والے طاقتور اجزا اور فائبر کا خزانہ موجود ہے اس کا تعلق براسیکا فیملی سے ہے اور اسی وجہ سے یہ صحت کا ایک خزانہ ہے۔ ماہرین کے مطابق ایک کپ پھول گوبھی میں صرف 27 کیلوریز ہوتی ہیں۔ اس میں دو گرام پروٹین، 5.3 گرام کاربوہائیڈریٹس، دو گرام چینی اور دو گرام سے کچھ زائد فائبر (ریشے) موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ وٹامن سی، فولیٹ، وٹامن کے، اور وٹامن بی 6 کی بھی اچھی مقدار پائی جاتی ہے تاہم حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس میں چکنائی صفر ہوتی ہے۔ گوبھی اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہے یہ اینٹی آکسیڈنٹس خلیاتی سطح پر تباہی اور خرابی کو روکتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ سوزش، اندرونی جلن اور کئی اقسام کے کینسر کو روکتی ہے۔ گوبھی معدے کے لیے انتہائی مفید ہے اور یہ بلڈ پریشر قابو رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دوسری جانب گوبھی میں میگنیشیئم کی مقدار پٹھوں، عضلات اور دماغ کے لیے انتہائی مفید ہے۔ گوبھی میں موجود فولیٹ اور وٹامن بی 6 دماغی اور اعصابی نظام کو تندرست حالت میں رکھتے ہیں۔ اس میں موجود 'وٹامن کے' ہڈیوں کی معدنیات کو برقرار رکھتا ہے اور ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔ اس میں کیلوریز کی کم مقدار وزن بڑھنے نہیں دیتی۔ گوبھی کو سلاد، دہی اور آلوؤں کے ساتھ کھانا زیادہ مفید ہوگا۔ اگر اسے سفید چاولوں یا مسالے دار چاولوں کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو بچے بھی اسے خوشی خوشی کھاتے

# ایچ آئی وی کے خلاف موثر ویکسین کی تیاری میں پیشرفت

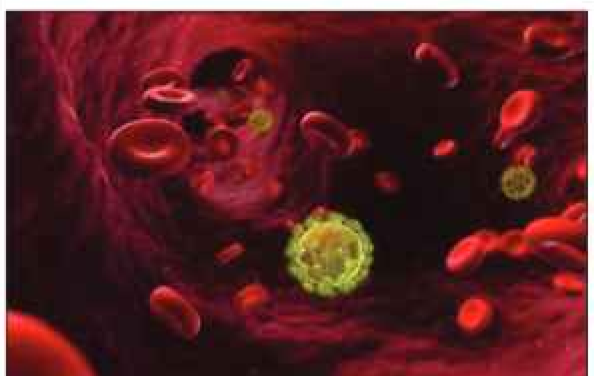

ایچ آئی وی انفیکشن لاعلاج مرض ہے جو کہ ایڈز کی شکل میں دنیا بھر میں لاکھوں افراد کی اموات کا باعث بن چکا ہے۔ مگر بہت جلد ایچ آئی وی لاعلاج مرض نہیں رہے گا کیونکہ ماہرین طب نے اس پر قابو پانے کے لیے موثر ویکسین کے حوالے سے انقلابی پیشرفت کی ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے ماہرین نے ایچ آئی وی انفیکشن کے حوالے سے ویکسین تیار کی تھی اور اب انسانوں میں اس کے ابتدائی تجربات میں محققین کو کامیابی ملی ہے۔ تحریر جاری ہے

جن افراد پر تجربے کے طور پر اس ویکسین کا استعمال کرایا گیا، ان کے اندر ایچ آئی وی کے خلاف کسی نہ کسی قسم کا ردعمل سامنے آیا ہے جبکہ 80 فیصد مریضوں میں تو یہ پیشرفت کافی نمایاں رہی۔ محققین نے یہ بھی دریافت کیا کہ یہ ویکسین ایچ آئی وی کے شکار 67 فیصد بندروں پر موثر ثابت ہوئی اور اس سے عندیہ ملتا ہے کہ یہ انسانوں میں بھی موثر ثابت ہوگی۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ ابھی یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ یہ ویکسین ایچ آئی وی کے حوالے سے موثر ثابت ہوگی، بندروں پر تجربہ حوصلہ افزا ثابت ہوا مگر اس انفیکشن کے شکار افراد میں اس حوالے سے مزید ٹیسٹ کیے جانے کی ضرورت ہے۔ اگلے مرحلے پر محققین کی جانب سے جنوبی افریقہ کی ایچ آئی وی کی شکار ڈھائی ہزار خواتین میں اس ویکسین کی آزمائش کی جائے گی۔ یہ ان 5 میں سے ایک ویکسین ہے جو کہ آزمائشی مراحل میں سے گزری ہیں، تاہم اتنی موثر پہلے کوئی ویکسین ثابت نہیں ہوئی۔

# آواز کی لہروں سے کینسر کی شناخت کرنے والا آلہ ایجاد

کیرولینا: سنگاپور کے طبی ماہرین نے موذی مرض کی شناخت کرنے کے لیے ایسا آلہ ایجاد کر لیا جو آوازوں کی لہروں سے کینسر کی شناخت کرے گا۔ تفصیلات کے مطابق ڈیوک یونیورسٹی، ایم آئی ٹی اور سنگاپور کی نیانگ یونیورسٹی کے ماہرین نے مشترکہ تحقیقات کے بعد ایسا آلہ ایجاد کیا جو آوازوں کے ذریعے کینسر کی شناخت کر سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ آلہ خون کے نمونوں پر مبنی مائع بائیوپسی کے طریقے سے خون میں موجود کینسر کے ذرات کی آسانی کے ساتھ شناخت کر سکتا ہے۔ آلے کو انسانی جسم میں موجود باریک نالی سے گزارا جاتا ہے جس کے بعد ایک خاص سمت سے آواز کی لہریں پھینکی جاتی ہیں تاکہ کینسر والے بڑے اور سخت خلیات کو سطح پر آسانی کے ساتھ لایا جا سکے۔ ماہرین کے مطابق اس عمل سے کینسر کا خلیہ تباہ نہیں ہوتا بلکہ اسے آسانی اور بہت تفصیل سے دیکھا جا سکتا ہے کہ یہ مرض کی کون سی قسم ہے۔ ڈیوک یونیورسٹی میں میٹریل سائنس کے پروفیسر ٹونی جون ہوانگ اور ان کے ساتھیوں نے خون کو ایک باریک نالی سے گزارا اور اس پر ایک خاص سمت سے آواز کی لہریں پھینکیں چونکہ آواز یہاں دباؤ کی قوت ڈال رہی تھی اس لیے خون کے تندرست خلیات گزرتے رہے لیکن کینسر والے بڑے اور سخت خلیات خون کی سطح پر ظاہر ہو گئے، بعد ازاں ماہرین نے انہیں ایک اور چینل کے ذریعے خانے میں جمع کیا۔ ماہرین کا کہنا ہے۔

# کم نمک کھانا بھی جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے

نمک کا بہت زیادہ استعمال فالج اور ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھا دیتا ہے مگر اس کے بہت کم استعمال کے نتیجے میں بھی ایسا ہو سکتا ہے۔ یہ انتباہ کینیڈا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آیا ہے۔ میک ماسٹر یونیورسٹی اور ہیملٹن ہیلتھ سائنسز کی اس تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ نمک کا بہت کم استعمال کرنے کے نتیجے میں دل کے دورے اور فالج جیسے جان لیوا امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس تحقیق کے دوران 49 ممالک کے ایک لاکھ 30 ہزار افراد کا جائزہ لیتے ہوئے دیکھا گیا کہ نمک کے استعمال، امراض قلب اور فالج وغیرہ کے درمیان کیا تعلق ہے۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ لوگ چاہے ہائی بلڈ پریشر کے ہی شکار کیوں نہ ہو، غذا میں نمک کا بہت کم استعمال دل کے دورے اور فالج کا خطرہ بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ نمک کا زیادہ استعمال کم کرنے کی اہمیت پہلے ہی سامنے آ چکی ہے تاہم اسے انتہائی کم کر دینا بھی کوئی فائدہ مند چیز نہیں۔ عالمی ادارہ صحت کی جانب سے روزانہ پانچ سے چھ گرام نمک استعمال کرنا صحت کے لیے فائدہ مند قرار دیا گیا ہے۔ تاہم نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ 3 گرام سے کم نمک کا استعمال جان لیوا۔

# نرم وملائم ہاتھ؛ خواتین کے حُسن کی علامت

ملک وال: چہرے کی دیکھ بھال کے چکر میں ہم اکثر اپنے ہاتھوں کو یکسر بھول جاتے ہیں۔ ہاتھوں کو نرم و ملائم بنانے کے لیے آپ گھریلو نسخہ استعمال کر سکتی ہیں۔ اس کے لیے بہت زیادہ محنت کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی۔ اکثر ہم چہرے کی دیکھ بھال میں لگ جاتے ہیں اور جسم کے دوسرے حصوں کو یکسر نظر انداز کر دیتے ہیں جس کا زیادہ اثر ہمارے ہاتھوں اور پیروں پر پڑتا ہے۔ آپ اپنے پیر تو چھپا سکتی ہیں لیکن اپنے ہاتھ کبھی نہیں چھپا سکتیں، اس کے علاوہ جب آپ اپنی دوست خواتین یا رشتے داروں سے ہاتھ ملاتی ہیں تو آپ کے ہاتھوں کی سختی کی وجہ سے آپ کی شخصیت پر بہت برا اثر پڑتا ہے، اس لیے آپ اپنے ہاتھوں کی رنگت کو نکھاریں اور ان کو نرم وملائم بنائیں جس کے لیے آپ گھریلو نسخے استعمال کر سکتی ہیں اور ہاتھوں کو نرم و ملائم بنا سکتی ہیں۔ کھردرے اور جھریوں والے ہاتھ پوری شخصیت پر برا اثر ڈالتے ہیں جس سے شخصیت اور وقار مجروح ہوتا ہے۔ جس طرح چہرے کو حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح ہاتھوں کو بھی حفاظت اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی پشت زیادہ حساس اور نرم ہوتی ہے، اس لیے یہ زیادہ خراب ہو کر بدنما لگنے لگتی ہے۔ ہتھیلی کی پشت کی جلد پر چکنائی والے غدود نہیں ہوتے، اس لیے اسے جسم کے دوسرے حصوں کی نسبت زیادہ چکنائی کی ضرورت ہوتی ہے اور مطلوبہ چکنائی نہ ملنے کی صورت میں ہاتھوں کی جلد خراب ہو جاتی ہے۔

# خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی طاقت میں اضافہ

ایک تازہ ترین تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی صحت میں بہتری آتی ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق جن مردوں نے 14 ہفتوں تک روزانہ اخروٹ، بادام اور ہیزل نٹ کھائے ان کے سپرم کی تعداد بڑھ گئی اور ساتھ ہی ساتھ ان کے سپرم کے تیرنے کی طاقت میں بھی اضافہ ہوا۔ یہ تحقیق ایک وقت سامنے آئی ہے جب تقریباً تمام مغربی دنیا کے مردوں میں سپرم کی تعداد میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جس کی وجہ آلودگی، سگریٹ نوشی اور غیر صحت مند خوراک بتائی جاتی ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اچھی اور متوازن خوراک سے اس مسئلے پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ ہر سات میں سے ایک جوڑے کو بچہ پیدا کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور تقریباً نصف جوڑوں میں اس کی وجہ مرد ہوتے ہیں۔ سائنس دانوں نے 119 صحت مند مردوں کا انتخاب کیا جن کی عمریں 18 اور 35 سال کے درمیان تھیں اور انھیں دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ ان میں سے ایک گروپ کو روزانہ 60 گرام خشک میوہ کھانے کو دیا گیا جب کہ دوسرا گروپ جو خوراک پہلے کھایا کرتا تھا، اسی پر قائم رہا۔ سائنس دانوں نے معلوم کیا کہ میوہ جات کھانے والے گروپ کے سپرم کی تعداد میں ماہرین کے مطابق اس تحقیق کی تصدیق اس طرح سے ہوتی ہے کہ خشک میوہ جات میں اومیگا 3 فیٹی ایسڈ، اینٹی آکسیڈنٹ اور بی وٹامن فولیٹ ہوتے ہیں جن کے بارے میں پہلے سے معلوم ہے کہ وہ مردانہ زرخیزی میں اضافہ کرتے ہیں۔ تمام مغربی دنیا کے مردوں میں سپرم کی تعداد میں کمی واقع ہو رہی ہے، جس کی وجہ آلودگی، سگریٹ نوشی اور غیر صحت مند خوراک بتائی جاتی ہے سپین کی یونیورسٹی آف روویرا کے ڈاکٹر البرٹ سالس ہوئتوس اس تحقیق کے سربراہ تھے۔ انھوں نے کہا: سائنسی شواہد اکٹھے ہو رہے ہیں کہ اچھی خوراک سے زرخیزی میں مدد مل سکتی ہے تاہم کچھ دوسرے سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ مرد صحت مند اور بظاہر زرخیز تھے، اس لیے یہ دیکھنا ابھی باقی ہے

# موٹاپے کا سبب بننے والی ایک اور وجہ

جسم کے فربہ ہونے کی بے شمار وجوہات ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ جنک فوڈ کا استعمال اور ورزش نہ کرنا ہے، تاہم ماہرین نے موٹاپے کا سبب بننے والی ایک اور وجہ کی طرف نشاندہی کی ہے۔ ماہرین کے مطابق رات میں اچھی اور پرسکون نیند سونا آپ کے صحت مند رہنے کی ضمانت ہے۔ تاہم اگر آپ رات میں بے سکون نیند سوتے ہیں یا کم سوتے ہیں تو یہ آپ کو موٹاپے میں مبتلا کر سکتی ہے۔ نیند میں خلل پڑنا اور بے سکون نیند سونا آج کل کے دور میں معمول بن چکا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ تو سونے سے قبل اسمارٹ فونز کا استعمال ہے جس کی نیلی روشنی نیند کے خلیات پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ نیند میں یہ خلل جسم پر کئی منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ دن کے اوقات میں بے چینی اور سستی پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے، جسم کے میٹا بولزم میں کمی کر سکتا ہے جبکہ یہ آپ کی بھوک میں اضافہ کر کے آپ کے جسم کو فربہی کی طرف مائل بھی کر سکتا ہے۔ سوئیڈن کی اپسلا یونیورسٹی کے طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ بے سکون نیند دراصل موٹاپے کو دعوت دینے کا سبب ہے۔ ان کے مطابق بہتر اور پرسکون نیند ایک اچھی اور خوشگوار طرز زندگی کی ضمانت ہے جو کئی طبی پیچیدگیوں سے بچا سکتی ہے۔ ماہرین کی تحقیق کے مطابق صرف ایک رات بھی کم یا بے سکون نیند اگلے دن جسم کے میٹا بولزم کو نہایت سست کر دیتی ہے جس کے بعد جسم کو اپنے معمول کے افعال جیسے نظام تنفس اور ہاضمہ کے لیے درکار توانائی کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ تحقیق میں شامل ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ کم نیند جسم کے ان خلیات کو متحرک کرتی ہے جو بھوک پیدا کرتے ہیں۔

# چاکلیٹ کا عالمی دن چاکلیٹ کھا کر منائیں

کیا آپ جانتے ہیں آج دنیا بھر میں بچوں اور بڑوں کی پسندیدہ چاکلیٹ کا عالمی دن منایا جا رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اب سے 467 سال قبل آج ہی کے دن یورپ میں پہلی بار چاکلیٹ متعارف کروائی گئی تھی اور یہ دن اسی کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں چاکلیٹ کی مختلف اقسام پائی جاتی ہیں جن میں تلخ، کھٹے اور پھیکے ذائقے جبکہ سفید، سیاہ اور بھورے رنگ کی چاکلیٹس شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بظاہر دانتوں کے لیے نقصان دہ سمجھی جانے والی چاکلیٹ جسمانی ودماغی صحت پر نہایت مفید اثرات مرتب کرتی ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں کہ چاکلیٹ کھانے سے ہم کیا کیا فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ ایک امریکی طبی جریدے میں چھپنے والی ایک تحقیق کے مطابق باقاعدگی سے چاکلیٹ کھانا دماغی کارکردگی میں اضافہ کرتا ہے۔ چاکلیٹ کھانے والوں کی یادداشت ان افراد سے بہتر ہوتی ہے جو چاکلیٹ نہیں کھاتے یا بہت کم کھاتے ہیں۔ دراصل چاکلیٹ دماغ میں خون کی روانی بہتر کرتی ہے جس سے یادداشت اور سیکھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق ناشتے میں چاکلیٹ کھانے والے افراد دن بھر چاق و چوبند رہتے ہیں اور وہ اپنے کاموں میں زیادہ صلاحیت اور مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ براؤن چاکلیٹ جسم کو نقصان پہنچانے والے کولیسٹرول میں کمی کر کے مفید کولیسٹرول کو بڑھاتی ہے۔

# فضائی آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے، تحقیق

میسوری، امریکہ: بظاہر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے مرض کے درمیان دور دور تک کوئی تعلق نظر نہیں آتا لیکن اب ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے۔ اس سے قبل عالمی ادارہ برائے صحت (ڈبلیو ایچ او) نے واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ فضائی آلودگی سے ہر سال سانس، پھیپھڑوں کے کینسر، امراض قلب اور دیگر بیماریوں سے لاتعداد اموات ہو رہی ہیں۔ لیکن اب اس کا ذیابیطس سے بھی تعلق دریافت ہوا ہے۔ سینٹ لوئی میں واقع واشنگٹن یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن نے دیگر اداروں کے ساتھ مل کر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان تعلق کا انکشاف کیا ہے۔ یہ تحقیق لینسٹ پلانیٹری ہیلتھ نامی جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں امریکی فوجیوں کا ساڑھے آٹھ سال تک مطالعہ کیا گیا ہے جو ذیابیطس کے شکار نہ تھے۔ اس مطالعے میں کئی ماڈلوں پر تحقیق کی گئی ہے جن میں فضا میں سوڈیم کی موجودگی اور نچلے اعضا میں فریکچر کو بھی نوٹ کیا گیا ہے۔ اس بنا پر ماہرین نے کہا ہے کہ فضائی آلودگی سے ہر سال 32 لاکھ افراد ذیابیطس میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ تحقیق کے سینئر محقق زیاد العلی نے کہا، 'ہماری تحقیق بتاتی ہے کہ پوری دنیا میں فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان گہرا تعلق تھا۔ یہاں تک کہ ڈبلیو ایچ او اور امریکی محکمہ ماحولیات کے تعین کردہ آلودگی کے کم معیار پر بھی ذیابیطس لاحق ہو سکتی ہے۔ اب تک ماہرین ذیابیطس اور آلودگی کے درمیان تعلق کو سمجھ نہیں سکے ہیں۔ تاہم آلودگی کے اجزا سانس کے ذریعے جسم کے اعضا اور ٹشوز تک میں جذب ہو جاتے ہیں۔ اس طرح سے جسم میں انسولین کی حساسیت متاثر ہوتی ہے جس سے لوگ شوگر کے مرض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ غریب ممالک اس سے زیادہ لوگ متاثر ہو رہے ہیں جن میں بھارت اور انڈونیشیا جیسے ممالک شامل ہیں جبکہ کینیڈا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ جیسے ممالک میں یہ شرح بہت کم ہے۔

# بچوں کو نظر کی کمزوری سے بچانے کا آسان طریقہ

حال ہی میں ایک تحقیق میں ماہرین نے انکشاف کیا کہ وہ بچے جو باہر کھلی فضا میں کھیلتے اور مختلف سرگرمیوں میں اپنا وقت گزارتے ہیں، ان میں دور کی نظر کی کمزوری کا امکان کم ہوتا ہے۔ برٹش جرنل آف اوپتھیمولوجی میں شائع ہونے والی اس تحقیق کے لیے 5 ہزار سے زائد بچوں کا معائنہ کیا گیا۔ تحقیق کے لیے ماہرین نے بچوں اور ان کے والدین کے طرز زندگی، ان کے معمولات اور دیگر عوامل کا جائزہ لیا۔ ماہرین نے دیکھا کہ وہ بچے جو باہر کھلی فضا میں کم وقت گزارتے تھے نتیجتاً ان میں وٹامن ڈی کی کمی ہوتی تھی، ایسے بچوں میں نظر کی کمزوری یا اس کا امکان زیادہ پایا گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کھلی فضا میں کھیلنا بچوں کی جسمانی ودماغی صحت کے لیے نہایت مفید ہے۔ یہ ان پر بے شمار مثبت اثرات مرتب کرتا ہے جو آگے چل کر ان کے رویوں اور سماجی زندگی کو بہتر بناتے ہیں اور ان کی ذہانت و اہمیت کا تعین کرتے ہیں۔ اس سے قبل بھی ایک تحقیق میں بتایا گیا تھا۔

# ملک میں گاڑیوں کی خرید وفروخت میں نمایاں کمی، کیا معیشت اب تنزلی کی طرف جارہی ہے؟

ویب ڈیسک// کیا دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھنے والی معیشت اپنی قوت کھو رہی ہے؟ اس حوالے سے حالیہ جی ڈی پی اعداد وشمار مایوس کن تصویر پیش کر رہے ہیں۔ رواں برس جولائی سے ستمبر کے دوران انڈیا کی معیشت کی ترقی کی شرح پانچ اعشاریہ چار فیصد پر آ گئی ہے جو گذشتہ سات سہ ماہی میں کم ترین سطح ہے۔ یہ ریزرو بینک آف انڈیا کی سات فیصد کی پیشگوئی سے کم ہے۔ اگرچہ یہ دیگر ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں اب بھی مضبوط ہے لیکن اعداد و شمار اس کی سست روی کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ معاشی ماہرین کے مطابق اس کے پیچھے کئی عوامل شامل ہیں۔ صارفین کی طلب میں کمی آئی ہے اور برسوں سے نجی سرمایہ کاری میں سست روی نمایاں ہے اور حالیہ برسوں میں سرکاری اخراجات کرنے کی پالیسی کی واپسی اس کی ایک بڑی وجہ رہے ہیں۔ انڈین مال کی برآمدات کے لیے طویل عرصے سے کوششیں جاری ہیں مگر ان کا عالمی حصہ سنہ 2023 میں فقط دو فیصد تک رہا ہے۔ فاسٹ موونگ کنزیومر گڈز یا ایف ایم سی جی کمپنیوں کی فروخت میں تیزی آئی ہے۔ مگر حوامی سطح پر تجارت کرنے والی فرمز کے تنخواہوں کے بل گذشتہ سہ ماہی میں کم ہوئے ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے مالی سال 2024-25 کے لیے اس سے قبل ترقی کی پیشگوئی چھ اعشاریہ چھ فیصد کی تھی تاہم اس پر اب نظر ثانی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ماہر اقتصادیات راجیشوری سینگپتا کہتی ہیں کہ 'ویسے تو ایسا لگتا ہے کہ جی ڈی پی کے تازہ ترین اعداد و شمار سامنے آنے کے بعد جیسے یہ سب اچانک ہوا ہے۔ لیکن یہ صورتحال ایک عرصے سے خراب ہو رہی تھی۔ یہاں واضح طور پر سست رفتاری اور طلب کا ایک سنگین مسئلہ نظر آ رہا ہے۔' دوسری جانب وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن ایک روشن تصویر پیش کرتی ہیں۔ انھوں نے گذشتہ ہفتے کہا تھا کہ اس گراوٹ کا تعلق نظام سے نہیں ہے بلکہ یہ انتخابات پر مرکوز سہ ماہی کے دوران حکومتی اخراجات میں کمی کا نتیجہ ہے۔ وہ توقع رکھتی ہیں کہ تیسری سہ ماہی میں تین چوتھائی نمو حالیہ تنزلی کی کمی کو پورا کرے گی۔ نرملا سیتا رمن کا کہنا ہے کہ انڈیا اب بھی دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت رہے گی لیکن اس دوران اجرت میں اضافہ نہ ہونے کے باعث کھپت میں کمی، عالمی طور پر کھپت میں کمی اور موسمیاتی تبدیلی سے زراعت کو پہنچنے والے نقصان جیسے مسائل درپیش ہوں گے۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں۔ ایک سینیئر وفاقی وزیر سمیت کچھ ماہرین اقتصادیات اور آر بی آئی کی مانیٹری پالیسی گروپ کے ایک سابق ممبر کا کہنا ہے کہ مرکزی بینک کی جانب سے افراط زر یا مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے لیے شرح سود میں کمی لائی ہے اور ممکنہ طور پر یہی اقدام ترقی کی رفتار کم کر رہا ہے۔ زیادہ ریٹ کی وجہ سے کاروباری طبقے کے لیے اور صارفین کے لیے قرض لینا بہت مہنگا پڑ جاتا ہے اور ممکنہ طور پر اس کی وجہ سے سرمایہ کاری کم ہوتی ہے اور قیمت بھی کم ہوتی ہے جبکہ یہ دونوں ہی اقتصادی ترقی معاشی نمو کے لیے بنیادی محرک ہیں۔ آر بی آئی نے دو سال سے شرح سود کا ریٹ نہیں بدلا اور یہی بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اکتوبر میں مہنگائی چھ اعشاریہ دو فیصد بڑھی اور یہ سینٹرل بینک کے چار فیصد رکھے گئے ٹارگٹ کو توڑتے ہوئے 14 ماہ کی بلند ترین سطح تھی۔ مہنگائی میں اضافے کی ایک بڑی وجہ خوراک کی قیمتوں میں اضافہ تھا۔ اس میں سے نصف تو صارفین کی ضرورت کی چیزوں کی قیمت ہے۔ مثال کے طور پر سبزیوں کی قیمتیں اکتوبر میں 40 فیصد سے زیادہ ہو گئیں۔ خوراک کی قیمتوں میں اضافہ اب روزمرہ کے دیگر اخراجات یا بنیادی افراط زر کو متاثر کر رہا ہے۔ شرح سود کا زیادہ ہونا شاید اکیلے ہی مکمل طور پر ترقی میں سست ہوتی رفتار کی وضاحت نہیں کرتا۔ ہمانشو معاشی ترقی کے حوالے سے دلی کی جواہر لعل یونیورسٹی میں پڑھاتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ قیمتوں کو کم کرنے سے بہت زیادہ شرح نمو نہیں ہوتی جب تک کھپت کی طلب مضبوط نہیں ہوتی۔ سرمایہ کار تب ہی ادھار لیتے ہیں اور سرمایہ لگاتے ہیں جب اس کی طلب موجود ہوتی ہے اور اس وقت ایسی صورتحال نہیں ہے۔ لیکن آر بی آئی کے سبکدوش ہونے والے گورنر شکتیکا نتا داس کا خیال ہے کہ انڈیا کی ترقی کی کہانی اب بھی مضبوطی سے قائم ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ مہنگائی اور ترقی کے درمیان توازن کے دوران اتار چڑھاؤ ایک اچھی چیز ہے۔ ماہرین اقتصادیات اس جانب اشارہ کرتے ہیں کہ ریٹیل کریڈٹ کے ریکارڈ اضافے اور بڑھتے ہوئے غیر محفوظ قرضوں کے باوجود یہ پتہ چلتا ہے کہ لوگ باوجود بڑھتے ہوئے ریٹ کے بھی کھپت کے لیے قرض لے رہے ہیں۔ سین گپتا بھی کے اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ ریسرچ سے منسلک ہیں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ انڈیا کی معیشت دوہرے پہیے پر چل رہی ہے، اس کی پرانی معیشت اور نئی معیشت مختلف رفتار سے چل رہے ہیں اور اسی وجہ سے یہ حالیہ بحران پیدا ہوا۔ ان کا کہنا ہے کہ قدیم معیشت میں غیر رسمی سیکٹر بشمول درمیانے اور چھوٹے پیمانے پر انڈسٹریز، زراعت اور روایتی کارپوریٹ سیکٹر شامل ہیں جو ابھی تک طویل عرصے سے اصلاحات کے منتظر ہیں۔ اس کے مقابلے میں نئی معیشت جسے کورونا وائرس کے بعد برآمدات کی سروسز میں تیزی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ سنہ 2022 اور 2023 میں مستحکم ترقی دیکھنے میں ملی۔ آؤٹ سورسنگ 2.0 بنیادی محرک ہے، جس کے ساتھ انڈیا عالمی سطح پر گلوبل کیپیبلٹی سینٹرز، جی سی سی جو کہ اعلی درجے کی آف شور خدمات فراہم کرتے ہیں کے لیے سب سے بڑا مرکز بن کر ابھر کر سامنے آ رہا ہے۔ ڈیلوئٹ جو کہ ایک مشاورتی فرم ہے کے مطابق دنیا کی 50 فیصد سے زیادہ جی سی سی اب انڈیا میں ہیں۔ یہ سینٹرز دراصل آر اینڈ ڈی، انجینیئرنگ ڈیزائن اور کنسلٹنگ سروسز فراہم کرتی ہیں۔ یہ سینٹرز 46 ارب ڈالر کا ریونیو کماتی ہیں اور ان میں 20 لاکھ سے زیادہ ماہر ورکرز موجود ہیں۔

## وزیراعظم 6 دسمبر کو اشٹ لکشمی مہوتسو کا افتتاح کریں گے

نئی دلی// شمال مشرقی ہندوستان کی ثقافتی وراثت کو منظر عام پر لانے کے اپنے عہد کے مطابق، وزیراعظم جناب نریندر مودی 6 دسمبر کو بھارت منڈپم، نئی دلی میں تقریباً 3 بجے سہ پہر اشٹ لکشمی مہوتسو کا افتتاح کریں گے۔ تین روزہ ثقافتی میلہ جو پہلی بار منایا جا رہا ہے، 6 سے 8 دسمبر تک منعقد ہوگا۔ اس میں شمال مشرقی ہندوستان کی وسیع ثقافتی جھلک دیکھنے کو ملے گی جس میں روایتی فنون، دستکاری اور ثقافتی طریقوں کا ایک سلسلہ شامل ہوگا۔ روایتی دستکاری، ہتھ کرگھے، زرعی مصنوعات اور سیاحت جیسے شعبوں میں معاشی مواقع کو فروغ دینے کے لیے مہوتسو میں مختلف قسم کے پروگرام پیش کیے جائیں گے۔ اس میلے میں کاریگروں کی نمائشیں، گرامین ہاٹ، ریاست کے مخصوص پویلین اور شمال مشرقی خطے کی ترقی کے لیے اہم شعبوں پر تکنیکی سیشن ہوں گے۔ کلیدی تقریبات میں سرمایہ کاروں کی گول میز اور خریدار فروخت کنندگان کی ملاقاتیں شامل ہوں گی جو خطے کی اقتصادی ترقی کو فروغ دینے والے نیٹ ورکس، شراکت داریوں اور مشترکہ اقدامات کی تعمیر اور مضبوطی کے لیے ایک منفرد موقع کے طور پر ڈیزائن کی گئی ہیں۔ مہوتسو میں ڈیزائن کنکلیو اور فیشن شو بھی ہوں گے جو قومی سطح پر شمال مشرقی ہندوستان کی بھرپور ہینڈلوم اور دستکاری کی روایات کو ظاہر کریں گے۔ خطے کے مالا مال ثقافتی ورثے کو اجاگر کرتے ہوئے، اس میلے میں متحرک موسیقی کی پرفارمنس اور شمال مشرقی ہندوستان کے مقامی کھانوں کی بھی نمائش کی جائے گی۔

## ہندوستان آسیان-انڈیا تجارتی معاہدے پر نظر ثانی کے لیے زور دے رہا ہے/ وزیرخارجہ

نئی دلی// گھریلو مینوفیکچرنگ کی ترقی پر اس کے اثرات کے بارے میں خدشات کی وجہ سے ہندوستان جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی ایسوسی ایشن (آسیان) پر آسیان-بھارت تجارتی سامان کے معاہدے پر نظر ثانی کے لئے دباؤ ڈال رہا ہے۔ جے شنکر نے ایسوسی ایٹڈ چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے زیر اہتمام ایک تقریب کو بتایا کہ مودی حکومت ماضی کے تجارتی سودوں کے تجربات اور نتائج اور MSMEs پر اس طرح کے معاہدوں کے اثرات کے بارے میں خدشات کی وجہ سے آزاد تجارتی معاہدوں پر "بہت محتاط" رہی ہے۔ "ہم آسیان-انڈیا ٹریڈ ان گڈز ایگریمنٹ (AITIGA) پر نظر ثانی کے لیے بہت زور دے رہے ہیں کیونکہ ہمیں بھارت میں مینوفیکچرنگ کی ترقی پر اس ایف ٹی اے کے اثرات کے بارے میں خدشات ہیں، اور ہم سمجھتے ہیں کہ ایف ٹی اے کو نقصان دہ نہیں ہونا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ ہم آج یقین رکھتے ہیں کہ اس ایف ٹی اے کی کارکردگی، اور وقت گزر چکا ہے، ایک جائزے کا جواز پیش کرتا ہے اور ہم اس کے لیے بہت زور دے رہے ہیں۔" ایف ٹی اے کا جائزہ لینے کے لیے اے آئی ٹی جی اے کی مشترکہ کمیٹی کا چھٹا اجلاس 21-22 نومبر کو نئی دلی میں منعقد ہوا۔ مشترکہ کمیٹی میں آٹھ ذیلی کمیٹیاں شامل ہیں جو مارکیٹ تک رسائی، اصل کے اصول، کسٹم کے طریقہ کار اور تجارتی علاج جیسے مسائل پر گفت وشنید کر رہی ہیں، اور ہندوستانی طرف سے ایک سرکاری ریڈ آؤٹ نے کہا کہ ذیلی کمیٹیوں نے "معنی بات چیت میں اچھی پیش رفت" کی اور اس کا احاطہ کیا۔

## انڈین ایئر کرافٹ بل-2024 کو پارلیمنٹ کی منظوری

نئی دلی// راجیہ سبھا نے انڈین ایئر کرافٹ بل 2024 کو صوتی ووٹ سے آج منظور کر لیا۔ اس کے ساتھ ہی اس پر پارلیمنٹ کی مہر لگ گئی۔ لوک سبھا پہلے ہی اسے پاس کر چکی ہے۔ شہری ہوابازی کے وزیر کنجراپو رام موہن نائیڈو نے ایوان میں انڈین ایئر کرافٹ بل 2024 پر دو دنوں تک تقریباً چھ گھنٹے تک جاری بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ بل کا نام ہندوستانی زبانوں کے مطابق ہے۔ ملک میں ہوابازی کا شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ ملک کی ترقی کے ساتھ اس شعبے میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ ملک میں نئے ہوائی اڈے بن رہے ہیں۔ یہ بل انڈین ایئر کرافٹ ایکٹ 1934 کی جگہ لے گا۔ مسٹر نائیڈو نے کہا کہ اڑان اسکیم ملک میں شہری ہوابازی کے شعبے کے منظر نامے میں بہت بڑی تبدیلی لا رہی ہے۔ ملک کی ہوابازی کو بین الاقوامی نظاموں کے مطابق بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی لیے یہ بل لایا گیا ہے۔ بل میں مسافروں کی حفاظت اور سہولیات کا خیال رکھا گیا ہے۔ اس میں مسافروں کی رازداری کو برقرار رکھنے کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ڈرون کی کارروائیوں اور کارکردگیوں کی اچھی طرح وضاحت کی گئی ہے۔ حکومت کا مقصد ہوابازی کے شعبے کو ترقی دینا ہے اور اس میں نجی شعبے کا تعاون لیا جا رہا ہے۔

## سی ایس سی، کیبٹ مل کر سرکاری اسکیموں کے فوائد آخری سرے کے مستفیدین تک پہنچائیں گے

نئی دلی// سی ایس سی ای گورننس سروسز انڈیا لمیٹڈ اور کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (سی اے آئی ٹی) نے جمعرات کو ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے جس کے تحت آخری سرے کے مستفیدین تک سرکاری اسکیموں کے فوائد کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ ایم او یو پر کیبٹ کے قومی صدر بی سی بھارتیہ اور سی ایس سی کے منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر سنجے راکیش نے دستخط کیے۔

## وزیرخارجہ جے شنکر نے بھوٹان کے بادشاہ وانگچک سے ملاقات کی

نئی دلی// وزیرخارجہ ایس جے شنکر نے آج بھوٹان کے بادشاہ جگمے کھیسر نامگیل وانگچک سے دہلی میں ملاقات کی اور بھوٹان کے ترقیاتی اہداف کے لئے ہندوستان کی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔ میٹنگ کے دوران جے شنکر اور وانگچک نے ہندوستان بھوٹان کی شراکت داری میں ہونے والی مستحکم پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ X پر بھوٹان کے بادشاہ کے ساتھ تصویریں شیئر کرتے ہوئے، جے شنکر نے کہا، "بھوٹان کے بادشاہ، جگمے کھیسر نامگیل وانگچک کو آج بلایا گیا۔ ان کی مستقبل کی ترقی کے لیے ہندوستان اور بھوٹان کی شراکت داری کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ بھوٹان کے ترقیاتی اہداف کے لیے ہندوستان کی مکمل حمایت۔ اس سے قبل بھوٹان کے بادشاہ جگمے کھیسر نامگیل وانگچک اور ملکہ جیٹسن پیما وانگچک، جو ہندوستان کے دو روزہ دورے پر دہلی پہنچے تھے، نے وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ ملاقات کی۔ میٹنگ میں، پی ایم مودی نے کہا کہ وہ ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان "منفرد اور پائیدار شراکت" کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ایکس پر جگمے کھیسر نامگیل وانگچک کے ساتھ، پی ایم مودی نے کہا، "بھوٹان کے بادشاہ اور ملکہ کا ہندوستان میں استقبال کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ بھوٹان کی ترقی اور علاقائی ترقی کے لیے محترم جگمے کھیسر نامگیل وانگچک کے وژن کی تعریف کریں۔ ہم ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان منفرد اور پائیدار شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں۔

## بھارت کا جوہری پروگرام محفوظ اور مستحکم ہے/ جتیندر سنگھ

نئی دلی// مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے جمعرات کو پارلیمنٹ کو یقین دلایا کہ سخت حفاظتی پروٹوکول اور بین الاقوامی نگرانی کے ساتھ ہندوستان کے جوہری پاور پلانٹس دنیا کے سب سے محفوظ ترین پلانٹس میں سے ہیں۔ راجیہ سبھا میں سوالوں کا جواب دیتے ہوئے، انہوں نے جوہری پلانٹ کی ترقی اور آپریشن کے ہر مرحلے پر سخت حفاظتی پروٹوکول پر زور دیا۔ اور انہوں اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کا جوہری توانائی پروگرام محفوظ اور پائیدار دونوں طرح سے ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اعلان کیا کہ حفاظت ہندوستان کی جوہری توانائی کی پالیسی کا سنگ بنیاد ہے۔ "اٹامک انرجی کے محکمے میں، ہم سب سے پہلے حفاظت، اگلی پیداوار کے اصول پر عمل کرتے ہیں۔ سائٹ کے انتخاب سے لے کر آپریشنل چیکس تک، ہر مرحلے کو سخت پروٹوکول کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ انہوں نے معائنہ کے دیچیدہ طریقہ کار کا خاکہ پیش کیا، جس میں تعمیر کے دوران سہ ماہی جائزے، پلانٹ کے فعال ہونے کے بعد نیم سالانہ معائنہ، اور لائسنس کی پانچ سالہ تجدید کا لازمی عمل شامل ہے۔ بین الاقوامی نگرانی سے ہندوستان کے نیوکلیئر سیفٹی فریم ورک کو مزید تقویت ملی ہے۔ نیوکلیئر آپریٹرز کی عالمی تنظیم (WANO) اور دیگر عالمی ادارے وقتاً فوقتاً ہندوستان کی سہولیات کا جائزہ لیتے ہیں، ان کے حفاظتی معیارات کو تقویت دیتے ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے تابکاری کے اخراج کو کم کرنے میں شواہد پر مبنی کامیابیوں پر روشنی ڈالی، جسے انہوں نے جوہری توانائی کے محکمے کی محتاط کوششوں کا ثبوت قرار دیا۔ "عالمی سطح پر، جوہری پلانٹس سے تابکاری کے اخراج کے لیے اہم حفاظتی معیار 1,000 مائیکرو سیورٹس ہے۔ ہندوستان میں، ہمارے پودے مسلسل اس حد سے نیچے کام کرتے ہیں۔

## وزیرخارجہ جے شنکر نے تھائی لینڈ کے قومی دن پر مبارکباد دی

نئی دلی// وزیرخارجہ ایس جے شنکر نے اپنے تھائی لینڈ کے ہم منصب ماریس سنگیامپونگسا کو مملکت کے قومی دن پر مبارکباد دی۔ جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان اور تھائی لینڈ کی قریبی شراکت داری مضبوط ہوتی جا رہی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، انہوں نے کہا، "ایف ایم ماریس سنگیامپونگسا، حکومت اور تھائی لینڈ کے عوام کو ان کے قومی دن پر مبارکباد۔ ہماری قریبی شراکت داری اور مشترکہ تہذیبی روابط مضبوط ہوتے جا رہے ہیں۔ درین اثنا چوتھی میکونگ-گنگا دھما یاترا، ہندوستان اور جنوب مشرقی ایشیا کو جوڑنے والی ایک اہم یاترا، 6 دسمبر کو اندرا گاندھی نیشنل، دی چوپال میں بریفنگ کے ساتھ شروع ہوگی۔ اس تقریب میں، جو کہ جاری "دھما کی صدی" کے طور پر منایا جاتا ہے۔

## بھارتی سیکرٹری خارجہ اگلے ہفتے بنگلہ دیش کا دورہ کریں گے

ڈھاکہ// محمد یونس کی سربراہی میں عبوری حکومت کے برسراقتدار آنے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کے درمیان ہندوستانی سیکریٹری خارجہ وکرم مصری کا آئندہ ہفتے سیکریٹری خارجہ سطح کی ملاقات کے لیے بنگلہ دیش کا دورہ کرنے کا امکان ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی بی ایس ایس کی خبر کے مطابق، مشیر خارجہ محمد توحید حسین نے کہا کہ بنگلہ دیش اور بھارت کے درمیان طے شدہ خارجہ سیکرٹری سطح کی فارن آفس کنسلٹیشن (ایف او سی) 9 یا 10 دسمبر کو ڈھاکہ میں ہوگی۔ 8 اگست کو وزیراعظم شیخ حسینہ کی برطرفی کے بعد عبوری حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد سے ہندوستانی حکومت کے کسی اعلیٰ عہدیدار کا بنگلہ دیش کا یہ پہلا اعلیٰ سطحی دورہ ہوگا۔ حسین نے یہاں وزارت خارجہ میں نامہ نگاروں کو بتایا، "یہ بالکل واضح ہے کہ ہم (ہندوستان کے ساتھ) اچھے تعلقات چاہتے ہیں۔ تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بنگلہ دیش اور بھارت کے درمیان تعلقات باہمی بنیادوں پر استوار ہونے چاہئیں۔" دونوں فریقوں کو یہ چاہتے ہیں اور اس کے لیے کام کرنا چاہیے۔ حسین نے کہا کہ ایف او سی 10 دسمبر کو شیڈول ہے، یہ ایک دن پہلے، 9 دسمبر کو منعقد ہو سکتا ہے۔ خبر رساں ایجنسی نے بتایا کہ اعلیٰ سطحی مشاورت کے دوران سیکرٹری خارجہ محمد جسیم الدین اور بھارتی سیکرٹری خارجہ مصری اپنے اپنے وفود کی قیادت کریں گے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ بات چیت میں حسینہ کی ممکنہ حوالگی اور ویزا سے متعلق معاملات سمیت متعدد دو طرفہ مسائل کا احاطہ کرنے کی توقع ہے۔ حسینہ کو جولائی اگست کی بغاوت کے دوران بڑے پیمانے پر ہلاکتوں میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں بنگلہ دیش کے انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل میں مقدمے کا سامنا ہے۔

## جتیندر سنگھ شنٹی عام آدمی پارٹی میں شامل

نئی دلی// ایمبولینس مین کے نام سے مشہور پدم شری جتیندر سنگھ شنٹی جمعرات کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) میں شامل ہو گئے۔ اے اے پی کے قومی کنوینر اور دلی کے سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال نے مسٹر شنٹی کو پٹکا اور ٹوپی پہنا کر اے اے پی خاندان میں شامل کیا۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ آج میں مسٹر شنٹی کو عام آدمی پارٹی میں شامل کرتے ہوئے بہت خوش ہوں۔ وہ کسی شناخت کے محتاج نہیں۔ وہ صرف دلی اور ملک میں بلکہ بیرون ملک بھی اپنی سماجی خدمات کے لیے بہت مشہور رہے ہیں۔ وہ ایمبولینس مین اور دیگر مختلف ناموں سے جانے جاتے ہیں۔ خاص طور پر، جس طرح انہوں نے کورونا کے دور میں مرنے والوں کو احترام دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں بتایا گیا ہے کہ جتیندر سنگھ شنٹی اب تک 70 ہزار سے زیادہ لاشوں کو شمشان گھاٹ لے جا کر ان کی احترام کے ساتھ آخری رسومات ادا کر چکے ہیں۔ خاص طور پر کورونا کے دور میں جب لوگ اپنے ہی کنبہ کے افراد کی لاشیں لینے میں ہچکچاتے تھے۔ اس وقت مسٹر شنٹی نے لاشوں کی احترام کے ساتھ آخری رسومات ادا کیں۔ جس کی وجہ سے وہ خود بھی کورونا کا شکار ہو گئے۔ اس وقت جب ان کا پورا کنبہ کورونا کا شکار تھا، انہوں نے اپنے گھر والوں کی پرواہ کیے بغیر اپنا کام جاری رکھا۔ اس کام کے لیے انہیں پدم شری سے نوازا گیا۔ اے اے پی کے لیڈر نے کہا کہ اس کے علاوہ مسٹر شنٹی بیمار لوگوں کو ایمبولینس سروس فراہم کرتے ہیں اور انہیں وقت پر اسپتال پہنچا کر ان کی جان بچاتے ہیں۔ وہ ان کی بیماری کا علاج کرواتے ہیں۔ مسٹر شنٹی نے کہا کہ مسٹر کیجریوال لوگوں کو زندگی دینے کا کام سنبھال رہے ہیں اور میں مرنے کے بعد کا کام سنبھالوں گا۔ اگر دلی حکومت جینے سے لے کر دلی اسمبلی میں جانے تک تمام انتظامات کر دے تو مجھے لگتا ہے کہ ہمارا مشن پورا ہو جائے گا۔ میں نے رضاکارانہ طور پر اے اے پی خاندان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ سیاست میرے لیے آشیرواد کمانے کا ذریعہ بنے گی کیونکہ مرنے کے بعد صرف یہی دعائیں اور آشیرواد آپ کا ساتھ دیں گی۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں جائے گا۔ ہمارا پیغام ہے کہ انسان کے ساتھ انسان کا بھائی چارہ ہو۔

## دلی میٹرو نے ریکارڈ وقت میں بلیو لائن پر سگنل کیبل کی مرمت کی

نئی دلی// دلی میٹرو نے جمعرات کو موتی نگر اور کیرتی نگر کے درمیان بلیو لائن میں سگنل کی خرابی کو ریکارڈ وقت میں ٹھیک کر کے معمول کی سروس بحال کر دی۔ بدھ کی رات سگنل کیبلز کی چوری کی وجہ سے اس سلسلے میں خدمات متاثر ہوئیں اور ٹرینیں وقفے وقفے سے چلائی گئیں۔ دلی میٹرو ریل کارپوریشن کے پرنسپل ایگزیکٹو ڈائریکٹر (کمیونیکیشن) انوج دیال نے کہا کہ پہلی نظر میں یہ معاملہ سگنل کیبل کی چوری کا لگتا ہے اور اس کی وجہ سے بلیو لائن کے اس حصے پر خدمات متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی طور پر یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ مرمت کا کام مسافروں کی خدمات ختم ہونے کے بعد رات کو کیا جائے گا تاہم مسافروں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے دوپہر کے اوقات میں مرمت کی کوشش کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

## ندیا ضلع کے ترنمول کانگریس کے ممبران اسمبلی نے ممبر پارلیمنٹ مہوا موئترا کے خلاف ممتا بنرجی سے شکایت درج کی

کلکتہ// ندیا ضلع سے تعلق رکھنے والے ترنمول کانگریس کے چھ ممبران اسمبلی نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو خط لکھ کر کرشنا نگر سے ممبر پارلیمنٹ مہوا موئترا کے خلاف سلسلہ وار الزامات لگائے ہیں۔ کرشنا نگر لوک سبھا کے تحت پانچ اسمبلی حلقوں سے ترنمول کے پانچ ممبران اسمبلی اور مہوا موئترا کے پرانے اسمبلی حلقہ کریم پور سے ممبر اسمبلی نے شکایت پر دستخط کیے ہیں۔ چارج شیٹ پر دستخط کرنے والوں میں کریم پور کے ممبر اسمبلی بملیندو سنہا رائے، چھپرا کے ممبر اسمبلی رقبان الرحمان، نقاشی پاڑہ کے ممبر اسمبلی کلول خان، پلاشی پاڑہ کے ممبر اسمبلی کے مانک بھٹاچاریہ (جنہیں حال ہی میں تقرری کیس میں ضمانت ملی ہے)۔ کرشنا نگر ساؤتھ کے ممبر اسمبلی اجول بسواس اور کالی گنج کے ممبر اسمبلی ناصر الدین احمد شامل ہیں۔ مہوا کے خلاف لکھے گئے خط پر تہہٹا کے ترنمول کانگریس کے ممبر اسمبلی تاپس ساہا اور کرشنا نگر نارتھ کے ممبر اسمبلی مکل رائے کے دستخط نہیں ہیں۔ مکل رائے اس وقت بیمار ہیں۔ کرشنا نگر لوک سبھا حلقے کے تحت آنے والے پانچ ممبران اسمبلی نے مہوا موئترا کے خلاف مورچہ کھول دیا۔ مہوا اس وقت دلی میں ہیں کیونکہ پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس چل رہا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ مہوا موئترا سے ممتا بنرجی کس طرح مواخذہ کرتی ہے۔ چھ ممبران اسمبلی نے مہوا کے خلاف پارٹی ڈسپلن کی عدم تعمیل، پارٹی میں گروہ بندی میں بڑھاوا دینے کا الزام عائد کیا ہے۔ اس کے علاوہ ان پر پارٹی میں گروہ بندی کو بڑھاوا دینے کا بھی الزام عائد کیا ہے۔ مہوا پر مزید الزام لگایا گیا ہے کہ اقلیتی علاقوں میں بدنام زمانہ محنت کشوں اور سماج دشمنوں کے ساتھ سفر کر کے پارٹی کی شبیہ کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ وہ بھی بلاکس کے لیڈروں سے یہ بھی وعدہ کر رہی ہیں کہ وہ موجودہ ممبران اسمبلی کو ہٹا کر نئے لوگوں کو ٹکٹ دلائیں گی۔ خط میں الزام لگایا گیا ہے کہ وہ ضلع میں کسی بھی بی جے پی مخالف پروگرام میں حصہ نہیں لیتی ہیں۔ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں بھی مہوا موئترا پر الزام عائد کیا گیا تھا کہ ترنمول کانگریس کے بلاک صدر زبیر شیخ کو چھپرا اسمبلی حلقہ میں آزاد امیدوار کے طور پر کھڑا کیا تھا۔ جب کہ رقبان الرحمن نے یہاں سے ترنمول کانگریس سے جیت حاصل کی۔

# بیماری جسم وروح کے لئے فائدہ مند ہے

-مبشر جاوید-

کوئی لاعلاج مرض لاحق ہونے کی صورت میں مریض بسا اوقات انتہائی بے صبرا اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شیطان کی کارستانی ہے کہ انسان کو ماضی میں کیے ہوئے گناہ اس قدر یاد دلاتا ہے کہ وہ ناامیدی کو گلے لگا لیتا ہے، حالاں کہ اگر فرائض ادا کرتا رہے اور صدق دل سے توبہ کرے اور شرک سے اپنے آپ کو بچائے تو اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ اللہ اس کے ساتھ رحم والا معاملہ فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ چناں چہ ایک حدیث میں ہے کہ: ''میری امت میں سے جو بھی اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسولﷺ! اگرچہ زنا کرے یا چوری کرے تب بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو۔'' اور صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی مرے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔'' اور حدیث قدسی ہے کہ ''میں اپنے بندے سے اس کے گمان جیسا معاملہ کرتا ہوں پس جیسا چاہے وہ مجھ سے گمان رکھے۔''

اللہ تعالی نے نعمتوں کے مقابلے میں کچھ ایسی چیزیں بھی پیدا کی ہیں کہ اگر ان کا سامنا ہو جائے تو نعمت کی قدر ہوتی ہے۔ ان چیزوں کو ہم مختلف نام دے سکتے ہیں۔ پریشانی آئے تو اچھے وقت کی قدر آتی ہے، فقر کے بعد فراوانی، ذلت کے بعد عزت، غم کے بعد خوشی، نفرت کے بعد محبت، جہالت کے بعد علم، دن کے بعد رات، رات کے بعد دن، سردی کے بعد گرمی، گرمی کے بعد سردی، مشغولیت کے بعد فراغت، اور اسی طرح بیماری کے بعد صحت کی قدر آجاتی ہے۔

یہیں اس بات کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ایمان اور حسن اخلاق کے علاوہ ہر نعمت کسی کے لیے وبال اور کسی کے لیے واقعی نعمت ہوتی ہے، جیسا کہ کسی بھی چیز کے بارے میں علم وآگہی حاصل ہونا، نعمت ہے، مثال کے طور پر اگر کسی کے بارے میں یہ پتا چل جائے کہ اس نے کسی سے قرض لیا اور واپس نہ کیا، تو لوگ اس شخص کو قرض دینے کے معاملے میں محتاط ہو جائیں گے تو یہ علم لوگوں کے حق میں تو نعمت ہوا، لیکن اگر مقروض کو پتا چل جائے کہ وہ قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کی نظر سے گر گیا ہے۔ تو اب دو صورتیں ہیں یا تو وہ اپنے معاملہ کو درست کرے گا یا بات دل پہ لگالے گا اور غم وپریشانی کا شکار ہوگا پہلی صورت میں علم اس کے لیے نعمت اور دوسری میں وبال بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح مرض مریض کے لیے اس وقت نعمت بن جاتا ہے جب وہ صبر وشکر کرتا ہے اور شفا کے بعد صحت کی قدر اور اللہ رب العزت کی دی ہوئی اس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔

کہ ''جو بھی مصیبت تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارے اعمال ہی کی بدولت ہوتی ہے اور اللہ پاک کتنی ہی باتیں تو معاف فرما دیتے ہیں۔'' اسی لیے کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کہتا پھرے کہ کہاں سے یہ مصیبت آ ٹپکی؟ بلکہ یہ اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، جو دنیا میں اس کے سامنے ظاہر ہو گیا ہے اور اگر ہم اس بات کو سمجھیں کہ دنیا کی مصیبتیں ہمارے اعمال کا نتیجہ ہیں تو یہ سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی کہ اس کے اندر ہمارے لیے خوش خبری بھی ہے اور ڈراوا بھی۔ ڈراوا بایں طور کہ انسان پریشانیوں کا سامنا کر کے خوف زدہ رہتا ہے اور خوش خبری بایں وجہ ہے کہ امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''مومن کو جو بھی بیماری یا غم یا پریشانی یا کوئی بھی تکلیف پہنچے، حتی کہ کوئی کانٹا چبھ جائے تو اللہ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔'' اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا: کہ ''مصیبت مستقل بندہ مومن کے ساتھ اور اس کے گھر میں، اس کے مال میں اس کی اولاد میں رہتی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالی سے اس حال میں جا ملتا ہے کہ اس پہ کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔''

مرض کے ذریعے آدمی کے صبر کا پتا چلتا ہے، جیسا کہ کہا گیا ہے کہ آزمائش نہ ہوتی تو صبر کی فضیلت ظاہر نہ ہوتی، اگر صبر کیا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیں اور اگر صبر نہ کر سکا تو سب کچھ گنوا دیا۔ تو اللہ تعالی بیماری کے ذریعے بندہ کے صبر کا امتحان لیتے ہیں۔ اب یا تو وہ سونا نکلتا ہے یا پھر کھوٹا......

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعا منقول ہے کہ ''اجر وثواب کی زیادتی تکالیف برداشت کرنے کے بقدر ہوتی ہے اور اللہ تعالی جب کسی قوم سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرما دیتے ہیں تو جو اس پر راضی ہو جاتا ہے اس کے لیے اللہ کی رضا ہے اور جو ناراض اس کے لیے اللہ کی ناراضی ہے۔''

مرض کے فوائد میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مریض پر اللہ تعالی کی نعمت کا اتمام ہوتا ہے اور وہ اس طرح کہ جب اسے کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو خوف اسے گھیر لیتا ہے اور پھر یہی بیماری اور خوف اسے اللہ رب العزت کی توحید کی طرف مائل کر دیتا ہے اور وہ بزبان حال یہی کہہ رہا ہوتا ہے کہ اے مولی! سب اطباء نے اپنی طبابت اور حکمت آزمائی اور وہ ناکام ہو گئے، اب کوئی ہے تو بس تو ہی ہے، تیرے سوا مجھے کوئی شفا دینے والا نہیں۔ اس طرح مریض کا دل اللہ رب العزت کے ساتھ رابطہ میں رہتا ہے اور وہ ہر وقت پورے خلوص کے ساتھ اپنے خالق حقیقی اور پرورش کرنے والی ذات کو یاد کرتا ہے۔

جب بندہ اللہ تعالی سے نہ مانگے تو اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں بندے پر پریشانی نازل فرماتے ہیں، تاکہ وہ اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اسی سے دعا مانگے تو اللہ تعالی اس پر انعامات کی بارش فرماتے ہیں۔ تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

اللہ تعالی نے قرآن میں کیا خوب انسان کا حال بیان فرمایا کہ جب انسان پر اللہ کی نعمتیں ہوتی ہیں تو اللہ تعالی سے اعراض کرتا رہتا ہے اور جب اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ تو بس لمبی لمبی دعائیں شروع کر دیتا ہے لہذا اس بیماری کی برکات ہوتی ہیں کہ جس نے کبھی مسجد کا رخ نہ کیا ہو وہ بیماری کے بعد پانچ وقت کی نماز مسجد میں ادا کرتا نظر آتا ہے اور صبر وشکر، توکل وعاجزی، خشوع وخضوع، حلاوت ایمان سے بھرا بھرا دکھائی دیتا ہے۔ جو کہ اس کے ایمان میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے۔

بیماری کے ذریعہ اللہ رب العزت انسان کے دل کو تکبر وعجب اور فخر جیسی مہلک بیماریوں سے نجات عطا فرماتے ہیں، کیوں کہ اگر یہ روحانی بیماریاں انسان کے ساتھ مستقل رہیں تو سرکشی ونافرمانی جیسی دوسری بیماریاں اس کے اندر جنم لیتی ہیں اور انسان اپنی ابتدا وانتہا کو بھول جاتا ہے او رجوانی کی طاقت یا بڑھاپے کی جو شیلی صحت اس کو خود اعتمادی دیتی ہیں اور وہ اپنے علاوہ کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔ پھر جب اللہ رب العزت کی طرف اس کے اوپر بیماریوں کی آزمائش ہوتی ہے تو اس کا نشہ، غرور وتکبر کافور ہو جاتا ہے اور پھر اسے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس کے اپنے قبضہ میں نہ اس کا نفع ہے، نہ نقصان، نہ زندگی نہ موت، کبھی کسی چیز کو یاد کرتا ہے تو اس کے ادراک پر قادر نہیں ہوتا، کبھی چیز کے بارے میں جاننا چاہتا ہے، لیکن جہالت اس کے دامن گیر رہتی ہے۔ کبھی کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے جو اس کی ہلاکت کا سبب ہو اور کبھی ایسی چیز سے دور بھاگتا ہے جس میں اس کے لیے بھلائی ہو اور دن اور رات میں، کسی بھی وقت اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہتا کہ اللہ تعالی اپنی دی ہوئی نعمتوں میں سے دیکھنے اور سننے کی طاقت کو سلب فرمالیں، یا اس کی عقل میں فساد پیدا کر دیں، یا اس سے اس کی محبوب دنیا چھین لیں اور وہ کچھ بھی نہ کر سکے، تو کیا اس سے زیادہ کوئی محتاج وذلیل ہے؟ نہیں! تو پھر اسے تکبر وعجب کیسے زیب دے گا؟

# چین میں پھلتی پھولتی اردو زبان

محمد کریم احمد

'ڈاکٹر چانگ جیامی' جن کا پاکستانی یا اُردو میں نام 'طاہرہ' ہے ڈیپارٹمنٹ آف ساؤتھ ایشین سٹڈیز، سکول آف فارن لینگوئجز، پیکنگ یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سیکشن کی۔ ڈائریکٹر کی ذمہ داریاں بھی نبھا رہی ہیں۔ 2004 سے 2018 کے دوران انہوں نے مختلف ادبی کانفرنسوں میں شرکت اور کلچرل ایکسچینج پروگرامز کے تحت کئی مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا۔ 2019 میں وہ وزٹنگ اسکالر، سنٹر فار ریجنس سٹڈیز، پرنسٹن یونیورسٹی، امریکہ کے ساتھ منسلک رہیں۔ ان کے کئی تحقیقی آرٹیکلز ساؤتھ ایشین سٹڈیز، اورینٹل سٹڈیز، ایریا سٹڈیز جرنل آف پیکنگ یونیورسٹی، لٹریچر اینڈ ہسٹری آف ویسٹرن ریجن میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ٹریک آن ایکزینڈرز اور پاکستان کی منتخب نظموں کا ترجمہ کیا ہے جو شائع ہو چکی ہیں۔ وہ کتاب 'گندھارا کی مسکراہٹ'، 'اے ٹور آف پاکستان مانومنٹ' کی چیف ایڈیٹر اور ایک دوسری کتاب 'شی جن پھنگ دی گورننس آف چائنہ' کے اردو ترجمہ کے لیے قائم ریویو گروپ کی ممبر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے چین میں اور چین سے باہر کئی تحقیقی پروجیکٹس میں حصہ لیا ہے۔

سوال: آپ کی اردو زبان سے آشنائی کب ہوئی؟

جواب: اردو سے میرا تعلق یا تعارف 1997 میں ہوا جب میں اردو زبان سیکھنے کے لیے پیکنگ یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔ اور اس وقت سے لیکر اب تک یہ تعلق قائم اور پھل پھول رہا ہے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کا شوق یا خواہش کب پیدا ہوئی؟

چین میں ہم پرائمری سکول سے انگریزی زبان سیکھتے ہیں، اور اس کے ساتھ کوئی ایک غیر ملکی زبان بھی سیکھنی ہوتی ہے۔ تو اس وقت مجھے غیر ملکی زبان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ مجھے پانچ یا چھ زبانوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ ان میں جاپانی، منگولین، ویت نامی، کورین، عربی اور اردو شامل تھیں۔ تو میں نے اردو کا انتخاب کیا کیونکہ یہ ہمارے ایک اچھے دوست اور پڑوسی ملک کی زبان تھی۔ باقی زبانیں منگولیا، جاپانی، کورین، ویت نامی ہمارے ریجن کی تھیں اور کسی نہ کسی حد تک چینی زبان سے مماثلت رکھتی تھیں۔ تو میں نے سوچا کہ مختلف زبان ہونی چاہیے۔ تو اس لیے میں نے اردو کا انتخاب کیا۔

سوال: چین میں رہتے ہوئے اردو زبان کیسے سیکھی؟

میں چونکہ پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی طالبہ تھی، تو زیادہ زبان تو اپنے شعبہ سے ہی سیکھی۔ اُس وقت زیادہ تر فلمیں بھی پاکستان سے آتی تھیں۔ میرا نام ہے محبت اور آوارہ وغیرہ یہ فلمیں پاکستان کی تھیں جن کی چین میں نمائش ہوئی۔ تو ان سے اردو سیکھنے میں مدد ملی۔ اُس وقت پاکستان اور چین کے درمیان تسلسل کے ساتھ وفود وغیرہ آتے جاتے تھے۔ تو اس طرح آہستہ آہستہ اردو زبان سیکھتے رہے۔ اس وقت پاکستان سے محبت بھی اردو زبان سیکھنے کی وجہ بنی۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران ابتدائی مراحل میں کس قسم کی مشکلات پیش آئیں؟

مشکلات تو بہت تھیں۔ سب سے پہلے تو انیس سو ستانوے میں انٹرنیٹ اتنا تیز اور آسانی سے دستیاب نہیں تھا۔ اردو زبان میں لکھے گئے مواد کی دستیابی آسان نہیں تھی۔ صرف نصابی کتب پڑھتے تھے۔ اردو اخبار بہت کم ملتے تھے۔ گرامر کے لحاظ سے بھی چینی زبان اور اردو زبان میں فرق ہوتا ہے۔ شروع میں اردو زبان سیکھنے کے لیے بہت محنت کی۔ بیجنگ میں پاکستانی سفارت خانے جایا کرتے تھے اور وہاں تعینات عملے اور افراد سے اردو میں بات چیت کیا کرتے تھے۔ انٹرنیٹ کی دستیابی سے اردو سیکھنے میں بہت مدد ملی۔ اب انٹرنیٹ پر اردو اخبارات، فلمیں اور کتابیں دستیاب ہیں جس کے باعث بہت آسانی ہو گئی ہے۔

سوال: چین میں آپ کے اردو کے اساتذہ کون تھے؟

چین میں میرے اردو کے اساتذہ میں پروفیسر تھانگ مونگ شون، پروفیسر لیوشوشو، پروفیسر محترمہ ہونگ چواین تھے۔ ان کو پاکستان میں کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر تھانگ مونگ شن، شاہراہ قراقرم کی تعمیر میں شریک رہے ہیں اور پاکستان کے بارے میں بہت معلومات رکھتے ہیں۔

سوال: آپ کے اساتذہ نے اردو زبان کہاں سے سیکھی؟

میرے اساتذہ نے اردو زبان پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے سیکھی بعد میں وہ پاکستان سے بھی اردو سیکھ کر اور پڑھ کر آئے۔

سوال: آپ نے کتنے عرصے تک اردو زبان سیکھی؟

میں نے چار سال تک اردو زبان سیکھی اور اس میں گریجویشن کی۔

سوال: اردو کے کونسے ادیب یا شاعر آپ کو پسند ہیں؟

میں نے اردو کے کئی ادیبوں کو پڑھا ہے۔ ان کی ادبی نگارشات کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مجھے بانو قدسیہ، سعادت حسن منٹو اور امتیاز علی تاج پسند ہیں۔ جبکہ موجودہ لکھاریوں میں عمیرہ احمد پسند ہیں۔ اردو شاعری قدرے مشکل ہے۔ مگر غالب، اقبال اور فیض کو جانتے ہیں اور ان کے کلام سے واقفیت ہے۔

سوال: آپ کو اردو زبان میں پی ایچ ڈی کرنے کا خیال کیسے آیا؟

اردو زبان سیکھتے ہوئے اس میں دلچسپی پیدا ہونا شروع ہوئی۔ جو روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ پھر پڑھانا شروع کیا تو اردو کو جاننے کا مزید موقع ملا۔ تو پی ایچ ڈی کر لی۔

سوال: پی ایچ ڈی میں آپ کے تحقیقی مقالے کا عنوان کیا تھا؟

میرے تحقیقی مقالے کا عنوان 'مغل بادشاہ اکبر کی مذہبی سوچ' تھا۔ اور میرے پی ایچ ڈی مقالے کے نگران پروفیسر تھانگ تھے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران آپ کل کتنے طلباء تھے۔ اور ان میں سے کتنے گریجویشن کے بعد اردو زبان سے کسی نہ کسی طرح جڑے رہے یا اردو زبان کی وجہ سے کسی پیشے سے وابستہ ہوئے؟

جب ہم انیس سو ستانوے میں پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں داخل ہوئے تو ہم کل گیارہ طالب علم تھے۔ ان میں چار لڑکیاں اور سات لڑکے تھے۔ ان میں سے تین نے گریجویشن کے بعد مزید تعلیم کے لیے ایم اے میں داخلہ لیا۔ اور اس کلاس میں سے ایک میں اُردو کی تدریس سے منسلک ہوں۔ ایک میری کلاس فیلو 'شوشیاؤشن' (اردو نام نسیم) چائنہ میڈیا گروپ کی اردو سروس میں کام کر رہی ہیں۔ ایک کلاس فیلو چین کی ایک موبائل کمپنی میں ہیں اور وہ اُردو زبان جاننے کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کا کئی مرتبہ دورہ کر چکے ہیں۔ تو ہم تین ہم جماعت کسی نہ کسی طرح اردو زبان سے منسلک ہیں۔ باقی ہم جماعت دیگر شعبوں میں چلے گئے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو کب قائم ہوا؟

پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو انیس سو چون میں قائم ہوا۔

سوال: شعبہ اردو میں کس درجہ کی کلاسز ہوتی ہیں

شعبہ اردو میں گریجویشن، ایم اے اور پی ایچ ڈی لیول کی کلاسز ہوتی ہیں۔

سوال: شعبہ اردو سے اب تک اندازاً کتنے طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں

اب تک دو سو سے زائد طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں۔ جب سے یہ شعبہ قائم ہوا ہے اس وقت سے آج تک اس میں داخلے ہو رہے ہیں 1960 میں ثقافتی انقلاب کے دوران اس میں تعطل آیا۔ 1970 سے آج تک یہ شعبہ بغیر کسی تعطل کے کام کر رہا ہے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ اساتذہ کون کون ہیں؟ ان میں چینی اساتذہ اور پاکستانی اساتذہ کی تعداد کیا ہے؟

چینی اساتذہ کی تعداد تین ہے اور ایک پاکستانی اُستاد ہیں۔ پاکستان سے اساتذہ آتے رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ پڑھاتے ہیں پھر واپس چلے جاتے ہیں۔

سوال: آپ خود ایک اسکالر ہیں اور چینی ادب اور پاکستانی ادب سے واقف ہیں۔ آپ کو دونوں زبانوں کے لکھاریوں کے موضوعات میں کیا مماثلت یا فرق نظر آتا ہے؟

جواب یہ ایک دلچسپ سوال ہے۔ چینی ادب اور پاکستانی ادب کے موضوعات میں مماثلت بھی ہے اور فرق بھی۔ ادب کے موضوعات تو ملتے جلتے ہیں۔ ہر معاشرے میں کم وبیش یہ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بس معاشرتی روایت کے فرق کی وجہ سے موضوعات میں تھوڑا بہت فرق آجاتا ہے۔

میری ذاتی رائے میں چین اور پاکستان کے ادب میں فرق جدید ناول کے لحاظ سے ہے۔ چینی ناول میں کردار زیادہ پیچیدہ اور تفصیلی ہیں۔ اس میں مصنف اس کی تفصیل اور جزئیات کا ذکر کرتا ہے۔ کردار کا مزاج، طبیعت، مزاج، شکل، لباس اور دل میں کیا چل رہا ہے، کردار سے جڑی باریک سے باریک جزئیات کا تمام تر ذکر مصنف خود کرتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ناول میں مکالمہ زیادہ ہے۔ کردار اپنے تمام تر خیالات کا اظہار مکالمے سے کرتا ہے۔ جہاں تک موضوعات کا تعلق ہے تو چین میں مختلف مذاہب موجود ہیں۔ معاشرتی مسائل ہیں۔ گھریلو تنازعات ہیں۔

محبت کے معاملات ہیں۔ اردگرد کے ماحول سے تعلق یا جرأت کے حوالے سے ایشوز ہیں۔ تو چین میں لکھاری ان موضوعات سے جڑے مسائل پر لکھتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ ان کو کیسے حل کرنا ہے۔ پاکستان میں چونکہ مذہب کا عمل دخل زیادہ ہے تو یہ مصنف پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس میں مذہب کے حوالے سے احساسات کا تذکرہ ہے۔ جیسے عمیرہ احمد کے ناول 'پیر کامل' اور 'حاصل لاحاصل' میں مذہبی معاملات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ تو اس طرح ادب کہیں کھو جاتا ہے۔ وہ شاید اجنبی لگتا ہے۔ کیونکہ اس میں اخلاقیات کے حوالے سے اصلاح کا پہلو ہوتا ہے۔ بہرحال اس سے ہم پاکستانی معاشرے کو سمجھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا شعبہ اردو کے تحت دونوں ممالک کے منتخب ادب کے تراجم کیے گئے ہیں۔ اردو زبان سے چینی زبان میں یا چینی سے اردو میں

جی ہاں۔ تراجم ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ ہمارے طلباء جب گریجویٹ ہوتے ہیں۔ تو ڈگری کے حصول کے لیے انہیں مقالہ لکھنا ہوتا ہے۔ اس مقالے کا ایک حصہ

# کیا دنیا 5079 میں ختم ہو جائے گی؟

**مرزا ظفر بیگ**

پراسرار اور مخفی علوم کی نابینا ماہر بابا وینگا کا تعلق بلغاریہ سے تھا جنھوں نے ایک زمانے میں جو حیرت انگیز پیش گوئیاں کی تھیں، ان میں Brexit (برطانیہ کی یورپی یونین سے علیحدگی) کے بارے میں بھی پہلے سے بتادیا گیا تھا اور امریکا میں ٹوئن ٹاورز پر حملے کی پیش گوئی بھی کی گئی تھی جس کے ساتھ ساتھ ISIS کے عروج اور دوسرے تاریخی واقعات کے بارے میں بھی بہت پہلے سے بالکل صحیح بتادیا گیا تھا۔

ہم سب جانتے ہیں کہ بابا وینگا کی امریکی ٹوئن ٹاورز پر حملے کی پیش گوئی بالکل ٹھیک نکلی اور یہ واقعہ عالمی دہشت گردی کا ایک اہم اور ناقابل فراموش واقعہ ثابت ہوا جس کے پوری دنیا پر ناقابل بیان اثرات مرتب ہوئے۔

بابا وینگا نامی اس بلغاروی خاتون کا 86 سال کی عمر میں جب انتقال ہوا تو اس سے پہلے ہی وہ یہ پیش گوئی بھی کرچکی تھیں کہ ہماری اس دنیا میں ہمیشہ کے لیے کیا کیا اہم اور ناقابل یقین تبدیلیاں آنے والی ہیں، ان میں ایک اہم تبدیلی 2164 کی بھی کی گئی تھی جس میں انھوں نے یہ بتایا تھا کہ اس زمانے میں جانوروں کی حالت اس حد تک بدل جائے گی کہ وہ آدھے انسان اور آدھے جانور بن جائیں گے۔ گویا انسان پورا انسان نہیں رہے گا اور وہ نصف جانور بن جائے گا۔ اس پیش گوئی کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ آیا یہ بھی سچ ثابت ہوگی یا نہیں، کیوں کہ ابھی 2164 کے آنے میں بہت وقت باقی ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ بابا وینگا نے ایک اور حیرت انگیز پیش گوئی سنہ 2288 کے حوالے سے بھی کی تھی جس میں ان نابینا خاتون نے بتادیا تھا کہ اس دور میں ٹائم ٹریول یعنی ماضی اور مستقبل کے زمانوں میں انسان کا سفر ممکن اور آسان ہوجائے گا۔ یعنی ان کے کہنے کے مطابق انسان آنے والے وقت کے بارے میں پہلے سے جان لے گا اور پھر اس حوالے سے اس کی پیش بندی کے لیے اقدامات بھی کرے گا۔ بلاشبہہ یہ دونوں پیش گوئیاں یعنی انسان کے آدھا انسان اور آدھا جانور بننے والی پیش گوئی اور ٹائم ٹریول والی پیش بینی دونوں ہی اپنی جگہ بہت اہمیت رکھتی ہیں اور اگر سچ ثابت ہوگئیں تو ان کے اس دنیا پر جو بھی اثرات مرتب ہوں گے، ان سے کسی بھی طرح آنکھیں بند نہیں کی جاسکیں گی۔

اور اب بابا وینگا کی ایک اور انوکھی مگر پریشان کن پیش گوئی بھی منظر عام پر آگئی ہے جس میں آنجہانی نابینا خاتون نے یہ بتایا تھا کہ ہماری اس ہری بھری انسانوں سے آباد دنیا کا مکمل خاتمہ کب ہوگا، یعنی ہمارا یہ کرۂ ارض کس دور میں ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہوجائے گا۔

اور بلاشبہہ یہ پیش گوئی قابل فکر بھی ہے اور قابل تشویش بھی، کیوں کہ اس پیش گوئی کا مطلب ہے، قیامت کی تاریخ کا اعلان! گویا بابا وینگا نے دنیا کے مکمل خاتمے کی پہلے سے پیش گوئی کردی تھی۔ کیا یہ پیش گوئی سچ ہوگی یا نہیں، اس کے بارے میں سائنس دانوں اور عالمی ماہرین نے ابھی تک کسی بھی حتمی خیال یا آراء کا اظہار نہیں کیا ہے، اس پر ہم بعد میں بات کریں گے، مگر فی الوقت ہم بابا وینگا کے حالات زندگی کے بارے میں بات کریں گے کہ قدرت نے ان خاتون کو یہ خوبی یا صلاحیت کیسے عطا کردی کہ انھوں نے برسوں پہلے سے ہی آنے والے حالات کے بارے میں اہل دنیا کو بتادیا۔

### ☆بابا وینگا کا ابتدائی زمانہ:

بابا وینگا نے اپنا ابتدائی دور یعنی اپنا بچپن بڑے مشکل حالات میں گزارا تھا، لیکن ہمیشہ صبر و ہمت سے کام لیا، کبھی اپنے کٹھن حالات کے باعث پریشان نہیں ہوئیں، یہاں تک کہ وہ جب لڑکی تھیں، اس زمانے میں بھی انھوں نے کبھی اپنی زبان سے کوئی شکوہ یا شکایت نہیں کی، انھوں نے اسی دور میں یہ کہا تھا کہ 5079 دنیا کے خاتمے کا آخری سال ہوگا، کیوں کہ اس سال میں دنیا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہوجائے گی۔

لیکن ایک بات یہ بھی اپنی جگہ اہمیت رکھتی ہے کہ بابا وینگا نے مذکورہ پیش گوئی کرتے ہوئے یہ نہیں بتایا تھا کہ یہ سب کیسے اور کیوں ممکن ہوگا، مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بابا وینگا کی 85 فی صد پیش گوئیاں بالکل درست ثابت ہوئیں اور اسی لیے انہیں اس حوالے سے دنیا بھر میں بہت شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی اور لوگ ان کی پیش گوئیوں کو آج بھی یعنی ان کے دنیا سے جانے کے بعد بھی انہیں بہت اعتماد اور احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس سب کے علاوہ بابا وینگا نے اگلے بارہ ماہ کے لیے کچھ ایسے حیرت انگیز واقعات کے بارے میں بھی پہلے سے بتادیا تھا جن کے باعث دنیا بھر میں بہت اہم تبدیلیاں رونما ہوسکتی تھیں جن میں ایک اہم بات انہوں نے یورپ میں معاشی و اقتصادی زوال کے بارے میں کی تھی اور دوسری بات یہ بھی بتائی تھی کہ روس کے صدر ولادی میر پوتن پر قاتلانہ حملہ کیا جائے گا۔ بابا وینگا نے یہاں تک تو بتادیا تھا کہ ولادی میر پوتن پر حملہ کرنے والا ان کی اپنی سیکیوریٹی ٹیم کا ہی حصہ ہوگا، مگر یہ نہیں بتایا کہ اس حملے کا انجام کیا ہوگا، کیا پوتن اس حملے میں ہلاک ہوجائیں گے یا بچ جائیں گے۔

آنجہانی بابا وینگا کی ان پیش گوئیوں نے دنیا بھر کے لوگوں کو عموماً اور عالمی راہ نماؤں کو خصوصاً پریشان کردیا ہے اور نہ جانے کتنے ہی لوگوں کو یہ سب پڑھ کر پسینہ آجائے گا، مگر یہ سب کی سب کس حد تک درست ثابت ہوں گی، ان کے بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا، کیوں کہ بابا وینگا اب اس دنیا میں نہیں رہیں جن سے ان باتوں کی تصدیق کروائی جاسکے۔ یہاں سب سے اہم بات یہ ہے کہ بابا وینگا نے روس اور پوتن کی عالمی حکم رانی کے حوالے سے جو پیش گوئی کی تھی، وہ بھی عالمی راہ نماؤں کے لیے باعث تشویش ہے۔ آخر بلغاروی نابینا بابا وینگا نے یہ پیش گوئی کیسے کردی تھی کہ ولادی میر پوتن پوری دنیا پر چھا جائیں گے اور ساری دنیا ان کے کنٹرول میں آجائے گی۔ کیا انہیں اس حوالے سے کسی عالمی سازش کا اندازہ تھا یا وہ پہلے سے عالمی جغرافیائی تبدیلیوں سے اس حد تک آگاہ تھیں کہ انھوں نے اتنی بڑی بات ایسے دھڑلے سے کہہ ڈالی تھی۔ بلغاروی نابینا خاتون نے اس واقعے کے بارے میں پہلے سے بتادیا تھا کہ یہ انوکھا اور حیرت انگیز واقعہ 2018 میں پیش آئے گا۔

### ☆بابا وینگا کو یہ خصوصیات کیسے ملیں؟

بابا وینگا کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب وہ بارہ سال کی تھیں تو وہ نابینا ہوگئیں جس کے بعد انہیں قدرت کی طرف سے پہلے سے مستقبل کے بارے میں جاننے کے بارے میں ایک انوکھا تحفہ ملا اور وہ آنے والے وقت کے حوالے سے پیش گوئیاں کرنے لگیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں ایک طوفان کے دوران تند و تیز ہواؤں کے تھپیڑوں نے انہیں غیر محسوس انداز میں ہوا میں اٹھا کر ایک خالی میدان یا کھیت میں پھینک دیا تھا۔ تھوڑی دیر بعد جب بابا وینگا کے حواس بحال ہوئے تو انہوں نے اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی، مگر وہ انہیں نہ کھول سکیں، کیوں کہ ان کی آنکھیں دھول اور مٹی سے بھری ہوئی تھیں، وہ کوشش کے باوجود اپنی آنکھیں نہ کھول سکیں اور شدید تکلیف میں مبتلا ہوگئیں۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی آنکھوں کا بہت علاج کرایا اور ان کے تین آپریشن بھی کروائے مگر کوئی فرق نہیں پڑا اور ان کی بینائی ٹھیک نہ ہوسکی۔ اس کے بعد ان پر یہ انکشاف ہوا کہ ان کے اندر مستقبل میں پیش آنے والے واقعات کے بارے میں جاننے کی صلاحیت پیدا ہوگئی ہے اور وہ عالمی معاملات پر اپنے اس وجدان سے کام لیتے ہوئے پیش گوئیاں کرنے لگی ہیں۔

### ☆انھوں نے موت کو شکست دے دی:

بعد میں بابا وینگا نے 18 سال کی عمر میں اس وقت موت کو شکست دی جب وہ سینے کی جھلی میں سوزش کے مرض جسے pleurisy کہا جاتا ہے، اس مرض میں مبتلا ہوگئیں۔ اس مرض میں مبتلا ہونے والے کو سانس اور پھیپھڑوں کی شدید تکلیف ہوجاتی ہے، اس موقع پر بابا وینگا کا تفصیلی معائنہ کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے بتایا کہ اب وہ بچ نہیں سکیں گی اور اسی بیماری کی شدت کے باعث وہ موت کا شکار ہوجائیں گی۔ لیکن خدا نے انہیں نئی زندگی دی، کیوں کہ بابا وینگا نے اپنی ہمت اور قوت ارادی سے موت کو شکست دے دی تھی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اب آنجہانی بابا وینگا اس دنیا میں نہیں ہیں، اس کے باوجود ان کے پیروکاروں اور ان کے چاہنے والوں کی تعداد آج بھی لاکھوں کروڑوں تک پہنچی ہوئی ہے۔

### ☆وہ شروع سے صحت کے مسائل کا شکار رہیں:

بابا وینگا کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کی ولادت قبل از وقت ہوگئی تھی، اسی لیے وہ شروع سے صحت کے بے شمار مسائل میں مبتلا رہیں، ان کی نشو و نما نہایت غربت کے عالم میں ہوئی تھی، انہی حالات میں جب ان کی سگی ماں اور سوتیلی ماں کا انتقال بھی ہوگیا تو انہیں اپنے بہن بھائیوں کی نگہ داشت اور دیکھ بھال بھی کرنی پڑی۔ اسی دوران ان کے سر پر ایک اور کڑی آزمائش بھی آگئی جب ان کے باپ کو پولیس نے بلغاریہ نواز سرگرمیوں کے الزام میں گرفتار کرلیا تھا۔ یہ ایک نہایت مشکل دور تھا، مگر انہوں نے ان حالات میں بھی اپنے آپ کو سنبھالے رکھا اور ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرتی رہیں۔

### ☆شروعات کیسے ہوئی؟

بابا وینگا نے اپنے اس پراسرار اور مخفی علم کا اظہار کیسے کیا، اس بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پہلے انہیں غیر معمولی خواب دکھائی دیے جن میں وہ عجیب عجیب چیزیں دیکھتی تھیں، وہ انوکھی اور ناقابل یقین اور حیرت انگیز آوازیں بھی سنتی تھیں، وہ اپنے خوابوں میں دنیا سے چلے جانے والے لوگوں سے باتیں بھی کرتی تھیں اور پیڑ پودوں سے بھی گفت گو کرتی تھیں، ساتھ ہی انہیں انوکھے اور ناقابل یقین منظر بھی دکھائی دیتے تھے جس کے بعد یہ ہوا کہ وہ مستقبل کے بارے میں غیر معمولی پیش گوئیاں بھی کرنے لگی تھیں جو کافی حد تک درست اور سچ ثابت ہوئی تھیں۔ شروع میں تو لوگوں نے ان کی باتوں کو زیادہ اہمیت نہ دی، مگر جب مستقبل کی پیش گوئیوں کے حوالے سے ان کی شہرت ساری دنیا میں پھیلتی چلی گئی اور اہل دنیا کو بابا وینگا کی اس پراسرار خوبی کا علم ہوا تو ان کے پاس آنے والے لوگوں کا تانتا بندھ گیا، کوئی ان کے پاس اپنی پراسرار بیماری کا علاج کرانے آرہا تھا اور کوئی ان سے اپنے مستقبل کے بارے میں جاننا اور پوچھنا چاہتا تھا۔

عام طور سے بابا وینگا اپنے ہاتھ میں شکر کی ایک کیوب پکڑ کر اس میں ایسے دیکھتی تھیں جیسے وہ کوئی آئینہ ہو اور اس میں دیکھ دیکھ کر پوچھنے والے کو اس کے ہر سوال کا جواب دے دیتی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ بابا وینگا کسی بھی فرد کے بارے میں سب کچھ ایسے بتادیتی تھیں جیسے ان کے ذہن اور ان کے دماغ میں مذکورہ فرد کے بارے میں کوئی فلم چل رہی ہو جسے دیکھ دیکھ کر وہ سب کچھ بتا رہی ہیں، ایسا لگتا تھا کہ قدرت ان کے دماغ میں پوچھنے والے فرد کی پیدائش سے موت تک پوری فلم چلادیتی تھی۔ ان کی کچھ ایسی پیش گوئیاں ملاحظہ کیجیے جو پوری ہوچکی ہیں یا جو انھوں نے کی ہیں مگر حقیقت بن کر سامنے نہیں آئیں۔

☆ڈونلڈ ٹرمپ پراسرار بیماری کا شکار ہوجائیں گے:

یہاں یہ بات ہمارے بھی قارئین اور عالمی لیڈروں اور سائنس دانوں کے لیے بہت زیادہ حیرت کا باعث ہوگی کہ بابا وینگا نے یہ تک کہہ دیا تھا کہ امریکا کے نئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک انوکھی اور پراسرار بیماری کا شکار ہوکر شدید بیمار ہوجائیں گے جس کی وجہ وہ بہرے بھی ہوجائیں گے، ان کی قوت سماعت اس بری طرح متاثر ہوگی کہ وہ ایک ذہنی عارضے traumabrain میں مبتلا ہوجائیں گے۔ یہ ایسی پیش گوئی ہے جس کے بارے میں حال ہی میں عالمی ذرائع ابلاغ اور اخبارات لکھ رہے ہیں کہ امریکی صدر بعض اوقات کسی بھی ملک کے بارے میں جیسے جیسے اعلانات کرتے ہیں بعد میں وہ ان پر پچھتاتے ہیں اور پھر ان سے یوٹرن بھی لے لیتے ہیں، جن میں پاکستان کے حوالے سے ان کا وہ بیان بھی شامل ہے جب انہوں نے پہلے پاکستان سے ہر قسم کے مالی تعاون سے انکار کردیا تھا اور بعد میں پاکستان کو اپنا سچا اور پکا دوست بتاتے ہوئے اس کے ساتھ تعلقات کے استحکام پر زور دیا تھا۔ ٹرمپ اور پوتن کے بارے میں انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ 2019 کا سال ٹرمپ اور پوتن دونوں کے لیے ہی نہایت شدید پریشانیوں اور مسائل کا سال ہوگا۔

### ☆دنیا کی منجمد برف پگھل جائے گی:

1979 میں بابا وینگا نے کہا تھا: "سب کچھ پگھل جائے گا، ساری برف ختم ہوجائے گی صرف ایک چیز کا کچھ نہیں بگڑ سکے گا اور وہ ہے، ولادی میر پوتن کی شان، یعنی روس کی شان! روس کو کوئی نہیں روک سکے گا۔ روس سب کو مٹا دے گا، اور وہ خود سب کا مالک بن جائے گا۔"

### ☆قطبین کا پگھلاؤ:

2033 سے 2045 تک قطبین کی برفانی چوٹیاں پگھل جائیں گی جس کے بعد سمندروں میں پانی کی سطح بلند ہوجائے گی۔ اس دوران مسلم یورپ پر حکم رانی کریں گے اور عالمی معیشت ترقی پاتی رہے گی۔

### ☆کلوننگ اکثر امراض ٹھیک کردے گی:

بابا وینگا نے عالمی صحت کے حوالے سے ایک اچھی پیش گوئی یہ کی تھی کہ آنے والا وقت کلوننگ کا ہوگا جب کلوننگ کے کام یاب استعمال کے باعث ڈاکٹرز کو مریضوں کے علاج میں کام یابی ملے گی، کیوں کہ اس کی وجہ سے جسم کے اکثر اعضا کو آسانی اور سادگی سے بدلا جاسکے گا۔ اس ٹیکنیک کا کام یاب استعمال دنیا بھر کے لاکھوں بیمار انسانوں کے لیے بہت بڑی اور خوشی کی بات ہوگی۔

### ☆ایک اور اہم پیش گوئی:

بابا وینگا مختلف ملکوں پر ایک تباہ کن حملہ کرے گا تو اس وقت کلائمیٹ بیسڈ ایک اینٹی فریزنگ ہتھیار استعمال کیا جائے گا جو دنیا کو اس تباہی سے بچانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ 2072 اور 2086 کے درمیان طبقے سے محروم ایک ایسا کمیونسٹ معاشرہ فروغ پائے گا جو نئے قدرتی مریخی حملوں سے بچاؤ کے لیے ہر طرح کا تعاون کرے گا۔

2170 سے 2256 کے درمیان بہت کچھ وقوع پذیر ہوگا جن میں وہ مریخی کالونی بھی شامل ہوگی جو بعد میں نیوکلیئر پاور بن جائے گی اور وہ اس کے بعد کرۂ ارض سے آزادی کا مطالبہ بھی کردے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک زیر آب شہر کا قیام بھی عمل میں آئے گا اور ایلین لائف کی تلاش میں کچھ خوف ناک کھوج بھی کی جائے گی۔

### ☆ٹائم ٹریول کا خاتمہ:

2262 اور 2304 کے درمیان ہم "ٹائم ٹریول" کو توڑ ڈالیں گے، اسی دوران فرنچ گوریلے فرانس میں مسلم اتحادیز سے جنگ کریں گے۔ چاند کے سربستہ راز بے نقاب ہوں گے اور دنیا کا خاتمہ ہوجائے گا۔ 2341 سے قدرتی اور انسان کے پیدا کردہ تباہ کن واقعات ہمارے کرۂ ارض کو اس حد تک تباہ و برباد کردیں گے کہ یہاں رہنا مشکل بلکہ ناممکن ہوجائے گا۔ نسل انسانی یہ کرہ چھوڑ کر اور یہاں سے ہجرت کرکے ایک اور شمسی نظام کی طرف چلی جائے گی، لیکن ذرائع وسائل کی قلت کے باعث جنگ اور لڑائیاں چھڑ جائیں گی۔

### ☆نفرت ختم ہوجائے گی:

کرۂ ارض پر تو اب تہذیب و تمدن ختم ہوچکی ہے، انسان اب درندوں کی طرح زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوچکے ہیں، یہاں تک کہ ان کی قیادت و راہ نمائی کے لیے ایک نیا مذہب منظر عام پر آجائے گا جو انہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنیوں کی طرف لے جائے گا۔ 4302 سے 4674 کے درمیان نفرت اور برائی کے تصورات کا خاتمہ ہوجائے گا۔ انسان لافانی ہیں اور ایلینز کے ساتھ جذب ہوچکے ہیں۔ پوری دنیا میں پھیلے ہوئے 340 ارب افراد خدا سے بات کرسکیں گے۔

### ☆دنیا کا اختتام:

5079 میں پوری دنیا کا خاتمہ ہوجائے گا۔ یہ وہ نہایت پریشان کن پیش گوئی ہے جس کے بارے میں ابھی تک کسی کو بالکل یقین نہیں ہے، مگر بابا وینگا کے ماننے والوں کا خیال ہے کہ ان کی یہ بات بھی درست ثابت ہوگی اور 5079 دنیا کے اختتام کا سال ہوگا، کیا یہ ہوگا یا نہیں، اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ یقینی طور پر آنے والا وقت ہی بابا وینگا کی بات کو صحیح یا غلط ثابت کرسکے گا اور اس کے لیے اہل دنیا کو 5079 کے سال کا انتظار کرنا ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

# زندگی سے محروم ہوتی صحافت

**راحت علی صدیقی قاسمی**

2022ء رخصت ہوچکا ہے، اس کے دامن میں بہت سے مسائل تھے، جو اس نے وراثت کے طور پر 2023 کے کودے دیے۔ معاشی، سیاسی، اقتصادی، ثقافتی اور تہذیبی بہت سے مسائل ہیں جو 2022 کے سینہ پر درج ہیں، جن سے ہمارا ملک اور ایشیا ہی نہیں بلکہ پوری دنیا متاثر ہوئی ہے، گذشتہ برس کائنات کے باشندوں نے بہت سی تکالیف کا مقابلہ کیا ہے، خوشیاں بھی دیکھیں، لطف اندوز بھی ہوئے، ضروریات زندگی کی عدم تکمیل کے باعث روئے اور گڑگڑائے بھی، مذہبی منافرت، سیاسی چپقلش اور آپسی رنجش کے باعث ایک دوسرے پر طعن و تشنیع بھی کی، بسا اوقات صورت حال اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہوئی اور قتل و غارت گری کے واقعات بھی رونما ہوئے، ہجومی تشدد بھی اس سال ہمارے ملک کا بہت اہم مدعا رہا، جس کے باعث بہت سے نوجوان قتل کردیے گئے، غرض کہ 365 دنوں کی اس طویل مدت میں بہت سے حادثات و واقعات وقوع پذیر ہوئے ہیں اور تمام شعبوں میں اس طرح کے واقعات موجود ہیں، جو دلبرداشتہ کرنے والے ہیں۔

اس سال کی سب سے متحیر کن اور تکلیف دہ بات یہ ہے کہ اس سال صحافیوں پر ظلم و ستم کی وارداتیں کثیر تعداد میں ہوئیں، جس طرح قلم کے خادموں کا خون بے دریغ بہایا گیا اور پوری دنیا میں 80 صحافیوں کا قتل کردیا گیا، یہ انتہائی تشویشناک صورت حال ہے، پوری دنیا آزادی اظہار رائے کی بات کرتی ہے، حق بات کہنے کی جرأت پیدا کرنے کا سبق پڑھاتی ہے، لیکن جب کوئی حق و صداقت کی راہ پر نکلتا ہے، عوام کے مسائل کو زیر بحث لاتا ہے، غریبوں اور مفلسوں کی مشکلات اور ان کے وجوہات کو عالم آشکار کرتا ہے، سیاسی رہنماؤں کی کرتوتوں کا پردہ فاش کرتا ہے، گھوٹالوں اور گھپلوں کی تحقیق کرتا ہے، انسانیت پر ہورہے ظلم و جور کی کہانی لکھتا ہے، دہشت پسندوں کے انسانیت سوز واقعات کو قلم بند کرتا ہے، تو اس موقع پر اس کی صداقت اس کے لئے وبال جان بن جاتی ہے، اس موقع پر اسے انعام و اکرام، تمغات و اعزازات میسر نہیں آتے بلکہ جان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے یا قید و بند کی صعوبتیں جھیلنی پڑتی ہیں اور ذلت بھری زندگی گذارنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ 2018 کی تاریخ ہمیں ان حقائق سے روبرو کراتی ہے، جس میں صحافیوں کے ساتھ بدزبانی و بدکلامی عام بات ہے، انہیں دھمکی بھرے پیغامات ارسال کرنا گالیاں دینا معمولی گردانا جاتا ہے، رویش کمار، پنیہ پرسون واجپئی، رعنا ایوب ان صحافیوں کے سوشل سائٹس کو دیکھ کر اندازہ لگایا جاسکتا ہے کس طرح لوگ ان کو گالیاں دیتے ہیں اور توہین آمیز جملے کستے ہیں، عرصہ دراز سے ایسا ہوتا چلا آرہا ہے لیکن سال 2018 میں صحافیوں کو سچ چھپانے کے لئے مجبور کیا گیا، ان پر اپنے نظریات تھوپنے کی کوشش کی گئی، اس وجہ سے بہت سے صحافی استعفیٰ دینے پر بھی مجبور ہوئے۔ انہوں نے اپنے ضمیر کا سودا نہیں کیا بلکہ اپنی ملازمت کو چھوڑنا بہتر خیال کیا، لیکن کچھ صحافی ایسے بھی ہیں، جو کسی خاص مشن پر تھے، تحقیق و تلاش میں مصروف تھے اور ممکن ہے اپنی منزل کے بہت قریب ہوں لیکن ان کی سانسوں کی ڈور کھینچ کر ان کا راستہ روک دیا گیا، ان کا سفر ختم کردیا گیا، ہمارے ملک میں بھی امسال چھ صحافیوں کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا ہے، جن میں کشمیر کے عظیم صحافی شجاعت بخاری کو گولی مار کر قتل کردیا گیا، وہ انگریزی اخبار رائزنگ کشمیر کے مدیر تھے۔ انہوں نے کشمیر میں امن کانفرنس منعقد کرنے میں اہم رول ادا کیا تھا، ان کو بہت بے رحمی کے ساتھ قتل کردیا گیا، صحافیوں کے قتل کا سلسلہ ہندوستان تک محدود نہیں ہے بلکہ پوری دنیا اس کی زد میں ہے، خاص طور پر ترقی یافتہ ممالک کی صورت حال بھی اس معاملہ میں تکلیف دہ ہے، امریکہ میں چھ اور میکسیکو میں نو صحافیوں کا قتل کیا گیا ہے، جس صحافیوں کی ابتر صورت حال کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، وکٹوریہ مارینو ابلغاریہ کو قتل کیا گیا، ان کا جرم صرف اتنا تھا کہ انہوں نے یورپی یونین کے فنڈز میں ہورہی بدعنوانی کا پردہ فاش کیا تھا، اس کے بدلے میں انہیں اپنی جان گنوانی پڑی، جمال خاشقجی کو جس بے رحمی سے قتل کیا گیا، اس سے پوری دنیا واقف ہے، ان کی موت ایک معمہ بن کر رہ گئی ہے، اور عالمی میڈیا ان کے ساتھ کھڑا ہوا نظر آیا یہ ان کی خوش نصیبی ہے، ورنہ بہت سے صحافیوں کے قتل کی خبریں تک موصول نہیں ہو پاتیں اور علاقائی اخبارات میں بھی ان کی موت شہ سرخی نہیں بن پاتی، یان کوسیاک اور مارٹینا کسنیروا کو اس لئے قتل کردیا گیا کہ وہ حکومت کے افراد اور مافیا کے درمیان تعلقات پر تحقیق کررہے تھے، پورے سلواکیہ میں اس پر مظاہرے ہوئے، لوگوں نے ان کے حق اور انصاف کے لئے آواز بلند کی، اس طرح کے بہت سے افراد ہیں، جن کو ان کی صحافتی دیانت داری ان کے قتل تک لے گئی، کہیں احتجاج ہوئے اور لوگوں نے آزادی اظہار رائے کا حق طلب کیا اور کہیں اس درندگی پر خاموشی چھائی رہی، جو ممالک خانہ جنگی کا شکار ہیں، وہاں تو صحافیوں کی ابتر حالت قرین قیاس ہے، وہاں صحافت کرنا جان پر کھیلنے کے مترادف ہے، جو شخص وہاں اس میدان میں قدم رکھتا ہے وہ سر پر کفن باندھ کر نکلتا ہے، لیکن ان مقامات پر جہاں ماحول پر امن ہے، وہاں صحافیوں کا قتل ہونا بہت اہم اور نازک ترین پہلو جس سے ہر شخص سوچنے پر مجبور ہوجاتا ہے، کیا دنیا میں نفرت اتنی زیادہ پھیل چکی ہے؟ کیا کوئی اپنے خلاف ایک لفظ بھی برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے؟ کیا دنیا کی حکومتیں بے لگام ہوچکی ہیں جو ان کی راہ میں آئے گا وہ اسے کچل ڈالیں گی؟ یہ وہ سوالات ہیں جو ان صحافیوں کی موت کے سناٹے میں ابھر رہے ہیں غور کیجئے تو آپ کے کانوں کو بھی سنائی دیں گے۔ 258 سے زائد صحافی قید و بند کی صعوبتیں جھیل رہے ہیں، ابوالکلام آزاد اور شورش کاشمیری کی روایتوں پر گامزن ہیں، اپنے مقصد کی خاطر خوبصورت و خوب رو زندگی کو لات مار کر جیل کی مشقتیں برداشت کررہے ہیں۔

بعض صحافی اپنا کام بخوبی انجام دینے کے بعد بہت معمولی تنخواہ پاتے ہیں، بعض کو وہ بھی وقت پر میسر نہیں آتی، اپنے بچوں کے لئے اشیائے خوردنی مہیا کرنا ان کے لئے ٹیڑھی کھیر ثابت ہوتا ہے، زندگی ان کے لئے اجیرن ہوجاتی ہے، یہ صورت حال میدان صحافت میں قدم رکھنے والوں کو سوچنے پر مجبور کرتی ہے، ان کے قدموں کو لرزہ براندام کرتی ہے اور انہیں کسی دوسرے شعبہ میں کریئر بنانے کے لئے اکساتی ہے، جس پر بسا اوقات وہ تیار بھی ہوجاتے ہیں اور صحافت ایک عمدہ ترین صحافی کی خدمات سے محروم ہوجاتی ہے۔ یہ صورت حال جمہوریت کے لئے تشویشناک ہے، اس سے جمہوریت کے مستقبل پر آمریت کے کالے بادل چھائے ہوئے محسوس ہوتے ہیں، صحافت جمہوریت کا چوتھا ستون ہے، اور یہ ستون اگر گر جائے گا، تو جمہوریت کی دیدہ زیب عمارت بدنما ہوجائے گی، اور اس کی کیفیت فالج زدہ شخص کی سی ہوجائے گی، صحافیوں کی محنت تحقیق تلاش و جستجو ملک کو بہت سے مسائل سے نجات دلاتی ہے، بہت سے مسائل جو پس پردہ ہوتے ہیں، انہیں عالم آشکار کرتی ہے، حق پرست صحافی نفرت و عداوت کی گہری کھائیوں کو پاٹنے کی کوشش کرتے ہیں، جس کے باعث محبت امن اور پیار کی شمعیں روشن ہوتی ہیں، دنیا کے تمام ممالک کو اس بات پر غور کرنا ہوگا اور صحافیوں کو جائز اختیار عطا کرنے ہوں گے، ان کی محنت و مجاہدہ کے بدلے میں انہیں موت اور گالیاں نہیں اعزازات عطا کرنے ہوں گے۔ (جاری)

# باقیات

101
ایک مربوط کوشش کی ضرورت ہے۔ منشیات کی لت کو پچھلی دہائی کے دوران بڑھتا ہوا خطرہ قرار دیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے اس کے اثرات کو روکنے کے لیے مربوط کوششوں پر زور دیا۔ بین الاقوامی سرحدوں کو محفوظ بنانے کے باوجود دیگر علاقوں سے آنے والی آمد کی وجہ سے مسئلہ برقرار ہے۔ اس مسئلے کو اس کے منبع پر حل کرنا جموں وکشمیر کیلئے اہم ہے۔

102
داخلہ نے نشاندہی کی کہ ڈی ایم کے رکن ٹی آر بالو نے بھی اس بل کو پارلیمانی کمیٹی کو بھیجنے کی حمایت کی تھی۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی میں اس بل پر زیادہ تفصیل سے بحث کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کی رپورٹ کو مرکزی کابینہ منظور کرے گی اور اس بل پر پارلیمنٹ میں دوبارہ بحث ہوسکتی ہے۔ ووٹوں کی تقسیم کے بعد لوک سبھا میں آئین (129ویں ترمیم) بل پیش کیا گیا۔ یونین ٹیریٹریز ترمیمی بل مرکزی زیر انتظام علاقوں پڈوچیری، دہلی اور جموں وکشمیر کے انتخابات کو لوک سبھا انتخابات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

103
دوران کچھ مزدور وہاں چنار کی درخت کاٹنے میں مصروف تھے۔ انہوں نے کہا کہ اسی دوران ایک شاخ عمر گنائی پر گری جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگئے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ اسی دوران مقامی لوگوں نے نوجوان کو شدید زخمی حالت میں ضلع اسپتال گاندربل پہنچایا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ بیٹھا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

104
منگل کو آئین کا 129ویں ترمیمی بل 'ایک قوم، ایک انتخاب' لوک سبھا میں پیش کیا، جبکہ اپوزیشن جماعتوں نے بل کی مخالفت کرتے ہوئے اسے آئین کے بنیادی ڈھانچے پر حملہ قرار دیا۔ میگھوال نے ایوان میں آئین (129ویں ترمیم) بل 2024 اور مرکزی زیر انتظام علاقوں کے قوانین (ترمیمی) بل 2024 کو پیش کرنے کی تحریک پیش کی۔ 269 ارکان نے بل کی منظوری کے حق میں اور 198 نے مخالفت میں ووٹ دیا۔ آئین کا 129ویں ترمیمی بل 'ایک قوم، ایک انتخاب' بل یا مسودہ قانون کو اس کی جانچ کے لئے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کو بھیج دیا گیا ہے۔ وزیر قانون نے گورنمنٹ آف یونین ٹیریٹریز ایکٹ، 1963، گورنمنٹ آف نیشنل کیپٹل ٹیریٹری آف دہلی ایکٹ، 1991، اور جموں وکشمیر ری آرگنائزیشن ایکٹ، 2019 میں بھی ترامیم کی تجویز پیش کی۔ ابتدائی مرحلے پر بلوں کی مخالفت کرتے ہوئے کانگریس کے منیش تیواری نے کہا کہ وہ آئین میں درج بنیادی ڈھانچے کے خلاف ہیں۔ اراکین تعارفی مرحلے پر کسی بھی بل کی مخالفت کرسکتے ہیں۔ اس کے بعد متعلقہ وزیر صوتی ووٹ کے ذریعے بل پیش کرتا ہے۔ دھرمیندر یادو (ایس پی) نے کہا کہ یہ بل وفاقی ڈھانچے پر حملہ ہے جس کا خاکہ آئین کے وضع کرنے والوں نے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی انتخابات ایک ساتھ نہیں کرائے جاسکتے لیکن حکومت ایک ملک، ایک الیکشن کی بات کر رہی ہے۔ ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو نے اس بڑے پیمانے پر مشق کے انعقاد میں ہونے والے اخراجات پر سوال اٹھایا۔ ٹی ایم سی کے کلیان بنرجی نے کہا کہ یہ آئین کے بنیادی ڈھانچے سے ٹکراتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل کا مجوزہ اندراج موجودہ آئین کے منافی ہے۔ ٹی ڈی پی کے چندر شیکھر پیمسانی نے بل کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی اس تجویز کی غیر متزلزل حمایت کرتی ہے۔ ٹی ڈی پی، ایک اہم بی جے پی کے اتحادی نے "ایک قوم، ایک انتخاب" بل کی غیر متزلزل حمایت کا اظہار کیا اور کہا کہ اس سے نہ صرف ہندوستان کے مالیاتی بوجھ میں کمی آئے گی بلکہ انتخابی اخراجات میں بھی 40 فیصد سے زیادہ کی کمی آئے گی۔ "ایک قوم، ایک انتخاب" بل کی بھرپور مخالفت کرنے والی جماعتوں میں ترنمول کانگریس، سماج وادی پارٹی، شیو سینا (یو بی ٹی)، اے آئی ایم آئی ایم اور بہت کچھ شامل تھا۔ ان سب نے بل کو آئین پر حملہ اور جمہوریت کو مارنے اور آمریت اور آمریت لانے کی ڈھٹائی کی کوشش قرار دیا۔ اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ قانون تمام علاقائی جماعتوں کو ختم کرنے کے لیے لایا جارہا ہے۔ انہوں نے بی جے پی زیر قیادت مرکز پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد ایک مخصوص پارٹی کو زیادہ سے زیادہ سیاسی فائدہ پہنچانا ہے اور یہ صدارتی طرز حکومت کی راہ ہموار کرے گا۔ "ایک قوم، ایک انتخاب" بل لوک سبھا اور ریاستی اسمبلی کے انتخابات کی میعاد کو ہم آہنگ کرکے لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں کے بیک وقت انتخابات کرانے کی تجویز پیش کرتا ہے۔ ایک ملک ایک انتخاب بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے کا دیرینہ انتخابی وعدہ رہا ہے۔ راہول گاندھی، ممتا بنرجی، اکھلیش یادو اور ایم کے اسٹالن سمیت اعلیٰ اپوزیشن لیڈر پہلے ہی بیک وقت انتخابات کے خیال کی مخالفت کرچکے ہیں اور اسے آمرانہ جمہوریت کی طرف ایک قدم قرار دیتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، لوک سبھا اسپیکر نے نئے پیش کردہ بلوں کو وسیع تر مشاورت کے لئے پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کو جانچ کیلئے بھیج دیا۔

105
داخلہ امت شاہ سے اپنی پہلی ملاقات کے دوران مثبت یقین دہانیاں ملی تھیں، وہ پرامید ہیں کہ مرکزی حکومت جلد از جلد ریاست کا درجہ بحال کرنے کے اپنے وعدے کو پورا کرے گی۔ تاہم، جب کہ مرکزی حکومت نے ریاست کی بحالی کے لیے اپنی وابستگی کی بار بار یقین دہانی کرائی ہے، لیکن اس نے ابھی تک اس کے لیے کوئی ٹھوس ٹائم لائن فراہم نہیں کی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ریاستی حیثیت کی بحالی کے علاوہ، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، مرکزی وزیر داخلہ کے ساتھ اپنی ملاقات کے دوران دوہری کنٹرول کے انتظامی مسائل کے بارے میں خدشات کا اظہار کرسکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 2 ماہ سے زیادہ اقتدار میں رہنے کے بعد بھی، جموں وکشمیر لین دین کے کاروبار کے قواعد (ٹی بی آر) کے بغیر ہے جو منتخب حکومت کے اختیارات اور مختلف محکموں اور انتظامی معاملات پر اس کے اختیارات کی وضاحت کرے گا۔ کاروباری قواعد کی عدم موجودگی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی زیر قیادت منتخب حکومت اور لیفٹیننٹ گورنر کی زیر قیادت انتظامیہ کے درمیان کشمکش پیدا کررہی ہے۔

106
تمام رسمی کارروائیاں مکمل کیں جو کہ لازمی تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جب اس نے سوپور کے متعلقہ کلرک کے دفتر سے رجوع کیا تو نثار احمد وانی نے شروع میں مختلف وجوہات کی بنا پر این او سی میں تاخیر کی اور آخر کار اس سے 5000 روپے رشوت دینے کو کہا۔ بیان میں کہا گیا کہ کلرک نے شکایت کنندہ کو بینک اکاؤنٹ کے ذریعے 1500 روپے کسی نامعلوم کو ادا کرنے پر بھی مجبور کیا۔ ایک شخص نے این او سی کیلئے فیس کا بہانہ بنا کر اس سے مجوزہ ٹیمبر ڈپو میں مختلف آلات منتخب کرائے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ چونکہ شکایت کنندہ رشوت دینے میں دلچسپی نہیں رکھتا تھا اس کے مطابق اس نے اپنی شکایت کے ساتھ اے سی بی سے رجوع کیا اور متعلقہ اہلکار کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ شکایت ملنے پر اے سی بی پولیس اسٹیشن بارہمولہ کی طرف سے ٹیم تشکیل دی اور نثار احمد وانی کی طرف سے انسداد بدعنوانی ایکٹ 1988 کی دفعہ 7 کے تحت قابل سزا جرم کا انکشاف کیا، جس کے بعد ایک مقدمہ انسداد بدعنوانی ایکٹ کے سیکشن 7 کے تحت 2024 درج کرکے تفتیش شروع کردی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تفتیش کے دوران ایک ٹیم نے کامیاب جال بچھا دیا اور ملزم کلرک شکایت کنندہ سے 4000 روپے رشوت مانگتے اور وصول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ملزم کو موقع پر ہی گرفتار کرلیا گیا۔ رشوت کی رقم بھی برآمد کرلی گئی جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔

107
اور نہ ہی دوسروں کو کرنے دیتے ہیں۔" وزیر اعظم نے کہا کہ پراوتی، کالیسندھ، چمبل پروجیکٹ راجستھان کے 21 اضلاع کو آبپاشی کے ساتھ ساتھ پینے کا پانی فراہم کرے گا اور راجستھان اور مدھیہ پردیش دونوں کی ترقی کو تیز کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بی جے پی کی پالیسی بات چیت کو فروغ دینا ہے، کانگریس نے ریاستوں کے درمیان پانی کے تنازعات کو فروغ دینا جاری رکھا۔ انہوں نے کہا "بی جے پی کی پالیسی بات چیت کی ہے، تصادم کی نہیں۔ ہم تعاون پر یقین رکھتے ہیں، مخالفت پر نہیں۔ ہم حل پر یقین رکھتے ہیں، رکاوٹ پر نہیں۔ اسی لئے ہماری حکومت نے مشرقی راجستھان کینال پروجیکٹ کو منظوری دی ہے اور اس کی توسیع بھی کی ہے۔ جیسے ہی وزیر اعظم اور راجستھان میں بی جے پی کی حکومت بنی، پاروتی - کالیسندھ - چمبل پراجیکٹ پر ایک معاہدہ طے پایا۔" وزیر اعظم نے نوٹ کیا کہ جب وہ وزیر اعلیٰ تھے تو انہوں نے نرمدا ندی کے پانی کو گجرات کے مختلف حصوں تک پہنچانے کیلئے ایک بڑی مہم چلائی تھی اور الزام لگایا کہ کانگریس اور کچھ این جی اوز نے اسے روکنے کیلئے مختلف حربے اپنائے۔ انہوں نے کہا "کانگریس کبھی بھی پانی کے مسائل کو حل نہیں کرنا چاہتی ... ہماری ندیوں کا پانی سرحدوں کے پار بہتا تھا، لیکن ہمارے کسانوں کو اس کا فائدہ نہیں ملا۔ حل تلاش کرنے کے بجائے کانگریس ریاستوں کے درمیان پانی کے تنازعات کو فروغ دیتی رہی"۔ وزیر اعظم مودی نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی کو مختلف ریاستوں میں زبردست عوامی حمایت مل رہی ہے جہاں انتخابات ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا "بی جے پی کو ایک کے بعد ایک ریاست میں اتنی بڑی عوامی حمایت مل رہی ہے۔ ملک نے بی جے پی کو لوک سبھا میں مسلسل تیسری بار ملک کی خدمت کا موقع دیا ہے۔ پچھلے 60 سالوں میں ہندوستان میں ایسا نہیں ہوا"۔ وزیر اعظم مودی نے کہا "آج بی جے پی کی ڈبل انجن والی حکومتیں گڈ گورننس کی علامت بن رہی ہیں۔ بی جے پی جو بھی ریزولیوشن لیتی ہے، وہ اسے پورا کرنے کی ایمانداری سے کوشش کرتی ہے۔ آج ملک کے لوگ کہہ رہے ہیں کہ بی جے پی گڈ گورننس کی ضمانت ہے"۔ انہوں نے ریاست میں وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما کی قیادت والی بی جے پی حکومت کے کام کی بھی تعریف کی۔

108
کے ساتھ بدتمیزی کی۔ انہوں نے نہ صرف بدسلوکی کی بلکہ قابل اعتراض انداز میں اپنے ساتھی کا ویڈیو بھی ریکارڈ کرایا۔ وکلاء نے کہا کہ ہم افسر کی فوری معطلی اور ایس ایس پی ٹریفک سے معافی مانگنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ایڈووکیٹ پردیپ مجوترا اور روہت شرما نے مزید زور دیا کہ یہ واقعہ قانونی پیشہ ور افراد اور بڑے پیمانے پر عوام کے وقار اور حفاظت کے بارے میں سنگین خدشات کو جنم دیتا ہے۔ انہوں نے حکام پر زور دیا کہ اس طرح کے واقعات کا اعادہ نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لئے فوری اور مناسب کارروائی کی جائے۔ اس کے جواب میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ٹریفک سٹی جموں) نے اسسٹنٹ سب انسپکٹر کمل کمار شرما کے خلاف ایک سرکاری معطلی کا حکم جاری کیا۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ کمل کمار شرما کو فوری طور پر معطل کردیا گیا ہے اور وہ تفصیلی انکوائری تک معطل رہیں گے۔ اس مدت کے دوران وہ قانون کے مطابق گزارہ بھتہ کے حقدار ہوں گے۔ معطل افسر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ جموں میں ٹریفک پولیس لائنز میں رپورٹ کریں اور ڈی پی ایل سٹور پر حکومت کی طرف سے جاری کردہ تمام یونیفارم آرٹیکل حوالے کردیں۔ انکوائری کی ذمہ داری ایڈیشنل ایس پی (ٹریفک سٹی جموں) کو سونپی گئی ہے، جنہیں اگلے لائحہ عمل کا تعین کرنے کے لئے 15 دن کے اندر ثبوتوں کے ساتھ نتائج پیش کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔ معطلی کا نوٹس سینئر حکام بشمول انسپکٹر جنرل آف پولیس (ٹریفک، جے اینڈ کے)، ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (ٹریفک رینج جموں) اور دیگر متعلقہ حکام کو بھی تعمیل اور جانکاری کے لیے فراہم کیا گیا ہے۔ اس واقعے نے قانونی اور پولیس دونوں برادریوں میں بڑے پیمانے پر بحث کو جنم دیا ہے، جس میں احتساب اور پیشہ ورانہ طرز عمل کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

109
میں آگ بھڑکنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور آگ پر جلد قابو پانے کی کوشش کی جائے گی۔ واٹس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر میں پونچھ ضلع کی مینڈھر تحصیل میں اتھوڑ کے جنگلات میں زبردست آگ بھڑک اٹھی ہے۔ جموں وکشمیر کی سیاحت حکام نے منگل کو بتایا کہ ایک بڑی آگ نے جنگل کے تقریباً 2 کلومیٹر کے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور بڑی مقدار میں درختوں کو نقصان پہنچا۔ حکام کے مطابق، مقامی لوگوں نے محکمہ جنگلات، محکمہ جنگلی حیات، فوج اور پولیس کی ٹیموں کے ساتھ فوری طور پر آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع کیں۔ انہوں نے کہا کہ رات گئے تک آگ پر قابو نہیں پایا جاسکا کیونکہ یہ ایک بڑے علاقے میں پھیل گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آگ پر قابو پالیا گیا ہے اور ٹیمیں آگ پر مکمل طور پر قابو پانے کے لیے کام کررہی ہیں تاکہ اسے مزید پھیلنے سے روکا جاسکے۔ ادھر محکمہ جنگلات نے بتایا ہے کہ مسلسل خشک موسم رہنے کی وجہ سے جنگلات میں پتے پودے اور گرے ہوئے سپے سوکھ جاتے ہیں جو جلدی آگ پکڑ لیتے ہیں۔

110
اننت ناگ، شوپیاں، کوسٹ بل پانپور، اور کوکرناگ اور پلوامہ سرد ترین مقامات رہے جبکہ سری نگر دوران شب کم از کم درجہ حرارت یکایک منفی 5.3 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا۔ ادھر موسمیاتی مرکز کی جانب سے وادی میں کم از کم درجہ حرارت مزید گرنے کی پیش گوئی کی گئی ہے، اور آنے والے دنوں میں کئی اسٹیشنوں پر سردی کی لہر برقرار رہے گی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے 26 دسمبر تک موسمی صورتحال جوں کی توں رہنے کی پیش گوئی کرتے ہوئے پھر کہا کہ 21 دسمبر کی شام سے 22 دسمبر کی صبح تک وادی کے بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے۔

111
بحال کی جائے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اسی آئین کے تحت ریاست جموں وکشمیر کو ایک منفرد حیثیت ملی ہے اور آئین کے تحت ہی ریاست کا رشتہ 3 شرائط پر ملک کیساتھ ہوا ہے اور مرکز کا رشتہ دفعہ 370 اور 35 اے کے تحت ہی جوڑا گیا تھا۔ لیکن 5 اگست 2019 کو یکطرفہ اور غیر جمہوری طور پر آئین کی تنسیخ کی گئی جو یہاں کے عوام کو ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر زور دیا کہ اپنی غلطیوں کو سدھار کر جموں وکشمیر کے عوام کے آئینی اور جمہوری حقوق کو بحال کیا جانا چاہئے۔

112
کے آغاز کے ساتھ ہی انہوں نے ایمرجنسی کے دور پر تنقید کی اور کانگریس پارٹی کو دعوت دی کہ اگر وہ واقعی اس دور پر افسوس کرتے ہیں تو وہ 'جمہوریت مخالف دن' منانے میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا "ہم سب جانتے ہیں کہ ہندوستان سب سے بڑی جمہوریت ہے، لیکن جیسا کہ وزیر اعظم مودی نے کہا، یہ نہ صرف سب سے بڑی جمہوریت ہے بلکہ جمہوریت کی ماں ہے، اور ہمیں یہ سمجھنا چاہیے۔" دستور ساز اسمبلی کے مباحثوں کا حوالہ دیتے ہوئے ندا نے روشنی ڈالی کہ کس طرح ہندوستانی ثقافت اور تاریخ نے ایک اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا "جب ہم آئین ساز اسمبلی کے مباحثوں کو دیکھتے ہیں، تو ہمیں ہندوستان کی ثقافت، تاریخ اور ہندوستانی اخلاقیات کو گہرائی میں سمیٹے ہوئے پایا جاتا ہے۔ ہندوستانی اخلاق جمہوریت پر مشتمل ہے جس میں آزادی، قبولیت، مساوات اور معاشرے میں شمولیت شامل ہے، جس سے عام شہریوں کو معیاری اور باوقار زندگی گزارنے کی اجازت ملتی ہے۔ یہ خیال دستور ساز اسمبلی کے ارکان کے ذہنوں میں گہرا پیوست تھا"۔ انہوں نے کہا "سردار پٹیل نے 562 ریاستوں کو ضم کیا، لیکن ایک جموں اور کشمیر اس وقت کے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کے پاس چھوڑ دیا گیا تھا۔ ایک غیر معمولی شق متعارف کرائی گئی، اور شیخ عبداللہ کشمیر کے معاملات میں ملوث تھے۔ نہرو نے عبداللہ سے بی آر امبیڈکر سے مشورہ کرنے کو کہا، لیکن امبیڈکر نے دفعہ 370 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "اس تجویز پر رضامندی دینا غداری کے مترادف ہوگا"۔

113
لیا جائے۔ اب، بل پیش کیا گیا ہے اور ہم مطالبہ کریں گے کہ اسے جے پی سی کو بھیجا جائے۔" اس بل میں لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں کیلئے "ون نیشن ون الیکشن" یا ایک وقت انتخابات کی تجویز دی گئی ہے۔ بل کو تفصیلی بحث کے لیے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کو بھیجا جائے گا۔ منگل کو لوک سبھا کے اسپیکر نے ایوان میں بل کو پیش کرنے پر ووٹنگ کے نتیجے کا اعلان کیا۔ اس کے حق میں 269 اور مخالفت میں 196 نے ووٹ دیا۔ اس کے بعد وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے آئین (129ویں ترمیم) بل، 2024 کا باضابطہ تعارف "ایک قوم، ایک انتخاب" پر کیا اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے بیان کے جواب میں بل کو جے پی سی کو بھیجنے کے ان کے معاہدے کے بعد ہوا۔ لوک سبھا میں تقریر کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا "جب ون نیشن، ون الیکشن بل کو کابینہ میں منظوری کیلئے لیا گیا تھا۔

---

از نیابت کھواری باجلاس محمد یاسین نائب تحصیلدار کھواری
مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/1112,1115 مورخہ 03/12/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق جنید حسن وجوزیہ حسن اولادان غلام حسن وانی ساکنہ موضع گروسہ خورد کلان تحصیل خانصاحب

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ جنید حسن پسر موصوف 08/08/2008 و جوزیہ حسن دختر غلام حسن وانی مورخہ 06/08/2007 کو گھر پر ہی پیدا ہوئے ہیں۔ جسکی نسبت سائلان نے بیان حلفی و جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن کا اجرا کردہ مارکس کارڈ بھی بطور ثبوت شامل مشل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کھواری

---

از نیابت کھواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست از جانب جاوید احمد میر ولد خضر محمد میر ساکنہ کھواری تحصیل خانصاحب اجرائی RBA سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع کھواری میں موجود ہے اور تاحال بھی وہ خطہ ہذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی آمدنی سالانہ 130000 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۶ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

| نام افراد کنبہ | عمر | پیشہ | رشتہ | آمدنی سالانہ |
|---|---|---|---|---|
| خضر محمد میر ولد احمد میر | ۵۰ | مزدوری | | ۷۰۰۰۰ |
| مسماۃ مغلی زوجہ خضر محمد میر | ۴۷ | گھریلو کام | | |
| ریاض احمد پسر خضر محمد میر | ۲۶ | مزدوری | | ۶۰۰۰۰ |
| شیرازہ بانو دختر۔۔۔ | ۲۴ | گھریلو کام | | |
| جاوید احمد پسر۔۔۔ | ۲۲ | زیر تعلیم | | |
| فیضان احمد پسر۔۔۔ | ۲۰ | --- | | |

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کھواری

---

از دفتر نائب تحصیلدار صورہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب ادیبہ زرگر ولد مرحوم عبدالوحید زرگر ساکنہ عمر ہیئر بیوٹی پورہ بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "زرگر"

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے وہ طبقہ زرگر سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ زرگر اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ | پیشہ | آمدنی |
|---|---|---|---|---|
| مسرت بانو | 57 | والدہ | سرکاری ملازم | LPC |
| ادیبہ زرگر | 29 | سائلہ | زیر تعلیم | |

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار صورہ

---

از دفتر نیابت سرکل پنچھوارہ تحصیل خانیار سرینگر
عنوان: درخواست از جانب نثار احمد ڈار ولد مرحوم جلال الدین ڈار ساکنہ چندپورہ ہارون سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد جلال الدین ڈار ولد مرحوم عبدالصمد ڈار ساکنہ چندپورہ ہارون مورخہ 21/05/2015 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ | پیشہ | ماہوار آمدنی |
|---|---|---|---|---|
| نثار احمد ڈار | ۶۳ | پسر | ریٹائرڈ بنک ملازم | |
| ظہور احمد ڈار | ۵۱ | ---- | تجارت | 20000 |
| مشتاق احمد ڈار | ۵۴ | ---- | پرائیویٹ ڈرائیور | 20000 |
| حسینہ | ۶۴ | دختر | گھریلو کام | |
| شفیقہ | ۵۹ | --- | ... | |
| شہزادہ بانو | ۴۱ | --- | .... | |

اس طور پر متوفی کا کنبہ ۶ افراد پر مشتمل ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل پنچھوارہ

---

## OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR)
## EXECUTIVE MEGISTRATE 1ST CLASS
## (HARWAN TEHSILDAR NORTH

SUBJECT:APPLICATION FROM NAZIR AHMAD DAR F/O ATHAR HUSSAIN R/O BARJI PAYEEN MUFTI BAGH HARWAN FOR ISSUANCES OF BIRTH CERTIFICATE.

NOTICE

THE CASE OF THE ABOVE MENTIONED APPLICATION IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE FOR ISSUANCE OF BIRTH CERTIFICATE IN THIS REGARD A DETAILED REPORT HAS BEEN SOUGHT FROM CONCERNED FILED STAFF WHICH REVEALS THAT APPLICATION ATHAR HUSSAIN S/O NAZIR AH. DAR R/O BARJI PAYEEM MUFTI BAGH WAS AT HOME AND WHEREAS DATE OF BIRTH IS 25-05-2010 SUPPORT HIS CLAIM THE APPLICATION HAS ALSO PRODUCED CHOKIDAR REPORT AND AFFIDAVIT. NOW THE APPLICANT INTENDS TO OBTAIN THE SAID CERTIFICATE IN HIS FAVOUR.

IF ANY BODY AS ANY OBJECTION REGARDING THIS MATTER HE/SHE MAY KINDLY INTIMATE THIS OFFICE WITHIN 7DAYS THE PUBLICATION OF THIS NOTICE.NO OBJECTION WILL BE ENTERTAINED AFTER THE STIPULATED TIME PERIOD.

NAIB TEHSILDAR HARWAN

---

از دفتر نیابت سرکل پنچھوارہ تحصیل خانیار سرینگر
عنوان: درخواست از جانب بشیر احمد حکیم ولد عبدالخالق حکیم ساکنہ نشاط باغ سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد عبدالخالق حکیم ولد غلام محمد حکیم ساکنہ نشاط باغ مورخہ 22/06/2024 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ | پیشہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| سلیمہ بانو | ۵۵ | دختر | گھریلو کام | شادی شدہ |
| رافیہ جاوید | ۵۲ | --- | .... | .... |
| بشیر احمد حکیم | ۶۱ | پسر | ریٹائرڈ جموں وکشمیر بنک ملازم | |
| نذیر احمد حکیم | ۵۱ | --- | ...... | |

اس طور پر متوفی کا کنبہ ۴ افراد پر مشتمل ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل پنچھوارہ

---

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر
عنوان: درخواست از جانب شاہینہ اختر زوجہ شفیق احمد بٹ ساکنہ ٹینگپورہ زونی مر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کی بہن متوفیہ فریدہ اختر ساکنہ ٹینگپورہ زونی مر مورخہ 28/10/23 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ | پیشہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| شاہینہ اختر | ۴۴ | بہن | گھریلو کام | |

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

---

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب امجد علی ڈار ولد علی محمد ڈار ساکنہ موضع نوری پورہ تحصیل پٹن نسبت حصول DOB سرٹیفکیٹ بحق پسران خود محمد انیس ڈار و ماجد علی ڈار

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور امجد علی ڈار ولد علی محمد ڈار مسلسل طور نوری پورہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کے پسران خود ماجد علی ڈار مورخہ 01/06/2017 و محمد انیس ڈار 01/09/2020 کو پیدا ہوئے ہیں جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

---

## اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، شمالی ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے قابل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی گئی ہے:

| نیلامی لسٹ نمبر | نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ | کام کا نام |
|---|---|---|
| EAFZR-SLR-24 83 | 26-12-2024 کو 11.00 بجے | گاڑی نمبر / ایس ایل آر ڈبے میں پارسل سائڈ پلی پر دینے کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ: 19108/F1, 22432/F1, 14630/R1, 12414/R1 14630/F1, 20986/F1, 19226/R1, 15212/F1, 14674/F1, 22424/F1, 19226/F1 & 14616/F1 |
| EAFZR-SLR-24-84 | 27-12-2024 کو 11.00 بجے | گاڑی نمبر / ایس ایل آر ڈبے میں پارسل سائڈ پلی پر دینے کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ: 12238/F2, 19804/F1, 12478/F1, 12238/R1, 12476/F1, 22462/F1, 12460/F1, 14036/R1, 14036/F1, 14036/F2, 22942/F1 & 22402/F1 |

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

3806/24 — گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

---

## ناردن ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

Sr.DEN-IV-FZR صدر جمہوریہ ہند کیلئے اور ان کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹینڈرز کے لئے اوپن ٹینڈرز (ای-ٹینڈرز) طلب کرتے ہیں اور تکمیل کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے 26.12.2023 تک 15:00 گھنٹے بولی دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں آخری تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے اس ٹینڈر کیخلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو اندیکھا کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب ادائیگی موڈ کے ذریعے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکرس چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کے لئے www.ireps.gov.in لاگ ان کریں۔

| ٹینڈر کی قسم | ٹینڈر محکمہ | بولی سسٹم | ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ | ٹینڈر شروع ہونے کی تاریخ | ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ / وقت |
|---|---|---|---|---|---|
| اوپن | کام | ایکل بولی سسٹم | 13.12.2024 & 14.12.2024 | 24.12.2024 | 07.01.2025/15:00 Hrs |

| نمبر شمار | ٹینڈر نمبر | ٹینڈر کی تفصیل |
|---|---|---|
| 1 | 269-2024-25-MCTM-DRM-FZR | ADEN/MCTM کے تحت SSE/P.WAY/MCTM کے زیر اختیار علاقہ میں AT-SVDK محکمہ میں سرنگوں میں ٹریک رکھ رکھاؤ کے لئے مختلف پی وے کام |
| | | ٹینڈر قیمت (روپے): 44,99,573.21 — بیعانہ رقم: 90000.00 — آفر کی مدت: 60 دن — تکمیل میعاد: 04 ماہ |
| | | کام کی عمومی نوعیت: سی ٹی او / ٹی آر آر / ٹی ایف آر / ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، اسکریننگ، ٹریک کی پریشانی، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین / گٹی اسکریننگ / ریگولیٹنگ مشین اور ٹی-28 کے ذریعے ٹی آر کے لئے قبل اور بعد کے کام شامل ہیں۔ |
| 2 | 271-2024-25-MCTM-DRM-FZR | SSE/P.Way/Sectional/SVDK, MNVL کے محکموں میں ریلوے ٹریک کے کنارے پانی کی نکاسی صفائی اور جھاڑیوں، بنسپتی کی تراشی - گڑائی کا کام اور ADEN/MCTM کے زیر اختیار علاقہ کے تحت SSE/P.Way/Sectional/SVDK,MNVL,MCTM کے محکمہ میں ٹریک رکھ رکھاؤ کیلئے مختلف پی وے کام |
| | | ٹینڈر قیمت (روپے): 74,19,624.82 — بیعانہ رقم: 148400.00 — آفر کی مدت: 60 دن — تکمیل میعاد: 06 ماہ |
| | | کام کی عمومی نوعیت: سی ٹی او / ٹی آر آر / ٹی ایف آر / ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، اسکریننگ، ٹریک کی پریشانی، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین / گٹی اسکریننگ / ریگولیٹنگ مشین اور ٹی-28 کے ذریعے ٹی آر کے لئے قبل اور بعد کے کام شامل ہیں۔ |

نوٹ 1 بولی لگانے سے پہلے، بولی لگانے والوں کی جانچ ضروری ہے۔ ٹینڈر کے مخالف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے۔

ٹینڈر نوٹس نمبر: 770-W/169/WA/FZR/2024-25
Date: 16.12.2024
3856/2024
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

---

## اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی گئی ہے:

| نیلامی لسٹ نمبر | نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ | کام کا نام |
|---|---|---|
| EAFZR-PnU24-5 | 24-12-2024 کو 12.30 بجے | جموں توی ریلوے سٹیشن پر پے اینڈ یوز ٹوائلٹس کے آپریشن اور رکھ رکھاؤ کیلئے 6 مہینے کیلئے کانٹریکٹ کی الاٹمنٹ۔ |
| EAFZR-OH-24-20 | 30-12-2024 کو 11.00 بجے | کمرشیل پبلسٹی رائٹس کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ: اے) سجان پور، سامبا، باڑی براہمن، جموں توی، پٹھانکوٹ، امرتسر، جالندھر شہر، بارہمولہ، سوپور، بڈگام، سرینگر، اننت ناگ، قاضی گنڈ اور بنیہال ریلوے سٹیشن پر پانی کی ٹنکیوں کے اوور ہیڈ کے باہری حصہ پر۔ بی) چھیتا، ویرکا، جینتی پورہ، بٹالہ، بھگتاں والا، اور پٹی ریلوے سٹیشن سے سنے لیول کراسنگ گیٹوں پر ہورڈنگ کے ذریعہ سے |
| EAFZR-MIS24-13 | 30-12-2024 کو 12.30 بجے | ریلوے سٹیشن جالندھر سٹی اور پٹھانکوٹ کینٹ میں پرانس / ستحکم زون میں باڈی ریلیف چیئر کا انسٹالیشن، آپریشن اور رکھ رکھاؤ کے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔ |
| EAFZR-OH24-21 | 31-12-2024 کو 12.30 بجے | کمرشیل پبلسٹی رائٹس کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ: اے) نکودر اور سانیہ ریلوے سٹیشن پر ہورڈنگ کے ذریعہ سے پانی کی ٹنکیوں کے اوور ہیڈ کے باہری حصہ پر۔ بی) گورایا، مادھوپور پنجاب، لوہیا خاص اور بھوگ پور سیروال ریلوے سٹیشن پر ہورڈنگ کے ذریعہ سے کمرشیل پبلسٹی رائٹس کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔ |

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

نمبر MC/38015/Pub/E-Auction/FZR-22 مورخہ 17-12-2024
3861/2024
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

---

## ناردن ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، ناردن ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دئیے گئے کام کے لئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی گئی ہیں:

| نیلامی نوٹس نمبر | نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ | کام کا نام |
|---|---|---|
| EAFZR-SLR24-87 | 02/01/2024 کو 11:00 Hrs. | گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹس): 14604-F1, 14618-F1, 14650-F1, 12242-F1, 14730-F1, 14505-F1, 14028-F1, 14730-R1, 14624-F1, 14028-R1, 14730-F2, 14028-F1&15652-F1, |
| EAFZR-PACKING23 | 02/01/2024 کو 11:00 Hrs. | لدھیانہ، امرتسر اور فیروزپور کینٹ میں دو پہیا گاڑیوں اور دیگر پارسل پیکجوں کی پیکنگ کے لئے معاہدہ کی تقسیم۔ |

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

3858/2024
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

## سانس کے ذریعے ملیریا کی تشخیص کے تجربات میں حوصلہ افزا کامیابی

سانس کے ذریعے ملیریا کی تشخیص کے تجربات میں حوصلہ افزا کامیابی حاصل ہوئی ہے جس کے بعد امید ظاہر کی جارہی ہے کہ اس مرض کی جلد تشخیص ممکن ہوسکے گی۔ برطانوی میڈیا رپورٹ کے مطابق افریقا میں سانس کے ذریعے ملیریا کی تشخیص کے آلے استعمال کیے جارہے ہیں اور یہ آلے فی الحال بچوں میں اس بیماری کا پتہ لگانے میں کافی بہتر کارکردگی دکھارہے ہیں البتہ بڑے پیمانے پر ان کے استعمال سے قبل مزید بہتری درکار ہوگی۔ ماہرین نے ملیریا سے متاثرہ افراد کی سانس کی بو کا ڈیٹا اکھٹا کیا ہے اور اس سے ایک "printbreath" تیار کیا ہے جسے ملیریا کی تشخیص کے لیے تیار کیے گئے آلے میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ آلہ ملیریا کا پتہ چلانے کے لیے 6 مختلف بوؤں کو پہچاننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ان میں ایک بو وہ بھی ہے جو قدرتی طور پر صنوبر کے درخت میں ہوتی ہے اور ملیریا پھیلانے والے مچھر و دیگر کیڑے اس بو کی جانب آتے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جب کوئی شخص ملیریا سے متاثر ہوتا ہے تو اس کے منہ میں بھی اسی طرح کی بو پیدا ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے مچھر اس کی طرف اور زیادہ متوجہ ہوتے ہیں اور اس کے اردگرد موجود دیگر لوگوں کو بھی کاٹتے ہیں۔ محققین نے اس آلے کو افریقی ملک ملاوی میں 34 بچوں پر آزمایا جن میں سے بعض ملیریا کا شکار تھے اور بعض صحت مند تھے۔ آلے نے ان میں سے 29 بچوں کے حوالے سے بالکل درست نتائج دیے یعنی مرض کو پہچاننے کی شرح 83 فیصد رہی البتہ بڑے پیمانے پر استعمال سے قبل اس میں مزید بہتری کی گنجائش باقی ہے۔ خیال رہے کہ ملیریا کی تشخیص کے لیے خون کے ٹیسٹ کا طریقہ کار موجود ہے تاہم محققین کا کہنا ہے کہ سانس کے ذریعے مرض کی تشخیص زیادہ آسان اور سستا طریقہ ہے۔

## نیند پوری نہ ہونے سے دماغ خود کو کھانا شروع کردیتا ہے

روم، اٹلی: نیند کی کمی سے نہ صرف روزمرہ کے معمولات متاثر ہوتے ہیں بلکہ اس سے دماغ کے اندر پیدا ہونے والے فاسد مادے اور دماغی تھکاوٹ بھی دور ہوجاتی ہے۔ لیکن نیند کی مسلسل کمی سے نیوروں کم ہونے لگتے ہیں اور ان کے درمیان باہمی روابط بھی کمزور ہوجاتے ہیں اور بعد کی نیند بھی اس نقصان کا ازالہ نہیں کرپاتی۔ اس ضمن میں اٹلی میں مارشے پولی ٹیکنک یونیورسٹی کے پروفیسر مائیکل بیلیسے نے چوہوں پر بے خوابی اور مکمل نیند کے تجربات کیے ہیں اور اس کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا ہے۔ واضح رہے کہ دماغی خلیات یا نیورونز دو طرح کے ذیلی گلائیل خلیات سے مسلسل تازہ ہوتے رہتے ہیں جنہیں اعصابی نظام کا گوند بھی کہا جاتا ہے۔ مائیکروگلائیل خلیات دماغ سے ٹوٹے پھوٹے خلیات کو باہر نکالتے رہتے ہیں اور یہ عمل فیگوسائٹوسس کہلاتا ہے۔ نینداس ضمن میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور دماغ سے فالتو مواد اور ٹوٹ پھوٹ کو دور کرتی رہتی ہے۔ لیکن نیند کی کمی سے دماغ متاثر ہوتا ہے اور یوں خود اپنے آپ کو نقصان پہنچانا شروع کردیتا ہے۔ ماہرین نے حیرت انگیز طور پر دیکھا کہ نیند کی کمی سے دماغی خلیات کے رابطے یا کنکشنز شدید متاثر ہونے لگے۔ اس شے کی مزید کھوج کیلیے انہوں نے چوہوں کے دماغ کے اسکین لینے شروع کیے۔ ان چوہوں کو چار گروہوں میں بانٹا گیا: چھ سے آٹھ گھنٹے سونے والے چوہے، دوسرے گروہ کو اچانک بار بار نیند سے اٹھایا گیا، تیسرے گروپ کے چوہوں کو آٹھ گھنٹے تک نیند کے بجائے جگایا گیا اور جبکہ آخری گروہ کو مسلسل پانچ روز تک سونے نہیں دیا گیا یعنی ان میں نیند کی شدید کمی پیدا کی گئی۔ ان میں سے آٹھ گھنٹے جاگنے والے اور مسلسل پانچ روز نہ سونے والے دونوں طرح کے چوہوں میں ایک ایسی سرگرمی پیدا ہوئی جس میں مائیکروگلائیل نے رابطہ خلیات کو عین اسی طرح کھانا شروع کردیا جس طرح وہ نیند میں دماغ کے فاسد مواد کو تلف کرتے تھے اور ان میں یہ شرح 14 فیصد تک نوٹ کی گئی جو حیرت انگیز ہے۔ بری خبر یہ ہے کہ ماہرین نے کہا کہ اس طرح بہت سی بیماریوں کا راستہ کھل سکتا ہے جن میں اعصابی انحطاط اور الزائمر بھی شامل ہیں۔ یعنی نیند کی مسلسل کمی ہمیں الزائمر جیسے مرض کی جانب لے جاسکتی ہے۔ تاہم اب تک ہم حتمی طور پر نہیں کہہ سکتے ہیں انسانوں پر بھی یہی کچھ گزرتا ہے لیکن چوہوں پر ماضی میں کی گئی اہم تحقیق انسانوں پر ثابت ہوتی رہی ہیں اور ایک دن شاید ان کے درمیان کوئی مماثلت سامنے آسکتی ہے۔ اپنی نوعیت کی یہ اہم تحقیق جرنل آف نیوروسائنس میں شائع ہوئی ہے۔

## صاف پانی میں ہے صحت مند زندگی

پانی کے بغیر زندگی کا تصور ممکن نہیں۔ اگر پانی کی شکل میں اللہ تعالیٰ کا یہ عظیم احسان نہ ہوتا تو دنیا بے رونق ہوتی۔ سرسبز و شاداب ہرے بھرے کھیت ہوں یا رنگ و نکہت اور رونق، پانی کے بغیر ان کا وجود نہ ہوتا۔ ایک انسان کو کتنا پانی پینا چاہیے؟ اس کا دارومدار غذا، جسمانی سرگرمی، موسم، نمی، صحت اور جسم سے خارج ہونے والے پانی کی مقدار پر ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر انسان کو جسمانی نظام کی بحالی کے لیے کم از کم اتنا پانی ضرور پینا چاہیے، جو اس کے جسم سے نکلنے والے پانی کو لوٹا سکے۔ پانی کے کئی طبی فوائد ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق، پانی میں متعدد بیماریوں کا علاج ہے۔ پانی غذا ہضم کرنے کے لئے ضروری ہے، پانی جسم کے ٹمپریچر کو ترتیب دینے اور گردش خون کو رواں رکھنے کے لئے ضروری ہے، پانی گردوں کو صاف رکھتا ہے، بڑھتی عمر کے اثرات کم کرتا ہے۔

### پانی اور ہماری صحت

تحقیق کے مطابق، پاکستان کے دو تہائی گھرانے پینے کے لیے آلودہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہیں، جو کئی بیماریوں کی وجہ بنتا ہے۔ پانی سے لگنے والی بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے ہمیشہ ابلا ہوا پانی استعمال کریں، پانی کے برتنوں کو ٹھیک طرح سے صاف کرکے اور ڈھانپ کر رکھا کریں وغیرہ وغیرہ۔ جاپان کے لوگ ہر صبح نہار منہ، برش کرنے سے بھی پہلے چار گلاس پانی (تقریباً 122 اونس) پینے کو صحت کی علامت قرار دیتے ہیں، یہاں تک کہ برش بھی بعد میں کرتے ہیں اور پانی پینے کے کم از کم 45 منٹ بعد ناشتہ کرتے ہیں۔

### پانی محدود ہے

معاشیات کا بنیادی اصول ہے کہ وسائل محدود ہوتے ہیں اور ہر محدود چیز چاہے کتنی ہی وافر مقدار میں کیوں نہ ہو، ایک دن ختم ہوجائے گی۔ پانی کی دستیابی بھی محدود ہے۔ اب تو اس کے اثرات بھی نمودار ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ڈیولپمنٹ پروگرام کی ایک رپورٹ کے مطابق، دنیا بھر میں ایک ارب دس کروڑ افراد کی پانی تک رسائی نہیں، جب کہ تین کروڑ سے زائد افراد ہر سال پانی کے بحران کی وجہ سے لقمۂ اجل بن جاتے ہیں۔ اسی رپورٹ کے مطابق 2050 تک دنیا کی ایک تہائی آبادی کو پانی کی شدید قلت کا سامنا ہوسکتا ہے۔ دنیا میں بڑھتی آبادی اور ماحولیاتی عوامل کی وجہ سے فی کس پانی کی دستیابی میں 50 سال کے دوران 60% کمی آئی ہے۔ اس وقت دنیا کی آبادی 7.63 ارب ہے۔ 2050 تک یہ آبادی 9 ارب سے بھی زیادہ ہوجائے گی۔ ان سب انسانوں کو پینے، فصلیں اگانے اور توانائی پیدا کرنے کے لیے پانی کی ضرورت ہوگی۔ ماحولیاتی تبدیلی کے باعث بارشیں نہ ہونے کے نتیجے میں دنیا کے کچھ حصے بنجر اور بے آباد ہوچکے ہیں۔ جبکہ پچھلے چالیس برسوں کے دوران دنیا کے خشک سالی سے متاثرہ حصوں میں دوگنا اضافہ ہوچکا ہے۔ ایسے میں پانی کی بڑھتی ہوئی طلب دنیا کو ایک سنگین بحران کی طرف دھکیل رہی ہے اور اس بات کا اندیشہ ہے کہ پانی کے لیے تیسری جنگ عظیم ہوسکتی ہے۔

### پانی کی خصوصیات

پانی دو گیسوں ہائیڈروجن اور آکسیجن کے ملاپ سے بنتا ہے۔ پانی کے اس مرکب کا کیمیائی فارمولا $H_2O$ ہے۔ اس فارمولے کو اس طرح بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ ہائیڈروجن گیس کے دو اور آکسیجن گیس کا ایک ایٹم مل کر پانی کا ایک مالیکیول بناتے ہیں۔ اپنی مخصوص خصوصیات کے باعث، پانی دیگر مائعات (Liquids) سے مختلف ہے۔ بہت کم درجہ حرارت پر ٹھوس حالت سے بھاپ کی حالت میں تبدیل ہوجاتا ہے اور جب پانی کو ٹھنڈا کیا جاتا ہے، سکڑنے کے بجائے پھیلنے لگتا ہے۔ پانی مختلف درجہ حرارت پر مائع، ٹھوس اور بھاپ کی حالت میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ کیمیائی لحاظ سے پانی کا کوئی رنگ، ذائقہ اور خوشبو نہیں ہوتی۔

بین الاقوامی مالیاتی ادارے (IMF) کے مطابق، دنیا میں قلت آب کے شکار ممالک میں پاکستان کا نمبر تیسرا ہے۔ اس وقت پاکستان میں فی کس استعمال کے لیے دستیاب پانی کی مقدار 908 مکعب میٹر ہے جو کہ پانی کی کمی کے معیار 1000 مکعب میٹر سے کم ہے۔ صرف ایک دہائی قبل 2009 میں پاکستان میں فی کس 1500 مکعب میٹر پانی دستیاب تھا۔ خدشہ یہ ہے کہ پاکستان 2025 میں پانی کی شدید قلت سے دوچار ہوجائے گا، فی کس صرف 500 مکعب میٹر پانی دستیاب ہوگا۔ ہماری حالت صومالیہ سے بھی بدتر ہوجائے گی۔ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یو این ڈی پی کی ایک رپورٹ کے مطابق، پاکستان میں پانی کے استعمال کرنے کی اوسط دنیا بھر میں چوتھے نمبر پر ہے۔ پاکستان کی مجموعی قومی پیداوار کے تناسب سے پانی کے استعمال کا اشاریہ (جی ڈی پی کے ایک یونٹ میں پانی کا مکعب میٹروں میں استعمال) دنیا بھر میں سب سے بلند شرح پر ہے۔

### پانی کا عالمی دن

اقوام متحدہ کے تحت ہر سال 22 مارچ کو پانی کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جانب سے عالمی سطح پر یہ دن منانے کا مقصد، پانی کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور سائنسی اپروچ اختیار کرتے ہوئے پانی کا کم سے کم استعمال کرکے اس کے فوائد سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا ہے۔ اس سال اقوام متحدہ کی جانب سے اس دن کی تھیم Water For Nature رکھی گئی ہے کہ ہم کس طرح فطرت کو استعمال میں لاتے ہوئے پانی کے 21ویں صدی کے چیلنجز پر قابو پاسکتے ہیں۔

### پانی کی کمی۔ احتیاط واحد حل

جب دستیاب وسائل کم ہوں تو عقل عام کا تقاضہ ہے کہ ان کا استعمال احتیاط سے کیا جائے۔ ہمارے ملک میں معاملہ اس کے الٹ ہے۔ ہم پانی کا بے دریغ ضیاع کررہے ہیں۔ قیام پاکستان کے وقت ہمارے ملک میں اوسطاً پانچ ہزار چھ سو مکعب میٹر پانی دستیاب تھا جو بتدریج کم ہوتے ہوتے ایک ہزار کیوبک میٹر فی شہری سے بھی کم ہوگیا ہے۔ ہمارے دریا تقریباً سوکھ چکے ہیں، بلکہ ستلج تو سوکھ ہی چکا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، پاکستان کا 90% پانی زراعت اور آبپاشی کے مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے، تاہم کوئی نہیں جانتا کہ ہمارے ملک کا کئی دہائیاں پرانا آبپاشی کا نظام کتنا پانی ضائع کردیتا ہے۔ زراعت میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرکے پانی کے استعمال میں خاطر خواہ کمی کی جاسکتی ہے۔ 1960 کی دہائی کے بعد ہم نے کوئی بڑا قابل ذکر ڈیم نہیں بنایا۔ ہم بارشوں کا پانی سمندر میں بہادیتے ہیں۔ گلی محلے اور سڑکوں پر مٹی کو بھگانے کے لیے پانی وہاں پانی چھڑکنے کے بجائے آیئے وہاں کچرا، کوڑا کرکٹ اور چھوٹی چھوٹی چیزیں پھینکنا ترک کریں۔ اپنی گاڑیاں اور گھروں کے کارپورچ کو دھوتے وقت اپنے گھر کے باہر گلیوں کو نالے میں تبدیل نہ ہونے دیں۔ ہاتھ، منہ دھوتے وقت یا وضو کرتے وقت، وضو سے پہلے مسواک کرتے وقت یا نہاتے وقت پانی کا نل (ٹونٹی) مسلسل کھلا نہ رکھیں۔ بوقت ضرورت نل کھولیں اور پھر بند کردیں اور اس طرح ضرورت کے مطابق یہ عمل دہرائیں۔ برتن اور کپڑے دھوتے وقت اور گھر کی دھلائی کرتے وقت پانی کے نل کا منہ کھول کر بھول نہ جایا کریں۔ اس سلسلے میں سب سے اچھا لائحہ عمل یہ ہے کہ پانی کو کسی ٹینکی یا بالٹی میں بھرلیں اور پھر وہاں سے پانی نکال کر حسب ضرورت خرچ کریں۔

## اب زخموں کا علاج چینی سے بھی ممکن!

جسم پر خراش یا زخم ہونے کی صورت میں اینٹی بائیوٹک کی مدد لی جاتی ہے لیکن ایک نئی طبی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ زخم بھرنے کے لیے اینٹی بائیوٹک کی جگہ چینی کا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ زمبابوے سے تعلق رکھنے والے محقق موسیس موراندو کے مطابق چینی سے جسم پر لگے زخم یا خراش کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ موسیس موراندو اپنے بچپن میں والد کو کسی بھی زخم پر کوئی دوا لگانے کے بجائے چینی لگاتے ہوئے دیکھتے تھے جس سے وہ ایسے متاثر ہوئے کہ بڑے ہوکر اسی پر تحقیق شروع کردی۔ وہ اکثر ایسے تجربات کرتے تھے جس میں چینی کا استعمال کیا جاتا تھا اور پھر ایک دن انہوں نے غور کیا کہ کسی بھی چوٹ پر چینی لگانے سے اس کا زخم تیزی سے بھر جاتا ہے۔ بی بی سی فیوچر کی رپورٹ کے مطابق موسیس موراندو 1997 میں برطانیہ کے نیشنل ہیلتھ سسٹم میں نرسنگ کا کام کرنے پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ طبی میدان میں چینی سے کوئی افادیت حاصل نہیں کی جارہی جب کہ اسے بطور دوا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک دن ایک مریض، جس کے گھٹنے پر چوٹ لگی تھی، ان کے پاس بھیجا گیا اور انہوں نے زخم پر پٹی کرتے ہوئے اس پر چینی ڈالی جس سے وہ دو ہفتوں میں ٹھیک ہوگیا۔ تحقیق کے مطابق زخم کی پٹی کو اگر گیلا رکھا جائے تو جلدی ٹھیک ہوتا ہے اور چونکہ چینی کے ذرات پٹی پر پگھلتے ہیں، لہٰذا زخم کی پٹی گیلی رہتی ہے۔

## سر درد ہونے کی صورت میں لاپرواہی نہ کریں

سر درد کو روزمرہ زندگی کا حصہ سمجھا جاتا ہے اور اس کے علاج کے لیے درد کش ادویات پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ سر کے درد پر ہمیں کب تشویش ہونی چاہیے اور اسے کب سنجیدگی سے لینا ہے۔ اوورلینڈ پارک، کنساس کے ڈاکٹر مائیکل موگر کا کہنا ہے کہ تین ہفتوں کے دوران ہر ہفتے دو سے زائد مرتبہ سر درد کی صورت میں اسے سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ تاہم اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ متاثرہ شخص بہت زیادہ پریشان ہو اور یہ کسی طبی مسئلے کی جانب اشارہ ہو۔ ڈاکٹر موگر کا کہنا ہے کہ میڈیکل چیک اپ سے ڈاکٹرز کو سر درد کی تہہ تک پہنچنے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ سر کے درد کو بدترین تکلیف سمجھا جاتا ہے جو بہت کم کیسز میں دماغ میں رسولی کی علامت ہوتا ہے۔ ڈاکٹر موگر کا کہنا ہے کہ لوگوں کو اس پر غیر ضروری ردعمل نہیں دینا چاہیے لیکن اسے نظر انداز بھی نہیں کرنا چاہیے۔ دوسری جانب بالٹی مور میں جان ہوپکنز میڈیسن کے ڈائریکٹر ہیڈک سینٹر نعمان طارق نے خبردار کیا ہے کہ مریض کو طویل عرصے تک درد کش ادویات نہیں لینی چاہئیں کیونکہ ان ادویات کا زیادہ استعمال سر درد سے زیادہ نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق درد کش ادویات کا زیادہ استعمال السر کا باعث بن سکتا ہے جب کہ یہ گردوں اور جگر کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق دنیا کی نصف بالغ آبادی کو ذہنی تناؤ اور درد شقیقہ سمیت مختلف وجوہات کے باعث سال میں کم از کم ایک بار ضرور سر درد ہوتا ہے۔

## ڈپریشن کی ادویہ سے دل کی دھڑکن میں خرابی کا امکان، تحقیق

نیو اورلینز: ڈپریشن کے علاج میں استعمال ہونے والی ادویہ دل کی دھڑکنوں میں بے ترتیبی اور دل کے عضلات کو کمزور کرنے کا باعث بن سکتی ہیں۔ نیو اورلینز میں 20 سے 23 مارچ کے دوران منعقد ہونے والی امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کی کانفرنس میں پیش کیے گئے ایک مقالے میں بتایا گیا ہے کہ افسردگی کے باعث دل کے عضلات کی حرکات بے ترتیب ہوجاتی ہیں جس کی وجہ سے دل کی دھڑکن کی رفتار پر اثر پڑتا ہے اور دل معمول کی کارکردگی بہتر طریقے سے انجام نہیں دے پاتا۔ دل کی دھڑکن کی اس بے ترتیبی اور رفتار میں پیدا ہونے والی خرابی کو Atrial Fibrillation کہا جاتا ہے۔ یونیورسٹی آف ساؤتھ کیلیفورنیا میں 6644 مریضوں پر ڈپریشن کے مرض اور اینٹی ڈپریسنٹ دواؤں کے دل کی دھڑکن سے تعلق کا 13 سال تک مطالعہ کیا گیا جس سے پتا چلا کہ ڈپریشن کے مرض میں مبتلا افراد اور ڈپریشن کی دوا استعمال کرنے والے مریضوں کے دل کی دھڑکنوں میں بے ترتیبی پیدا ہونے کے خطرات کی شرح میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ تحقیقی مقالے میں انتباہ کیا گیا ہے کہ ڈپریشن کی دوائیں عضلات پر اثر انداز ہوتی ہیں اور بلاتفریق دل کے پٹھوں میں موجود عضلاتی ریشوں کو بھی متاثر کرتی ہیں جس کی وجہ سے دل کے عضلات بوجھل ہوکر معمول کی حرکت نہیں کرپاتے۔ بالخصوص دل کے اوپری چیمبرز (ایٹریم) کے عضلات پر اثر انداز ہوتے ہیں جس سے دل کی دھڑکن بے قابو ہوجاتی ہے۔ بے ترتیب اور بے قابو دل کی دھڑکن سے خون درست طریقے سے پمپ نہیں ہو پاتا۔ تحقیقی مقالے میں ڈپریشن کے مریضوں کے علاج کے دوران ماہرین نفسیات کو دل کی دھڑکن کی بے ترتیبی پر نظر رکھنے کی تجویز دی گئی ہے اور اگر کسی ذہنی مریض میں ادویہ کے استعمال سے دل کی دھڑکن کی بے ترتیبی میں مبتلا ہوجائے تو ایسے شخص کو ماہر امراض قلب کو ریفر کیا جانا چاہیے۔ واضح رہے کہ اینٹی ڈپریسنٹ دواؤں کے بہت سے منفی اثرات پہلے بھی سامنے آچکے ہیں اور معلوم ہوچکا ہے کہ وہ لوگ جو ڈپریشن ختم کرنے والی دواؤں کا زیادہ استعمال کرتے ہیں، ان میں خودکشی کا رجحان بھی بڑھ جاتا ہے۔

## ریڑھ کی ہڈی کیلئے نقصان دہ ثابت ہونے والی روزمرہ کی حرکات

ریڑھ کی ہڈی انسانی جسم میں طاقت کی بنیاد ہوتی ہے اور اگر یہی بنیاد کسی مشکل سے دوچار ہوجائے تو خطرے کی علامت بن جاتی ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق دن بھر میں کچھ ایسی حرکات ہوتی ہیں جس سے ریڑھ کی ہڈی شدید متاثر ہوتی ہے اور تکلیف کا باعث بن جاتی ہے، جن میں سگریٹ نوشی، جھک کر بیٹھنا، مسلسل ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر پر کام کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

### سگریٹ نوشی:

سگریٹ نوشی مضر صحت ہے، اکثر لوگوں کا ماننا ہے کہ سگریٹ صرف پھیپھڑوں کو متاثر کرتی ہے لیکن محققین کے مطابق یہ ہڈیوں اور جوڑوں کو بھی کمزور کردیتی ہے۔ سگریٹ نوشی سے ریڑھ کی ہڈی کمزور ہونے لگتی ہے جو تندرست رہنے کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

### جھک کر بیٹھنا:

جھک کر بیٹھنے سے کمر پر دباؤ پڑتا ہے، جس سے ریڑھ کی ہڈی میں درد محسوس ہونے لگتا ہے اور آہستہ آہستہ یہ بیماری کی شکل اختیار کرجاتی ہے، اس حوالے سے ایک امریکی یوگا انسٹرکٹر لورین ہیرٹ کا کہنا ہے کہ یوگا، ریڑھ کی ہڈی کے درد اور اسے مضبوط رکھنے کے لیے انتہائی مؤثر ہے کیونکہ یوگا کرتے وقت بالکل سیدھے طریقے سے بیٹھا جاتا ہے جس سے پٹھے کھنچتے ہیں اور آرام محسوس ہوتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کوشش کرنی چاہیے کہ ہمیشہ کمر کو سیدھا رکھ کر بیٹھیں تاکہ کمر کے درد اور اندرونی تکالیف سے بچا جاسکے۔

### وٹامن ڈی نہ لینا:

ہڈیوں کی نشوونما اور مضبوطی کے لیے وٹامن ڈی کی ضرورت ہوتی ہے جو دھوپ سے وافر مقدار میں ملتی ہے لیکن اکثر افراد اس پر زیادہ دھیان نہیں دیتے اور نتیجتاً وٹامن ڈی کی کمی کا شکار ہوجاتے ہیں۔

موبائل فون کا استعمال:

مسلسل موبائل فون پر گردن جھکائے رکھنے سے ریڑھ کی ہڈی کھنچاؤ کا شکار ہوتی ہے جس سے اس بات کے خدشات بڑھ جاتے ہیں کہ کہیں ہڈی کے مہروں میں فاصلہ نہ آجائے یا پھر یہ آہستہ آہستہ کمزور پڑنے لگ جاتی ہے، ایسی صورت میں موبائل کے مسلسل استعمال سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔

### کافی پینا:

کافی پینا جہاں صحت کے لیے مفید ہے وہیں اس کی زیادتی کیلشیم کی کمی بھی پیدا کردیتی ہے جس سے ہڈیاں کمزور پڑنے لگ جاتی ہیں۔

## ناریل کا تیل بالوں اور جلد کیلئے انتہائی موثر

قدرتی طور پر ناریل میں بے شمار فوائد موجود ہیں۔ ناریل کا استعمال غذا کے طور پر کیا جائے یا پھر اس کا تیل استعمال کیا جائے، دونوں ہی انسانی صحت کے لیے انتہائی مفید ہیں۔ بالخصوص اگر ناریل کے تیل کی بات کی جائے تو یہ نا صرف بالوں کی خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے بلکہ جلد کو بھی نکھار بخشتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ناریل کا تیل بطور ٹونر استعمال کیا جاسکتا ہے، جس سے خواتین با آسانی اپنا میک اپ صاف کرسکتی ہیں۔ ناریل کے تیل میں یہ خاصیت موجود ہوتی ہے کہ یہ جلد کو نرم و ملائم بناتا ہے اور جلد پر موجود میل کو کاٹتا ہے۔ موسم خزاں میں بالوں کی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے چند مفید نسخے ناریل کے تیل سے رات کو اگر ہلکا مساج کیا جائے تو جلد کی خشکی دور ہوجاتی ہے، ساتھ ہی روز بروز جلد کی چمک میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے اور وہ پہلے سے زیادہ نکھری ہوئی لگتی ہے۔ اکثر جلد پر کوئی زخم یا کٹ لگ جائے یا پھر جلد جل جائے تو اس صورت میں ناریل کا تیل بے حد مفید ہے، جس کے فوری استعمال سے زخم کا نشان بھی دور ہوجاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہفتے میں دو بار ناریل کا تیل بالوں پر لگانے سے ان کی چمک برقرار رہتی ہے اور بال تیزی سے لمبے ہوتے ہیں۔ اکثر بالوں پر ہیئر کلر لگوانے کی وجہ سے بال بے جان ہوجاتے ہیں، ناریل کا تیل اس مشکل کو بھی دور کرتا ہے اور اس کے استعمال سے بے جان بال جاندار اور مضبوط ہونے لگتے ہیں۔ اگر خواتین یا مرد حضرات بال گرنے کی مشکل سے دوچار ہوجائیں تو ایسے میں ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ انہیں ناریل کا تیل استعمال کرنا چاہیے۔

## بڑھتی عمر میں دماغ کے سیل کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں، نئی تحقیق

نئی تحقیق کے مطابق بڑھتی عمر میں دماغ کے سیل کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں جس کی وجہ سے بوڑھے افراد یادداشت کم ہونے کے ساتھ الزائمر اور پارکنسن جیسی بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ماہرین نے نومولود سے لے کر اناسی سالہ افراد کے دماغ کے سیلز پر تحقیق کی۔ نتائج کے مطابق دماغ میں سیلز کا پاور اسٹیشن بوڑھے افراد میں بالکل مختلف پایا گیا، اس پاور اسٹیشن میں موجود توانائی فراہم کرنے والے جینز نے بڑھتی عمر کے ساتھ اپنا کام کرنا بند کردیا تھا، جس کی وجہ سے بوڑھے افراد کا دماغ کمزور ہوجاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق بڑھتی عمر کا سب سے زیادہ اثر جسم کے کسی دوسرے حصے کے مقابلے میں دماغ پر ہوتا ہے۔

# گیری کرسٹن کے بعد جیسن گلیسپی کا استعفیٰ پاکستان کرکٹ کی ساکھ کو ایک اور دھچکا'

ویب ڈیسک//
تاریخ کے نازک موڑ کے گرد پی سی بی کا طواف اب ایک نئی انتہا کو پہنچا ہے، جہاں وائٹ بال کوچ گیری کرسٹن کے استعفیٰ کے بعد، دو سالہ معاہدے پر لائے گئے ٹیسٹ ٹیم ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی بھی سات ہی ماہ بعد مستعفی ہو چکے ہیں۔ غیر ملکی کوچز کے معاملے میں پی سی بی کی انتظامی ہزیونگ کی ڈور اس قدر الجھی ہوئی ہے کہ بات کا سرا ڈھونڈنے کی تگ و دو شاید دو دہائیاں پیچھے جا بھٹکے مگر ماضی قریب کی یادداشت میں پی سی بی کا واحد مستحکم دور وہ تھا جب 2018 میں احسان مانی اور وسیم خان اس کے معاملات پر پہرہ دار مقرر ہوئے۔ یہ وہ وقت تھا کہ جب پاکستان میں کرکٹ کی واپسی کے ہنگام، پی سی بی تحلیل اور اس کی نظامت سے جڑے بھی امور میں خود کفالت کی سمت بڑھنا چاہ رہا تھا۔ اسی نقطہ نگاہ سے قذافی سٹیڈیم کی قدیم نیشنل کرکٹ اکیڈمی کو اپ گریڈ کر کے ہائی پرفارمنس سینٹر میں بدلا گیا اور ڈومیسٹک ڈھانچے میں لوکل کوچز کی نئی کھیپ تیار کرنے کی بنیاد ڈالی گئی۔ تب ٹیم بھی مصباح الحق، وقار یونس اور یونس خان جیسے لوکل کوچز کے حوالے کی گئی۔ ٹرانزیشن کا وہ مرحلہ فطری طور پر پرپیچ اور صبر آزما تھا مگر دو برس بعد جوں ہی اس نے اپنے ثمرات لانا شروع کیے، تب پی سی بی کی کرسی پر رمیز راجہ آن بیٹھے۔ رمیز راجہ نے ابھی اپنی کرسی سنبھالی بھی نہیں تھی کہ پاکستان کے ہیڈ کوچ مصباح الحق کو مستعفی ہونے پر مجبور کر دیا گیا تھا، بولنگ کوچ وقار یونس کو پی سی بی ہیڈ کوارٹرز بلا کر ان کا استعفیٰ طلب کر لیا گیا تھا اور اس سارے عمل کے روح رواں وسیم خان کا بھی ناطقہ بند کر دیا گیا تھا۔ رمیز راجہ نے ہر محاذ پر انقلاب برپا کرنے کی جو بلند و بانگ کاوشیں کیں، کوچنگ کا شعبہ بھی اس سے محفوظ نہ رہ پایا اور عالمی مارکیٹ کھنگالنے کے باوجود جب کوئی معتبر نام آمادہ نہ ہو پایا تو شان ٹیٹ، مورنے مورکل اور میتھیو ہیڈن جیسے غیر ملکی مینٹورز کے ہمراہ وہ ثقلین مشتاق اور محمد یوسف سے کام چلانے پر مجبور ہوئے۔ نجم سیٹھی نے دوبارہ کرسی سنبھالتے ہی غیر ملکی کوچز کی کہانی وہیں سے شروع کی جہاں وہ اسے چھوڑ کر گئے تھے۔ مہینہ بھر سے زیادہ تعطل کا شکار رہنے والے مذاکرات میں انھوں نے باقاعدہ منت سماجت سے منہ مانگی شرائط پر مکی آرتھر کو قائل کیا تھا کہ وہ ہیڈ کوچنگ نہ سہی تاہم اصلاحی نظام تعلیم کے ذریعے ٹیم ڈائریکٹر ہی کا عہدہ سنبھال لیں۔ تب پی سی بی کے اس رویے پر تبصرہ کرتے ہوئے مصباح الحق نے کہا تھا کہ مکی آرتھر کی طرف پلٹ کر جانا اور پاکستانی کوچز کی یوں تحقیر کرنا پاکستان کرکٹ پر ایک طمانچہ تھا۔ مکی آرتھر پاکستانی کرکٹ میں تب تک ہی کارفرما رہ پائے جب تک امور مملکت میں نواز شریف، آصف زرداری پر حاوی رہ پائے اور پھر جب نواز شریف کے چنیدہ نجم سیٹھی کی جگہ آصف زرداری کے پسندیدہ ذکا اشرف نے سنبھالی تو مکی آرتھر اور گرانٹ بریڈبرن کو بھی ورلڈ کپ کارکردگی کے ملبے میں بھگتا دیا گیا۔ ذکا اشرف نے بالآخر اپروچ پر نظر ثانی کرتے ہوئے معاملات دوبارہ لوکل کوچز کی طرف لوٹانے کی کوشش کی مگر ان کے عہدے نے وفا نہ کی کہ ان کا یہ عزم بیدار ہوتے تک ریاست کو ایک ایسا تریاق مل چکا تھا جو کسی بھی شعبے کی ہمہ قسمی گڑبڑ کا حتمی علاج کر سکتا تھا۔ محسن نقوی نے جب پی سی بی کی لگام تھامی تو وہ پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کے نگران وزیر اعلیٰ بھی تھے۔ آج بھی یہ ان ہی کا کمال ہے کہ دائیں ہاتھ سے پورے پاکستان کے داخلی امور چلا رہے ہیں تو بائیں ہاتھ سے پورے پی سی بی کے علاوہ چیمپئنز ٹرافی کے معاملے پر آئی سی سی کو بھی چلا رہے ہیں۔ مگر چند ہی مہینوں میں ان کی آنکھوں کے یہ دو تارے بھی اچانک ویسے ہی پرائے ہو گئے جیسے ان سے پہلے ان کے سوپائی وزیر، چیف سلیکٹر و ٹیم منیجر وہاب ریاض ہوئے تھے۔ گیری کرسٹن کے استعفیٰ سے متعلق محدود و غیر مصدقہ خبروں کا خلاصہ اگر یہ تھا کہ معاملے میں پی سی بی اکیلا ہی قصوروار نہ تھا تو جیسن گلیسپی کے استعفیٰ تک پہنچانے گزشتہ مہینہ بھر کی مفصل اور مصدقہ خبروں کا خلاصہ یہ ہے کہ گلیسپی جیسے باصلاحیت پروفیشنل کے ساتھ معاملات کی روش میں پی سی بی نے اپنی ہی ساکھ کو زک پہنچائی۔ پہلے یہ خبر نکالی گئی کہ گیری کرسٹن کے بعد جیسن گلیسپی کو بھی وائٹ بال فارمیٹس کی کوچنگ آفر کر دی گئی۔ ویب سائٹ کرک انفو نے دعویٰ کیا کہ ان کے انکار کی بنیادی وجہ پی سی بی کی جانب سے ایک ہی فارمیٹ کی طے شدہ تنخواہ میں دونی ذمہ داریاں ڈھونے کا مطالبہ ہے۔ پھر یہ خبر سامنے آئی کہ جیسن گلیسپی کی بجائے عاقب جاوید بھی فارمیٹس میں ہیڈ کوچ ہوں گے۔ یہ وہی جیسن گلیسپی ہیں جن کے ساتھ پاکستان نے طویل مدتی کرکٹ انقلاب رچانے کے وعدے کیے تھے۔ محسن نقوی ان کے گن گاتے ہوئے انھیں ڈومیسٹک کرکٹ میں بھی پاکستان کا رہبر بتاتے تھے مگر پھر اچانک ہی اطوار یوں بدلے کہ انھیں باعزت رخصتی تک کا موقع نہ دیا گیا۔ اس سارے قصے نے نہ تو پہلے گیری کرسٹن کا قد کم کیا اور نہ ہی اب جیسن گلیسپی کی مہارت پر کوئی داغ لگایا۔ یہاں بدنامی اگر کسی کا مقدر ہوئی ہے تو وہ پی سی بی ہے کہ جس نے ایک بار پھر عالمی سٹیج پر پاکستان کرکٹ کی انتظامی جگ ہنسائی کا سامان کیا۔ پی سی بی کی بیوروکریسی بارے کرک انفو سے گفتگو میں مصباح الحق نے کہا تھا کہ اگر ایک طرف اس بیوروکریسی نے ہمیشہ لوکل کوچز کی تحقیر کا مکمل سامان کیا ہے تو دوسری طرف عالمی مارکیٹ میں پاکستان کی ساکھ بھی کچھ ایسی کر ڈالی ہے کہ کوئی بھی معتبر نام پاکستان کرکٹ سے جڑنے کو تیار نہیں اور جو بچے کھچے ثانوی انتخاب دستیاب ہو پاتے ہیں، انھیں بھی اب مشکل سے قائل کیا جاتا ہے۔

## ممبئی بڑودہ کو چھ وکٹ سے شکست دے کر سید مشتاق علی ٹرافی کے فائنل میں داخل

بنگلورو// اجنکیا رہانے (98) اور کپتان شریاس ایر (46) کی طوفانی اننگز کی بدولت ممبئی نے جمعہ کو پہلے سیمی فائنل میچ میں بڑودہ کو چھ وکٹ سے شکست دے کر سید مشتاق علی ٹرافی ٹورنامنٹ کے فائنل میں جگہ بنالی۔ بڑودہ کے 158 رن کے جواب میں ممبئی کی پہلی وکٹ پرتھوی شا (آٹھ) کی صورت میں گری۔ شا کو ہاردک پانڈیا نے آؤٹ کیا۔ اس وقت ممبئی کا اسکور صرف 30 رن تھا۔ ممبئی فتح کی طرف بڑھ رہا تھا اور اتیت شیٹھ نے 13 ویں اوور میں کپتان شریاس ایر کو آؤٹ کر کے بڑودہ کو دوسری کامیابی دلائی۔ شریاس ایر نے 30 گیندوں پر 46 رن کی اننگز کھیلی، جس میں چار چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ اجنکیا رہانے نے 56 گیندوں میں 11 چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے 98 رن بنائے۔ رہانے کو 17 ویں اوور میں ابھیمنیو وکرم سنگھ راجپوت نے آؤٹ کیا۔ سوریہ کمار یادو ایک رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ممبئی نے 17.2 اوور میں چار وکٹ پر 164 رن بنا کر چھ وکٹ سے میچ جیت لیا۔ سوریانش شیڈگے نے 17 ویں اوور کی دوسری گیند پر چھکا لگا کر ممبئی کو فتح دلائی۔ بڑودہ کی طرف سے ہاردک پانڈیا، اتیت شیٹھ، ابھیمنیو وکرم سنگھ راجپوت اور شاشوت راوت نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج ممبئی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بڑودہ کی جانب سے بلے بازی کے لیے آئے شاشوت راوت اور ابھیمنیو وکرم سنگھ راجپوت کی سلامی جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے ابھی 23 رن جوڑے تھے کہ موہت اوستھی نے تیسرے اوور میں ابھیمنیو وکرم سنگھ راجپوت (نو) کو آؤٹ کر کے ممبئی کو پہلی کامیابی دلائی۔

## ہیزل ووڈ فٹ، گابا ٹیسٹ میں کھیلیں گے/ کمنز

برسبین// آسٹریلیائی کپتان پیٹ کمنز نے کہا کہ تیز گیند باز جوش ہیزل ووڈ فٹ ہیں اور گابا میں ہونے والے تیسرے ٹیسٹ میچ میں کھیلیں گے۔ وہ بولینڈ کی جگہ لیں گے۔ کمنز نے کہا، "ہیزل ووڈ کو اب کوئی مسئلہ نہیں ہے اور انہوں نے کل شاندار گیند بازی کی۔ انہوں نے دو روز قبل ایڈیلیڈ میں بھی بھرپور پریکٹس کی۔ ہماری میڈیکل ٹیم سے بھی گرین سگنل مل گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بولینڈ کو باہر کرنا مشکل تھا، وہ ایڈیلیڈ میں بہترین تھے۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ انہیں پچھلے 18 مہینوں میں بینچ پر اتنا وقت گزارنا پڑا۔ تاہم، جب بھی وہ کھیلے ہیں، وہ بہترین رہے ہیں۔ مجھے اب بھی لگتا ہے کہ سیریز کے دوران انہیں مزید مواقع ملیں گے۔ ہم نے ان سے کہا ہے کہ وہ میلبورن کی تیاری کریں کیونکہ ان کے پاس وہاں کھیلنے کا اچھا موقع ہے۔ کمنز نے کہا کہ گابا ٹیسٹ کے لیے آسٹریلیائی ٹیم میں ایک تبدیلی کے ساتھ گیارہ درج ذیل ہے:- پیٹ کمنز (کپتان)، ایلکس کیری (وکٹ کیپر)، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، عثمان خواجہ، مارنس لیبوشین، نیتھن لیون، مچل مارش، نیتھن میک سوینی، اسٹیو اسمتھ اور مچل اسٹارک۔ قابل ذکر ہے کہ سائیڈ اسٹرین کی وجہ سے ہیزل ووڈ ایڈیلیڈ میں دوسرا ٹیسٹ نہیں کھیل سکے تھے۔ اس میچ میں ان کی جگہ کھیلنے والے بولینڈ نے اہم پانچ وکٹیں لی تھیں۔

## چیمپئنز ٹرافی: ٹورنامنٹ کو ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ پر کروائے جانے کی بازگشت سنائی دینے لگی

لاہور// چیمپئنز ٹرافی کے تنازع پر پاکستان کرکٹ بورڈ اور بھارتی بورڈ کے درمیان معاملات تاحال ڈیڈلاک کا شکار ہیں۔ ایونٹ کے ہوسٹ ملک پاکستان نے بھی بھارتی بورڈ اور انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کو دوٹوک الفاظ میں اپنے موقف پر عمل کا وضاحت پیش کر دی ہے اور چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی سے پیچھے نہ ہٹنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بھارت نے ایونٹ کے آغاز سے محض 100 روز قبل سکیورٹی کا بہانہ بنا کر اپنی ٹیم پاکستان بھیجنے سے صاف انکار کر دیا تھا تاہم پاکستان نے اس بار سخت موقف اپنایا اور ایونٹ کے ہائبرڈ ماڈل پر کروانے کی بھارتی شرط پر فیوژن ماڈل تجویز کیا کہ اگر انڈین ٹیم پاکستان نہیں آتی تو ہماری ٹیم بھی اگلے آئی سی سی ایونٹس کیلئے ہندوستان نہیں جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق اس فارمولے پر بھارتی بورڈ کشمکش کا شکار ہے کیونکہ پاک بھارت میچ سے حاصل ہونیوالا ریونیو بھی دوسرے ملک جائے گا یوں بھارتی بورڈ آئی سی سی پر دباؤ بڑھا کر کوشش کر رہا ہے کہ ایونٹ کو پاکستان سے منتقل کر دیا جائے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کو بھارتی کرکٹ بورڈ یا آئی سی سی سے اس فارمولے پر تاحال کوئی باضابطہ جواب نہیں ملا ہے۔ تاہم اب بھارتی میڈیا کی جانب سے ایک اور پیش رفت سامنے آئی ہے کہ چیمپئنز ٹرافی جو ون ڈے فارمیٹ میں ہونی ہے، وہ اب ٹی 20 فارمیٹ میں کھیلی جا سکتی ہے۔ بھارتی کرکٹ ویب سائٹ کرک بز نے اپنی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ چیمپئنز ٹرافی کے تنازع کے حل میں تاخیر کی وجہ سے ایونٹ کو روایتی ون ڈے فارمیٹ سے تبدیل کر کے ٹی 20 فارمیٹ میں کرائے جانے کا امکان ہے۔

## جنوبی افریقہ کیخلاف دوسرا ٹی 20، پاکستان کی پلیئنگ الیون میں ایک تبدیلی

ویب ڈیسک// جنوبی افریقہ کے خلاف تین ٹی 20 میچز کی سیریز کے دوسرے میچ کے لیے پاکستان کرکٹ ٹیم نے اپنے سکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ پی سی بی کے مطابق پاکستان کے پلیئنگ الیون میں ایک تبدیلی کی گئی ہے جس کے تحت سپنر سفیان مقیم کی جگہ فاسٹ بولر جہانداد خان کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ پاکستان کے پلیئنگ الیون میں کپتان اور وکٹ کیپر محمد رضوان، بابر اعظم، صائم ایوب، عثمان خان، طیب طاہر، محمد عرفان خان، محمد عباس آفریدی، شاہین شاہ آفریدی، جہانداد خان، حارث رؤف اور ابرار احمد شامل ہیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف پاکستان کا دوسرا ٹی 20 میچ سپورٹ پارک میں پاکستانی وقت کے مطابق رات نو بجے شروع ہوگا۔ تین میچز کی سیریز میں جنوبی افریقہ کو پاکستان پر 1-0 کی برتری حاصل ہے۔ لاہور// لاہور ہائی کورٹ کے حکم پر قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم پر ہراسانی کا الزام عائد کرنے والی خاتون اپنی وکیل کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوگئیں۔ عدالت عالیہ کے جسٹس وحید خان نے قومی کرکٹر بابر اعظم کی درخواست پر سماعت کی۔ لاہور ہائی کورٹ نے سابق کپتان بابر اعظم پر ہراسانی مقدمے کی سماعت ملتوی کرنے کی استدعا پر کرکٹر کے وکیل پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ سماعت کے دوران عدالت نے بابر اعظم کے وکیل سے استفسار کیا کہ یہ 2021 کی درخواست ہے، ہر مرتبہ آپ کیس ملتوی کرنے کی درخواست دائر کرتے ہیں؟

## چیمپئنز ٹرافی، بی سی سی آئی کی پی سی بی کو قانونی چارہ جوئی کی دھمکی

نئی دہلی// چیمپئنز ٹرافی کا تنازع حل ہونے سے قبل ہی بھارتی میڈیا نے پروپیگنڈے شروع کر دیے ہیں جب کہ بھارتی کرکٹ بورڈ پی سی بی کو قانونی چارہ جوئی کی دھمکیاں دینے لگا۔ آئندہ برس پاکستان میں شیڈول آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا معاملہ اب تک التوا کا شکار ہے۔ پاکستان کے فیوژن فارمولے پر آئی سی سی اور بھارتی کرکٹ بورڈ نے اب تک جواب نہیں دیا ہے لیکن بھارتی میڈیا نے ٹی 20 ورلڈکپ 2026ء کے حوالے سے پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے۔ چیمپئنز ٹرافی پر ڈیڈلاک برقرار ہونے اور پاکستان کے اپنے اصولی موقف سے پیچھے نہ ہٹنے پر بھارتی میڈیا اب ڈبل گیم کھیلنے لگا ہے۔ بھارتی میڈیا نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026ء پر بھی پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے اور پاکستان کو ڈرانے کے لیے قانونی چارہ جوئی کی دھمکیاں دی جانے لگی ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق بی سی سی آئی پاکستان کرکٹ بورڈ کے پیش کردہ فیوژن ماڈل پر راضی ہے اور 2026ء کے ورلڈکپ میں پاکستان سے گروپ میچز نیوٹرل وینیو پر کھیلے گا تاہم گرین شرٹس کے سیمی فائنل یا فائنل پہنچنے کی صورت میں یہ ناک آؤٹ میچز بھارت میں ہی ہوں گے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ بی سی سی آئی نے واضح کر دیا ہے کہ اگر پاکستان سیمی فائنل یا فائنل میں پہنچا تو اسے ناک آؤٹ میچز بھارت میں کھیلنا ہوں گے۔

## وزیراعظم مودی نے عالمی شطرنج چیمپئن شپ جیتنے پر گوکیش کو مبارکباد دی

نئی دہلی// وزیراعظم نریندر مودی نے آج گوکیش ڈی کو سب سے کم عمر عالمی شطرنج چیمپئن بننے پر مبارکباد دی۔ انھوں نے ان کے کارنامے کو تاریخی اور مثالی قرار دیا۔ مسٹر مودی نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا "تاریخی اور مثالی" گوکیش ڈی کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد۔ یہ ان کی بے مثال صلاحیتوں، محنت اور غیر متزلزل عزم کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جیت نے نہ صرف شطرنج کی تاریخ میں ان کا نام درج کیا ہے، بلکہ لاکھوں نوجوان ذہنوں کو بڑے خواب دیکھنے اور عظمت حاصل کرنے کے لیے حوصلہ افزائی فراہم کی ہے۔

## جیسن گلیسپی کیوں مستعفی ہوئے، وجوہات منظر عام پر آگئیں

لندن// ریڈ بال فارمیٹ میں پاکستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی کے مستعفی ہونے کی وجوہات منظر عام پر آگئیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی نے سلیکشن کمیٹی سے باہر کیے جانے پر عدم اطمینان کا اظہار کیا تھا جبکہ تنخواہ میں اضافے کی بھی درخواست کی تھی تاہم چیئرمین پی سی بی نے اسے مسترد کر دیا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی کو ٹیم کیساتھ مزید وقت گزارنے کو کہا تھا تاہم انہوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ جیسن گلیسپی اور سابق وائٹ بال ہیڈ کوچ گیری کرسٹن نے سپورٹس اسٹاف کو شامل کرنے کی کوشش کی تھی، جس کو پی سی بی نے رد کر دیا تھا اور یوں ریڈ بال فارمیٹ کے کوچ نے مستعفی ہونے کی دھمکی دی۔ جیسن گلیسپی نے گزشتہ روز جنوبی افریقا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے آغاز سے قبل استعفیٰ دیا جسے پاکستان کرکٹ بورڈ نے قبول کرلیا اور عبوری ہیڈ کوچ عاقب جاوید کو ٹیسٹ فارمیٹ کی ذمہ داری بھی سونپ دی گئی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ حال ہی میں کوچنگ پینل سے یہ دوسرا استعفیٰ ہے۔ اس سے قبل گیری کرسٹن بھی پاکستان کے دورہ آسٹریلیا سے قبل مستعفی ہو گئے تھے۔ مستقل کوچنگ تقرریوں کے حوالے سے چند ہفتوں مزید تقرریاں ہونے کا امکان ہے۔

## پاکستان کیخلاف ون ڈے سیریز سے جنوبی افریقا کا اہم کھلاڑی باہر

جوہانسبرگ//
پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز سے جنوبی افریقا کا اہم کھلاڑی باہر ہوگیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جنوبی افریقا کے فاسٹ بولر اینرک نورکیا پیر کی چوٹ کے باعث پاکستان کے خلاف وائٹ بال سیریز سے باہر ہو گئے ہیں، انہوں نے سیریز کا پہلا ٹی ٹوئنٹی میچ بھی نہیں کھیلا تھا۔ علاوہ ازیں جنوبی افریقا نے پاکستان کے خلاف 3 ون ڈے انٹرنیشنل کی سیریز کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے، ٹیم کی قیادت تیمبا باوما کریں گے۔ جنوبی افریقا نے اس ون ڈے سیریز کے لیے اپنے سب سے مضبوط اسکواڈ کا انتخاب کیا ہے۔ اسکواڈ میں تیمبا باوما (کپتان)، اوٹنیل بارٹمین، ٹونی ڈی زورزی، مارکو جینسن، ہینرک کلاسن (وکٹ کیپر)، کیشو مہاراج، کوینا مافاکا، ایڈن مارکرم، ڈیوڈ ملر، اینڈائل، کاگیسو رباڈا، ریکلٹن، تبریز شمسی اور ریسی وان ڈر ڈوسن شامل ہیں۔

## اسٹار کرکٹرز کے معاملے پر فرنچائزز ہی ایک دوسرے کے آمنے سامنے آگئیں

کراچی// اسٹار غیر ملکی کرکٹرز کے معاملے پر پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) فرنچائزز آمنے سامنے آنے لگیں۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) 10 کا انعقاد 8 اپریل سے 19 مئی کے درمیان ہوگا، تینے سی ای او سلمان نصیر نے اپنی موجودگی کا احساس دلانے کیلئے آن لائن میٹنگز وغیرہ کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ اسی طرح ڈرافٹ کی تاریخ 11 جنوری مقرر کی گئی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) چاہتا ہے کہ آئی پی ایل کیلئے منتخب نہ ہونے والے اسٹار کرکٹرز کو پاکستان مدعو کیا جائے، پی ایس ایل میں کسی کھلاڑی کے زیادہ سے زیادہ معاوضے کی حد 2 لاکھ ڈالر ہوتی ہے، البتہ بورڈ اور بعض فرنچائزز کو خدشہ ہے کہ اتنے معاوضے میں شاید بڑے غیر ملکی اسٹارز نہ آئیں، براہ راست معاہدوں کی تجویز کچھ عرصے قبل ٹیموں نے مسترد کر دی تھی، اب ایجنٹس سے بات چیت کا اختیار دینے کا امکان ہے۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ بعض غیر ملکی کرکٹرز کے ایجنٹس نے فرنچائزز سے رابطہ کر کے معاوضوں کا استفسار کیا ہے۔ بعض ٹیمیں اس طریقہ کار کی مخالف اور چاہتی ہیں کہ بڑے کھلاڑی بھی ڈرافٹ کا حصہ بنیں البتہ بورڈ چند پلیئرز سے پہلے ہی معاہدوں کے حق میں ہے۔ منیجر پلیئرز ایکوزیشن شعیب خالد کچھ عرصے قبل نجی وجوہات کی بنا پر مستعفی ہو گئے تھے، کسی متبادل کو لانے کے بجائے بورڈ نے انہی کو جز وقتی کام کرنے پر قائل کر لیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ انہوں نے ڈیوڈ وارنر سمیت کئی اسٹار کرکٹرز سے رابطے کیے ہیں، ایجنٹس کے ذریعے معاہدے فرنچائزز کو ایک دوسرے کے سامنے لا کھڑا کریں گے۔

## ویسٹ انڈیز نے بنگلہ دیش کو چار وکٹوں سے شکست دے کر سیریز میں کیا کلین سویپ

باسٹیر// عامر جنگو (ناٹ آؤٹ 104)، کیسی کارٹی (95) اور گڈاکیش موتی (44 ناٹ آؤٹ اور ایک وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے تیسرے ون ڈے میں بنگلہ دیش کو چار وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز نے بنگلہ دیش کو تین ون ڈے میچوں کی سیریز میں شکست دے دی۔ 104 رنز کی شاندار اننگز کھیلنے والے عامر جنگو کو پلیئر آف دی میچ اور شرفین رودرفورڈ کو ان کی عمدہ کارکردگی پر پلیئر آف دی سیریز سے نوازا گیا۔ بنگلہ دیش کے 321 رن کے جواب میں بیٹنگ کے لیے آنے والی ویسٹ انڈیز کا آغاز اچھا نہ رہا اور 36 رن کے اسکور پر اس کے تین وکٹ گر گئے۔ برینڈن کنگ (15)، ایلک اتھنیز (سات) اور کپتان شی ہوپ (تین) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد 15 ویں اوور میں ویسٹ انڈیز نے 86 کے اسکور پر شرفین رودرفورڈ (15) کی شکل میں چوتھا وکٹ گنوا دیا۔ بحران کے ایسے وقت میں عامر جنگو نے کیسی کارٹی کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان پانچویں وکٹ کے لیے 132 رن کی شراکت ہوئی۔ اس شراکت داری نے ویسٹ انڈیز کی فتح کی بنیاد رکھی۔ 34 ویں اوور میں رشاد حسین نے کیسی کارٹی کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ کیسی کارٹی نے 88 گیندوں میں 10 چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 95 رن بنائے۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے روسٹن چیز (12) کو بھی رشاد حسین نے اپنی ہی گیند پر کیچ آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ بلے بازی کے لیے آئے گڈاکیش موتی نے عامر جنگو کا بخوبی ساتھ نبھایا۔ دونوں بلے بازوں نے ساتویں وکٹ کے لیے میچ وننگ پارٹنرشپ کی۔ عامر جنگو نے 83 گیندوں پر چھ چوکے اور چار چھکے لگاتے ہوئے (ناٹ آؤٹ 104) رن کی اننگز کھیلی۔ جبکہ گڈاکیش موتی نے 31 گیندوں میں تین چوکے اور تین چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 44 رن بنائے۔ ان دونوں بلے بازوں نے 45.5 اوورز میں چھ وکٹوں پر 325 رن بنائے اور میچ چار وکٹوں سے جیت لیا۔ بنگلہ دیش کی جانب سے رشاد حسین نے دو وکٹ حاصل کیے۔ تسکین احمد، نسیم احمد اور حسن محمود نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والی بنگلہ دیشی ٹیم کا آغاز انتہائی خراب رہا اور صرف نو رن کے اسکور پر اس کے دو وکٹ گر گئے۔ تنزید حسن اور لٹن کمار داس کھاتہ کھولے بغیر ہی پویلین لوٹ گئے۔ ان دونوں بلے بازوں کو الزاری جوزف نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد سومیا سرکار اور کپتان مہدی حسن معراج نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان تیسرے وکٹ کے لیے 136 رن کی شراکت داری ہوئی۔ 24 ویں اوور میں گڈاکیش موتی نے سومیا سرکار (73) کو ایل بی ڈبلیو کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ 30 ویں اوور میں شرفین رودرفورڈ نے مہدی حسن معراج (77) کو رن آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو چوتھا جھٹکا دیا

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,